

۲۵

کتاب نیز به دست کاتبین کتب آستان قدس و کتب مشایخ کاتبین کتب آستان قدس و کتب مشایخ کاتبین کتب آستان قدس

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

از اضافات زبده العارفین مولانا حاجی حمید شیخ محمد غوث صاحب گوالیاری قدس سره

کتابخانه

دعوت

اسرار اعمال

مکتبہ امیر بخشال بیندشتر تاجران کتب خیریه دارالکتاب

مطبوعه رجسری شد

سوانح عمری سیدنا محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مبارک اور پاک زندگی کے حالات کس قدر دلکش اور پیارے حالات ہیں کہ گفتا ہی پڑھئے۔ گردل سیر نہیں ہوتا۔ جناب کی یہ سوانح عمری بہت محنت سے تیار کی گئی ہے ہر غور و کلام اہل اسلام کو اس کا منگا کر مطالعہ کرنا چاہئے۔ قیمت (عر) ایک روپیہ

فاروق اعظم یعنی سوانح عمری حضرت عیسیٰ فاروق

اسلام کے بزرگ پیر کی سوانح عمری اسلامی عظمت و شوکت کے اظہار کے واسطے دنیا بھر میں کوئی کتاب اس سے بڑھ کر نہیں ہے۔ گویا اس زمانہ کے حالات کا ہوبہو فوٹو کھینچا ہوا ہے۔ قیمت چھ آنہ (۶)

صدیق اکبر یعنی سوانح عمری حضرت ابوبکر صدیق

اس کتاب میں مصنف نے وہ تمام حالات کوٹ کوٹ کر بھرے ہیں جو خلیفہ اول کے وقت میں ظہور پذیر ہوئے تھے۔ اس زمانہ کی شریف اور عصمت پناہ عورتوں کو دیکھئے جنہوں نے دین کی خاطر شجاعت سے کام لیا ہے قیمت چھ آنہ (۶)

سوانح عمری حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

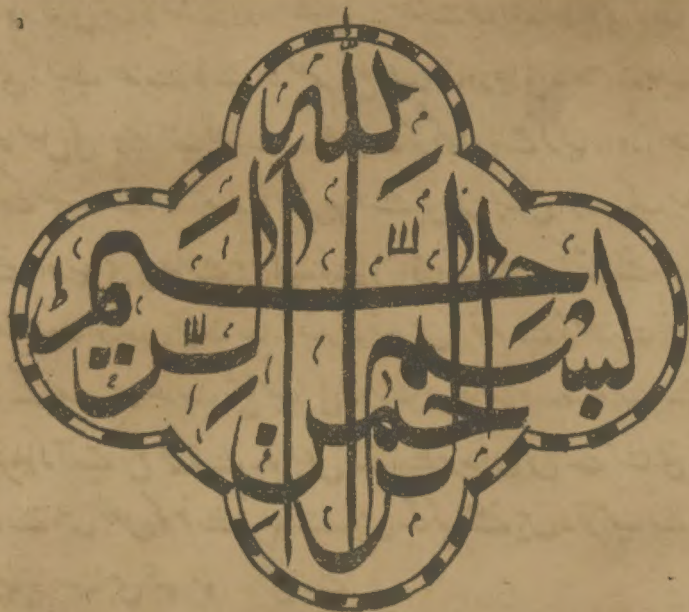
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی زندگی کے مفصل حالات مصنف نے نہایت خوبی سے لکھے ہیں ناظرین ضرور خرید کر پڑھیں بہت تھوڑے نسخے باقی رہ گئے ہیں فروخت کے بعد ضروری دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا قیمت

سوانح عمری حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ

کون شخص ہے جو حضرت امیر المومنین رضی اللہ عنہ کے نام مبارک سے واقف نہیں ہو گا جمع مسلمانین میں آپ عظیم الشان سلطان معرکہ کارزار میں یکہ تازہ شہسوار مہر پرشیوہ زبان سپیکر علم و فضل کے درساگاہ ہیں غرض کہ یہ اسلامی ہیرو کا فوٹو ہے۔ قیمت (عر) ایک روپیہ

کاپیہ

میسز نیشن اینڈ تاجرن کی تحریک ترقی باز اراہو



الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على خير خلقه محمد سيد المرسلين سيد الاولين والاقربين وعلى آله واصحابه وازواجه واهل بيته اجمعين برحمتك يا ارحم الراحمين۔

اما بعد بندہ کترین خاکسار میر رحمت اللہ تمس ہے۔ کہ کتاب جواہر خمسہ فن علیا میں نہایت مختصر ہے۔ اور ہر ایک عمل کا طریقہ مفصل اور مندرج ہے۔ کیونکہ اس کتاب کا جواب کا مصنف فاضل اجل عالم باعمل کابل واکمل جامع شریعت و طریقت شیخ محمد غوث گویا ری ہے۔ لہذا مناسب معلوم ہوا کہ اس کتاب فیض انتساب کا ترجمہ واضح اور عام فہم ہندی زبان میں نہایت صحیح ہدیہ ناظرین کیا جاوے اور کچھ مختصر حالات مصنف رحمۃ اللہ علیہ کے تحریر کئے جاویں۔ وما توفیق الا باللہ العلی العظیم۔

مختصر حالات حضرت شیخ محمد غوث رحمۃ اللہ علیہ

واضح ہو کہ حضرت شیخ محمد غوث گویا ری مشائخ کبار اویا اعظام علماء کرام میں سے آپکا وطن ہندوستان ہے اور آپ صحیح النسب سادات میں سے ہیں۔ آپ کے جد امجد نیشاپور گاؤں کے نواح بخارا میں سے یہاں ہندوستان میں تشریف لا کر قیام پزیر ہوئے ہیں۔ اور اس حضرت موصوف نے ابتدا میں کسب کمال اور اشفاط طریقت ظاہری کا حضرت شیخ حاجی حمید سے

حاصل کیا۔ اور حاجی حمید کا سلسلہ دو واسطوں سے حضرت عبداللہ شطاوی کو ملتا ہے۔ اور بعد اس کے باطنی ترتیب حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جلالی رحمۃ اللہ علیہ کے روح پر فتوح سے حاصل کی اور مراتب قطبیت اور غوثیت کو یکجائی طے کر لیا۔ اور آنحضرت موصوف ہر مصلوں کے مقتدا تھے۔ اور ہمیشہ تمام عمر سیاحت ہی میں بسر کی اور ہر ایک سلسلہ میں خلافت سے ممتاز تھے۔ اور سیاحت کی حالت میں آب خورہ پانی اور ایک مصلے رکھتے تھے۔ اور بسبب زہد و ریاضت جسم ضعیف اور بدن نحیف تھا۔ اخبار الاخبار میں مرقوم ہے کہ حضرت شیخ محمد غوث جس روز ارادت کے قصد سے حضرت شیخ حمید کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تو آپ نے اللہ کر گئے دیکھا اور فرمایا کہ آئیے شیخ محمد غوث۔ تو بعض نے آپ کے مریدوں میں سے گستاخی کے ساتھ عرض کی۔ کہ آپ نے اس شخص کو غوث فرمایا ہے۔ اس کے کیا معنی ہیں۔ تو آپ نے فرمایا کہ نیک فال ہے۔ چنانچہ ایسا ہی ظہور ہوا۔ سچ ہے

مردان خدا خدا باشند و لیکن بندگان خدا بنائے باشند

معتبر کتابوں میں بھرا ہے۔ کہ ابتدا میں حضرت محمد غوث اہل دعوت میں سے تھے۔ اور کلچہتر کے قلعہ میں آسمان کی دعوتوں میں برسوں تک مشغول رہے۔ اور اس فن میں درجہ کمال حاصل کیا۔ کہ آج تک ہندوستان آپ کی مثل دوسرا نہیں ہوا۔ جو کہ منہک ہونا حضرت شیخ کا خداوند تعالیٰ کی طرف سے ازلی اور فطری تھا۔ لہذا ان اشغال سے قدرے فارغ ہو کر فقیہ باطن کی ہمتی میں مشغول رہے۔ اور اس مرتبہ بحال سخی و ہمد درجابت قطبیت اور غوثیت حاصل کی۔ اور ہندوستان کا بادشاہ نصیر الدین ہمایوں آپ کا بہت معتقد تھا۔ اور آنحضرت موصوف نے ایک کتاب معراج نامہ شوق اور ذوق حالت میں لکھی تھی۔ اور اس میں اپنے عروج کے مقامات و درجے فرمائے تھے۔ اتفاق بقاصدائے الہی شیر شاہ افغان نے بغاوت کر کے ہمایوں کا بادشاہ کو ہندوستان سے نکال دیا۔ اور سلطنت پر خود قابض اور مالک ہو گیا۔ تو ان ایام میں بعض حساد نے اس کتاب مذکور کو شیر شاہ کے روبرو پیش کر دیا۔ اور شیر شاہ حقیقت میں ہمایوں بادشاہ کا سخت دشمن تھا۔ اور ہمایوں بادشاہ شیخ موصوف کا خاص عقیدت مند تھا تو شیر شاہ اسوجہ سے شیخ کو تکلیف دینے کے درپے ہوا۔

شیخ رفتہ رفتہ نے گویا ریشہ بود و باش رکھنا مناسب سمجھا کہ گجرات کا رخ کیا۔ ابھی وہاں قدم رنچے فرمایا ہی تھا۔ کہ مولویان گجرات حضرت شیخ کی عداوت پر مکر باندھی۔ جسے کہ آپ کے

قتل کا ارادہ کر لیا۔ اور ظاہر میں ایک محضر نامہ تیار کر کے مجلس علماء منعقد کی۔ اور حضرت شیخ کو اسی مجلس میں حاضری کیلئے بلایا۔ ظن غالب یہ ہے۔ کہ شیر شاہ کے ایما سے یہ اُمر قوع آیا ہوگا۔

اتفاق سے اس وقت سر دفتر علماء و صلحاء، حجرات شیخ وجہ الدین گجراتی تھے انہوں نے آنحضرت ممدوح کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ کل کے دن ایک مجلس علماء کا انعقاد ہوگا اور آپ کو اس مجلس میں بلا کر آپ کی کتاب معراج نامہ کے متعلق سوالات کئے جائیں گے۔ آپ نے صرف یہ جواب دیدیا کہ یہ میری خواب اور بیہوشی کے واقعات ہیں۔ جو میں نے قلم بند کئے ہیں بیداری کے نہیں۔ عرض ایسا ہی ہوا۔ شیخ جب مجلس علماء میں بلائے گئے۔ تو آپ نے یہی جواب دیدیا کہ یہ واقعہ خواب ہے۔ بیداری کا نہیں ہے۔ علماء لا جواب ہو کر ساکت ہوئے اور تکلیف دینے سے باز رہے۔ اور شیخ رحمت اللہ کے ایک مرید اور تھے۔ جن کا نام بہلول تھا میرزا بہدان نے انکو قید کر دیا۔ اور حضرت شیخ موصوف کی اور بھی بہت سی کتابیں ہیں ان میں چند کتب کے نام یہ ہیں۔

جواہر خمسہ۔ اوراد غوثیہ۔ بحر الطیاب۔ زیادہ مشہور بھی یہی ہیں۔ اور بقول معتبر اہل اخبارات وفات پانا آنحضرت ممدوح کا بمراثی سال رمضان شریف کی پندرہ عشرہ ہجری میں واقعہ ہوا اور قبر مبارک آپ کی گواہی میں زیارت گاہ مشہور خاص عام ہے۔

تحقیق

یہ کتاب ایک درج اور پانچ جواہر پر مشتمل ہے۔ درج اول کو بطریق مقدمہ کتاب سمجھنا چاہئے کہ اس میں شرائط اعمال کا بیان کہ عامل کو بوقت شروع عمل کون کون امور ملحوظ رکھنے چاہئے وغیرہ وغیرہ پہلا جوہر عابدوں کی عبادت کے بیان میں دوہرا جوہر زادہ ونکے زند کے بیان میں تیسرا جوہر دعوت اور دعوت دینے والوں کے بیان میں۔ چوتھا جوہر فاکر ونکے ذکر کے بیان میں پانچواں جوہر صوفیائے کرام کے اشغال اور تفکرات کے بیان میں۔

بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وُرج - جانتا چاہئے کہ جو شخص اعمال کا شائق ہو اُس کے لئے مناسب ہے کہ بوقت آغازینے شروع کرنے عمل کے امور ذیل کو اپنی اوپر ذات پر لازم اور واجب کرے۔

اکل حلال صدق مقال لینے حلال کھانے اور سچ بولنے کا پابند ہو۔ لہذا ضرورت کم کھانا اور کم بولنا اور حسن اسم شریف کا پڑھنا منظور ہو اُس کے موثر ہونے پر یقین صادق رکھے اور ساتھ حضور دل کے پڑھے۔ اور توجہ قلبی اور توکل موثر حقیقی خداوند کریم پر رکھے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ اِنَّ اللہَ یُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِینَ۔ (تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے توکل کرنے والوں کو)۔

جام لینے کپڑے اور بدن پاک رکھنا چاہئے۔ حجرہ بیٹھنے کا تاریک اور مصطفیٰ میں بیٹھنے اور کھانے پینے کا انتظام خاص ایک ہی ایسے آدمی کے ماتھے ہونا چاہئے۔ جو کہ جہارت کو خوب دوست رکھتا ہو۔ اور بعض عملوں میں وائیم الصوم لینے ہمیشہ روزہ رکھنا بھی ضروری ہے۔ اور ترک حیوانات جلالی اور جمالی کھے۔ اور مکروہات اور محرمات سے پرہیز کرے۔

ترک حیوانات جلالی یہ ہیں۔ کہ گوشت ہر قسم۔ مرغ۔ مچھلی۔ انڈا۔ شہد۔ مشک لینے کستوری۔ عنبر۔ چوزہ۔ صدف وغیرہ سے پرہیز کرے۔

ترک حیوانات جمالی یہ ہیں۔ روغن زرد۔ دودھ جغزات اور نمک اور کھجور سوکھی اور تزکاری استعمال نہ کرے۔

مکروہات یہ ہیں۔ ہینگ۔ لہسن پیاز وغیرہ نہ کھاوے۔

محرمات احرامی یہ ہیں۔ کہ لباس فاخرہ پُر تکلف زینت و آرائش حیم کے لئے نہ پہنے اور خون نکلوانے کے لئے دھو نہ کھلوائے۔ اور لباس سیاہو نہ پہنے۔ بلکہ ایک ہی چادر اور

تہمند پر قناعت کرے تو اوٹے اور افضل ہے۔

طالب حقیقی فن مذکورہ کو ان شرائط پر عمل کرنا ضروری ہے۔ ہرگز ہرگز ان شرائط سے باہر قدم نہ رکھے۔ تاکہ ہر عمل کا اپنا اثر پورا ظاہر ہو۔ باقی ہر ایک عمل اور دعوت اسماء اللہ وغیرہ کے مفصل شرائط اور طریقے اس عمل اور وظیفہ کے تحت میں مفصلاً ذکر کیا گیا ہے۔ ملاحظہ کریں اور تعمیل کریں۔

واضح ہو کہ احادیث حضرت خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام میں جو اعمال و احوال اور وظیفے وارد ہیں ان کے پڑھنے کے لئے۔ اجازت مرشد ضروری ہوتی ہے۔ اس لئے کہ ان کی اجازت زمان فیض ترجمان وحی مرشد حقیقی کا دل رہبر عادل سے ہر ایک امتی کے لئے بطریق ہدایت عام ہو چکی ہوئی ہے۔ ہم فدا یوں کے لئے سید المرسلین جمع رحمت و برکات علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وہی ارشاد کافی اور کافی ہے۔ ہاں مگر اعتقاد ولی شرط ضروری ہے۔ اور جو عمل کہ اس فن کے بزرگوں سے منقول ہیں اس میں یہ شرط مقرر ہے کہ اجازت مرشد کامل کی ضروری ہے۔ بایں نیت کہ ان میں بعض امور سینہ بسینہ ہدایت و تعلیم ہوتے چلے آئے ہیں۔ اور جو عمل کہ مولف رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب میں درج فرمائے ہیں۔ ان کے پڑھنے کی اجازت عام و خاص کے لئے مولف نے عام دیدی ہے۔ ہر طالب کو چاہئے کہ عمل کر کے خداوند تعالیٰ سے برکت حاصل کرے بطور مولف یہ ہے کہ دعائے خیر سے یاد کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جو قاعدے ہر ایک عمل کے تحت ہیں درج ہیں ان کی پابندی لازمی اور ضروری ہے۔

جوہر اول عابدوں کی عبادت کے بیان میں

یہ دو اصول اور چند فضلوں پر مشتمل ہے۔ اصل اول فصیلت نماز کے بیان میں۔

واضح ہو کہ سب عبادتوں سے نماز افضل ہے۔ اور بہت زیادہ بہتر ارکان دین سے ہے۔ کیونکہ مولائے کریم نے اپنے کلام پاک میں جس جگہ بھی عبادات کا ذکر کیا ہے۔ نماز ہی کے ذکر کو مقدم کیا ہے۔ جیسا کہ ارشاد فرمایا ہے۔ واقيموا الصلوة و اتوا الزکوٰۃ۔ نیز جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔ الصلوة عماد الدین فمن اقامها اقام

الدین ومن ترکھا فقل ھد ما لہین - توجھد - نماز ستون ہے دین اسلام کا جس شخص نے قائم رکھا دین کو - اور جس شخص نے چھوڑ دیا نماز کو گویا اس نے گریا ستون اسلام کو - اگرچہ تاکیدات متکاثرہ اور احادیث متواترہ نماز کے باب میں بہت سی واقع ہوئی ہیں مگر اس مختصر میں چنداں گنجائش نہیں ہے - کہ تفصیل کے ساتھ تمام سب احادیث نبویہ ہے کہ جو اس باب میں وارد ہوئی ہیں - احاطہ تحریر میں لایا جاوے - مگر چند روایتیں لکھی جاتی ہیں - ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے الصلوٰۃ الخمس والجمعة اے الجمعة ورمضان اے رمضان مکفرات لمأبیین ھن ان جنبت الکبائر رواہ مسلم (توجھد) یعنی نمازیں پانچ اور جمعہ سے تا جمعہ اور رمضان سے تا رمضان مٹا دیتی ہے گناہوں کو جو درمیان ان کے ہوئے ہیں - جب کہ گناہ کبیرہ نہ ہو
 دیگر عن ابی امامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوٰۃ خکم و صوم و شہر کھ و اد و لاکوۃ اموالکم و اطیعوا اذا امرکم تذلوا جنتہ دیکم -
 (رواہ احمد و ترمذی)

دیگر عن عمر بن شعیب عن ابیہ عن حیدہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مروا ولا ذکرہ بالصلوٰۃ و ھما ابناء سبع سنین و اضربوا ھما علیھا و ھما ابناء عشر سنین و فرقو بینھما فی المضاجع رواہ ابی داؤد و کذا رواہ فی شرح السنۃ عنہ و فی المصابیح عن سیرۃ بن سبۃ -

دیگر عن یزیدۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العهد الذی بیننا و بینھما الصلوٰۃ فمن ترکھا فقل کفر رواہ احمد و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ
 دیگر عن ابن مسعود قال سالت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ای الاعمال احب الی اللہ تعالیٰ قال الصلوٰۃ لوقعھا قلت ثم ای قال بر الوالدین قلت ثم ای قال الجھاد فی سبیل اللہ قال حدثنی بھن و لو ستزدتہ لزداد فی مستفق علیہ -

اصل دوم اذان کی فضیلت کے بیان میں

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص نماز کے پانچوں وقتوں میں اذان کہے اس کے اگلے

اور پچھلے گناہ سب بخش دیئے جاتے ہیں۔

دیگر۔ روایت کہ حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ ایک روز رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اندوہ لگایا دیکھ کر ارشاد فرمایا کہ بعض اہل کو حکم دو کہ تمہارے کان میں اذان کہیں۔ کہ علاج خاص تمہارے لئے ہے۔ پس میں فرمان والا شان حضور علیہ السلام کا بجالایا۔ پس اس وقت جاتا رہا سب اندوہ مجھے۔ اور حضرت ماب علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔ اگر تم میں کسی کے ماں بچہ ہو تو اسکے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی جاوے۔ تاکہ حافظ حقیقی اس بچہ کو شریطان سے محفوظ رکھے دیگر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ قیامت کے دن سب آدمیوں سے اذان کہنے والوں کی گردنیں دراز ہونگی۔ یہ روایت مسلم سے ہے۔ اب نماز کے فرائض اور واجب و رنیت کا مختصر بیان کیا جاتا ہے

فصل اول

جاننا چاہئے کہ ہر ایک مسلمان عاقل و بالغ پر ایک روز اور رات میں ستر رکعتیں فرض ہیں اور مسافر پر گیارہ رکعتیں۔ **ف**۔ پس نماز صبح کی مقیم اور مسافر پر دو رکعت فرض ہے اور ظہر و عصر اور عشا کی نماز میں مقیم پر چار چار رکعت نماز فرض ہیں۔ اور مسافر پر دو دو رکعت اور مغرب کی نماز مقیم و مسافر کے تین رکعت فرض ہے۔ **ف** دوم فرض نماز سے جمعہ کی نماز ہے۔ کہ ہر ایک مرد و عاقل و بالغ مقیم اور تندرست پر فرض ہے اور عورت و دیوانہ و نابالغ و غلام و مسافر و اندھا اور لنگڑا و بیمار پر فرض عین ایسے (مترجم کہتا ہے کہ اگر ہر لوگ تذکرہ بالا جمعہ میں شامل ہو جائیں تو فریضہ وقت النکاح ہو جائیگا۔ **ف** سوم۔ جنازہ کی

ترتیب نماز جنازہ کے لئے
اول بیتا سطر کر کے نیت
ترتیب میں یہ کہ اگر کتابوں میں اختلاف ہے
کہ لئے چار رکعت بنجی نماز جنازہ شکر ہے اور اگر کتابوں میں اختلاف ہے
سبت کے لئے اور درود نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے۔ اور عباس۔ اللہ اکبر۔ نو
اگر مقتدی ہوں اقتدا کی نیت کرے۔ اور اگر نام ہو۔ نو
بعد ازاں تکبیر کہتا ہوا دو دوں ہاتھ کاٹوں تک اٹھائے۔ سبحان اللہ
قلیل ہو تو بجائے اللہم ارحم الراحمین
یاد دہا ہے اللہم ارحم الراحمین

کی نماز فرض ہے اور یہ فرض علی الکفایہ ہے۔ (تعریف الکفایہ کی یہ ہے کہ اگر دو تین آدمی نماز جنازہ پڑھ لیں۔ تو سب کا فرض ساقط ہو جائیگا۔ اور اگر ایک آدمی بھی نہ ادا کرے تو سب کے سب مجرم ہونگے۔

فصل دوم نماز واجب کے بیان میں

اول۔ وزام ابوحنیفہ کے مذہب میں واجب ہیں۔ اور وہ مغرب کی نماز کی طرح تین رکعت ہیں۔ لیکن تیسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ اور دوسری سورت پڑھنے کے رفع یدین کرتا ہوا تکبیر پڑھ کر دعا قنوت پڑھے۔ اور رکوع و سجدہ کر کے نماز کو پورا کرے۔ اور دوسرے اماموں کے نزدیک وتر سنت ہیں (دویم) عید الفطر اور عید الفطر کے نماز تمام ابو حنیفہ کے مذہب میں واجب ہے۔ مگر جو شرطیں نماز جمعہ کیلئے مقرر ہیں وہی ہر دو عید کی نماز کی بھی مقرر ہیں۔ یعنی جس شخص پر جمعہ کی نماز واجب ہے۔ مگر جو شرطیں نماز جمعہ کے لئے مقرر ہیں وہی ہر دو نماز عید کی بھی مقرر ہیں۔ یعنی جس پر نماز جمعہ واجب ہے اس پر نماز عیدین بھی واجب ہے۔ مگر خطبہ نماز جمعہ میں نسر من اور عیدوں کی نماز میں سنت ہے۔

عید کی نماز کا وقت جب آفتاب ایک دو نیزہ پر بلند ہو۔ شروع زوال باقی رہتا ہے اور عید الفطر کے احکام بھی مثل عید الفطر کے ہیں۔ اور عید الفطر کے میں مستحب ہے کہ جب تک نماز سے فارغ نہ ہوں۔ کہانا نہ کھائیں۔ اور بکبیرات بلند روز سے کہے۔ اور خطبہ میں احکام شریعت بیان کرے۔ تکبیر تشریف یہ ہے۔

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ والہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر واللہ الحمد

عورت کی صبح سے ہر ایک فرض نماز کہ جماعت کے ساتھ ادا کی ہو۔ مقیم پر اور اس عورت پر جس نے مرد امام کی اقتدا کی ہو۔ اور جو مسافر کہ مقیم کا مقتدی ہو۔ آخر ایام تشریق تک تکبیر بلند آواز پڑھیں۔ اور ایام تشریق ۹ تاریخ ذی الحجہ کی فجر سے پھر یوں کی عصر تک ہے۔ اور یہ نماز تین روز تک درست ہے۔ اور عید الفطر کی تین روز تک درست ہے۔ (شرح وقایہ)

فصل سوم نماز سنت اور مستحب کے بیان میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

واضح ہو کہ ایک رات اور دن میں سنت موکدہ بارہ رکعت ہیں۔ چھ رکعت ظہر میں چار رکعت فرضوں کے پہلے اور دو رکعت بعد اور دو رکعت بعد فرض مغرب اور دو رکعت بعد فرض عشا اور دو رکعت پہلے فرض فجر کے ہیں۔ اور جمعہ کے دن چار رکعت نماز پہلے اور چار پیچھے ہیں۔ اور دوسری دو رات میں۔ علاوہ ان آٹھ رکعتوں کے دو رکعتیں اور سنت موکدہ ہیں۔ یعنی جمعہ کے روز دس رکعت سنت موکدہ ہیں۔ اور دو رکعت سنت وتر کے بعد ہیں۔

نماز تراویح کا بیان

نماز تراویح رمضان المبارک میں بیس رکعت عشا کی نماز کے بعد پڑھنی سنت موکدہ ہے۔

طالبان حق پرست کو واضح ہو کہ مفصل بیان نمازوں کا اس لئے نہیں کیا گیا کہ ہر ایک مسلمان ان نمازوں سے بکوبی واقف ہے۔ اور اکثر کتب معروفہ میں شرح مرقوم ہے اس جگہ صرف ان نمازوں کا بیان کیا جاتا ہے۔ جو مقررہ پنجگانہ نماز کے علاوہ ہیں اور پڑھنے میں دونوں جہان کا فائدہ تصور ہے۔

فصل چہارم نوافل خمسہ شبانہ روزی

اول اشراق کی نماز ہے۔ حدیث میں وارد ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد ذکر الہی میں مشغول رہے۔ اور آفتاب طلوع ہونے کے بعد چار رکعت نوافل پڑھے۔ ایک حج اور عمرہ کا ثواب عطا ہو۔

دو بجگہ صبح کی نماز ہے بعض دو رکعت اشراق کی مثل پڑھتے ہیں۔ اور اشراق اور صبح میں فرق نہیں ہے۔ اور بعض کے نزدیک جب آفتاب نیزہ بھر بلند ہو۔ دو رکعت پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ ہر ایک رکعت کا ثواب مثل دس سال کی عبادت کے ہے اور دس محل فیس کے

ہفتیں تیار ہوتے ہیں۔ اور قبر اوس کی منور ہوگی۔ دیگر نماز چاشت ہے جس وقت دن کا چوتھا حصہ رہے۔ چار رکعت پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ والشمس اور دوسری میں واللیل اور تیسری میں والضحیٰ اور چوتھی میں الم نشرح پڑھے۔ بعد ازاں آٹھ رکعت بایں طریق ادا کرے۔ کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیتہ الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص بار اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ۔ الخ ۷۰۰ نیکیاں اس کے اعمال نامہ میں لکھی جاتی ہیں۔ اور اسے تقدیر دیاں دور کی جاتی ہیں۔

سوم نماز زوال کے بیان میں

جس وقت آفتاب دُصلجائے۔ چار رکعت نماز بایں ترتیب پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ سورہ اخلاص ۷۰ یا ۱۰ یا ۳ یا ۲ بار پڑھے۔ ہر ایک آیت کے بار چونتہ میں موافق اس کے قدر کے مکان میں گئے۔

چہارم نماز ادائین کے بیان میں۔ مغرب اور عشاء کی نماز کے درمیان میں رکعت دو گانہ پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ فارغ ہونے کے بعد درود شریف اور استغفار سو سو بار پڑھے۔ اسکی قیصر منور ہوگی۔ اور برابر ہر امت کے کشادہ ہونگے دروازہ جنت کے۔

ایضاً۔ دوسری روایت ہے کہ مغرب کے پہنیت اور میں دو رکعت پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیتہ الکرسی تا عظیم یکبار اور ایک مرتبہ شہد اللہ۔ الی عند اللہ السلام۔ اور چار مرتبہ سورہ اخلاص اور ایک ایک بار معوذتین پڑھے۔ ادواب دروازہ ہے جنب میں درخواست کرتا ہے حق تعالیٰ سے کہ جس شخص نے میرے ہم نام نماز پڑھی اوسکو مجھ میں داخل کرنا مجیب الدعوات اس کی دعا قبول کرتا ہے۔

پنجم نماز تحجد

آخر شب میں اٹھ کر پہلے وضو کرے اور دو رکعت نماز نفل تحیت الوضو پڑھے۔ اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ آیتہ الکرسی اور دوسری میں آمن الرسول ملا کر پڑھے بعدہ ۱۲ رکعت دو گانہ کر کے پڑھے۔ بعد ہر دو گانہ کے تسبیح اور استغفار اور ہر ایک رکعت میں قرأت دراز کرے۔

دیگر۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ایک بار پڑھنا چاہئے۔ یعنی اول رکعت میں اول مرتبہ دوسری میں دوسری میں دودفعہ تیسری میں تین مرتبہ اسی طرح بارہ رکعت پوری کرے۔

فصل پنجم در بیان نوافل ہفتہ

اجیارالعلوم میں انس بن مالک سے روایت ہے کہ جو شخص ہفتہ کی رات مغرب اور عشاء کے درمیان ۱۲ رکعت پڑھ کر اکیسویں گیارہ دفعہ درود شریف پڑھے۔ تو اس کے لئے جنت میں عظیم الشان مکان تیار ہوگا۔ اور سب گناہ اس کے بخشے جائیں گے۔
ابن مسعود سے روایت ہے کہ جو شخص ہفتہ کی رات چہار رکعت نفل پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون تین بار اور سلام کے بعد ایک بار آیتہ الکرسی پڑھے۔ تو اس کے اعمال نامہ میں ایک سال کی عبادت کا ایسا کہ دم صائم النہار وقائم اللیل رہا۔ ثواب بہت ہوگا۔

اجیارالعلوم میں حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جو شخص **نوافل روزِ شنبہ** ہفتہ کے روز چہار رکعت نفل ایک سلام سے پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون تین مرتبہ اور سلام کے بعد آیتہ الکرسی ایک بار پڑھے۔ تو اس کو ثواب حج اور ایک سال کی عبادت کا ہوگا۔ اور عرش کے سائے کے نیچے ابنا کے ساتھ منشور ہوگا۔

دوم نفل شب یکشنبہ اجیارالعلوم میں لکھا ہے کہ بیس رکعت نفل اس ترتیب سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پانچ بار اور معوذتین ایک بار اور سلام کے بعد درود اور استغفار و لا حول والہم اغفر لی سو بار پڑھے۔ تو قیامت کے دن بیخون و خطر اٹھایا جائیگا۔ اور انبیاء علیہ السلام کے ساتھ جنت میں داخل ہوگا۔

دیگر حضرت انس سے تحفہ میں روایت ہے کہ دس رکعت پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین بار پڑھے۔ دوزخ کی آگ اپہر حرام ہوگی۔ اور جنت میں داخل ہوگا۔

نوافل روز یکشنبہ تحفہ میں حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اتوار کے روز چہار رکعت

پڑ ہے۔ اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ امن الرسول ایک بار پڑ ہے۔ اسکے اعمال نامہ میں ہزار حج اور ہزار عمرہ اور ہزار بردہ آزاد کرنا تو اب لکھا جاویگا۔

ایضاً عصر کی نماز سے پہلے چار رکعت اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سجدہ ہم ایک بار پڑ ہے۔ تو قرآن مجید اور دوسری سب امتحانی کتابوں کا ختم کا ثواب حاصل کرے۔

سوم نوافل شب و شبینہ۔ احیاء العلوم میں ہے کہ جو کوئی چار رکعت ایک سلام میں اس طرح ادا کرے۔ کہ فاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں سورہ اخلاص دس بار دوسری میں تیسری میں تیس چوتھی میں چالیس اور سلام کے بعد ستر مرتبہ سورہ اخلاص اور ۷ بار اللہم اغفر لی اور ستر دفعہ درود شریف پڑ ہے۔ اس کو نماز حاجت بھی کہتے ہیں۔ تحفہ میں روایت ہے کہ دو شبینہ کی رات جو کوئی اس طریقہ سے دو رکعت نماز نفل پڑ ہے کہ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیتہ الکرسی سورہ اخلاص اور معوذتین ایک بار اور سلام کے بعد استغفار و درود دو سو بار کہے۔ بیشک جب جنت میں داخل ہوگا اگرچہ بسبب دوسرے برے اعمالوں کے سزاوارد و زخ ہو۔ اور بخشے جائیگے گناہ اس کے برابر حروف نماز کے۔

نوافل و شبینہ حضرت جابر سے احیاء العلوم میں مروی ہے کہ دو شبینہ کے دن نوافل نوافل زود { طلوع ہو نیکی کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیتہ الکرسی۔ سورہ اخلاص۔ معوذتین تین بار اور سلام کے بعد استغفار دس بار پڑ ہیں۔

ایضاً۔ انس بن مالک سے مروی ہے۔ جو کوئی دو شبینہ کے دن آفتاب طلوع ہونے کے بعد بارہ رکعت نفل اس طریقہ سے پڑ ہے کہ بعد فاتحہ آیتہ الکرسی ایک دفعہ اور بعد سلام کے سورہ اخلاص اور استغفار بارہ مرتبہ پڑ ہے۔ تو پکارا جاوے گا وہ شخص یعنی آواز دینگے اس کو فرشتے۔ قیامت کے دن تو پکارا جاویگا۔ وہ ثواب حاصل کرے گا۔ اپنے عملوں کا۔

پس ہزار تاج اور حصے نذر کے عطا ہونگے۔ اور ایک سو فرشتے استقبال کو آئینگے اور جنت میں داخل کریں گے۔

نوافل شب سہ شنبہ کتاب الاوراد میں لکھا ہے کہ دو رکعت نماز ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ۱۵ بار پڑھیں۔ تو ثواب عظیم حاصل ہوتا ہے۔ اور بھی لکھا ہے کہ ۱۲ رکعت نماز ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اذا جاء پانچ بار پڑھی جائے تو بہت سا ثواب حاصل ہو۔

ایضاً تحفہ میں مرقوم ہے کہ بارہ رکعت نماز ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیتہ الکرسی ایک بار سورہ اخلاص پانچ بار پڑھنے سے بہت ثواب حاصل ہو۔

ایضاً نوافل روز سہ شنبہ۔ اجیاء العلوم میں بایزید اقاشی حضرت ابن رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص سہ شنبہ کے روز بوقت طلوع ہوئے آفتاب کے دس رکعت اس طریق سے پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد از فاتحہ آیتہ الکرسی سورہ اخلاص تین بار پڑھے۔ تو ستر یوم اس کے اعمال نامہ میں گناہ نہیں لکھے جاتے۔ اور سات سال گناہ اس کے معاف ہو جاتے ہیں۔ اور درجہ شہادت کا ہے۔

بہجہ نوافل شب چہار شنبہ۔ امام غزالی اجیاء العلوم میں لکھتے ہیں کہ جو کوئی اس رات میں دو رکعت نماز اس طریق سے پڑھے۔ اول رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ فلق دس بار دوسری میں سورہ والناس دس بار۔ فارغ ہونے کے بعد ایک سو مرتبہ درود شریف و استغفار پڑھے تو ستر فرشتے اس کے اعمال نامہ میں قیامت تک نیکیاں لکھتے رہیں گے۔

ایضاً کتاب الاوراد میں وارد ہے کہ چھ رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ قل اللہم الی آخرہ ایک بار۔ سلام کے بعد جزا اللہ محمد اعماماً و اہلہ و مستحقہ و مستوجبہ۔ ستر مرتبہ پڑھیں۔

ایضاً بعد از نماز عشاء دو رکعت نماز اس طریق سے پڑھے کہ اول رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ فلق اور دوسری میں والناس دس دس مرتبہ بعد سلام کے یکصد مرتبہ درود و استغفار پڑھیں۔

دیگر تحفہ میں لکھا ہے کہ ۱۶ رکعت نماز اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ۱۵ بار پڑھے تو ستر آدمی اس کے اہل سے بخشے جائیں گے۔

ایضاً نوافل روز چہار شنبہ۔ اجیاء العلوم میں ابوالریس حضرت معاذ بن جبل

سے روایت کرتے ہیں کہ بارہ رکعت اشراق کے بعد اس طریق سے ہر رکعت میں فاتحہ
وآیت الکرسی ایک بار۔ سورہ اخلاص اور مؤذنین تین تین بار پڑھے تو عشرت بریں ہو فرشتے
نذا کرتے ہیں کہ گزشتہ گناہ بخشے گئے۔

نوافل پنجشنبہ۔ مغرب اور عشا کے درمیان دو رکعت اس طریق سے کہ ہر رکعت میں
فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک دفعہ ہر سقل پانچ دفعہ اور سلام کے بعد ۱۰ بار استغفار کرے
اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ثَوَابَ هَذَا الْوَالِدِ دُبَادِبًا وَدَحْمًا كَمَا
رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا۔ اسکا ثواب اس کے والدین کو پہنچتا ہے۔

ایضاً نوافل روزِ پنجشنبہ

مغرب اور عشا کے درمیان دو رکعت پڑھے۔ اول رکعت میں فاتحہ کے بعد آیت الکرسی
دس دفعہ دوسری میں بعد از فاتحہ سورہ اخلاص سو بار سلام کے بعد درود شریف سو بار
پڑھے تو خداوند تعالیٰ ماہِ رجب و رمضان و شعبان کے روزوں کا ثواب عطا فرماتا ہے
اور تحفہ میں لکھا ہے۔ کہ پچاس ہزار ثواب ہوتا ہے۔

نوافل شب جمعہ

احیاء العلوم میں حضرت جابر سے مروی ہے کہ مغرب اور عشا کے درمیان بارہ رکعت
میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص گیارہ بار پڑھے۔ بارہ سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔
ایضاً تحفہ میں آیا ہے کہ دو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص
۱۰ بار سلام کے بعد ۱۰ بار پھر استغفار ۱۰ بار پڑھے۔

ایضاً۔ فرض اور سنت عشا کے بعد دس رکعت ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد
سورہ اخلاص مؤذنین ایک ایک بار پڑھے۔ بیس ہزار ثواب پاوے۔

نوافل روز جمعہ

پچاشت کے وقت بارہ رکعت پڑھ کر سلام کے بعد درود پڑھے۔

احیاء العلوم میں رافع بن عمر سے روایت ہے کہ جو کوئی جمعہ کی نماز کے پہلے ہر رکعت
ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ۱۰ بار پڑھے۔ تو جنت میں اسکی جگہ ہوگی۔
مفسرین میں لکھا ہے۔ جمعہ کے روز چار رکعت ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورہ
اخلاص۔ نیارہ بار اور سلام کے بعد لاول ولاقوۃ الخ پڑھے۔ تو خداوند تعالیٰ آخر تک اسکا

ایمان محفوظ رکھتا ہے۔

ایضاً۔ ایک روایت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ گونا گارہنے والا ہوں اور ہمیشہ حاضر خدمت نہیں ہو سکتا۔ میرے لئے ہدایت ہو کہ اپنی قوم کو سکھاؤں اور خود مستفید ہوں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے روز آفتاب طلوع ہونیکے بعد دو رکعت نماز پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ نلق دوسری میں سورہ والناس پڑھے۔ اور بعد اتمام آیتہ الکرسی (۱) پھر چار رکعت اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اذکار ایجاب سورہ اخلاص ۲۵ بار سلام کے بعد لا حول ولا قوۃ الا باللہ با تو اس خدا نے پاک کی قسم ہے۔ کہ جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔ جو کوئی مومن اس نماز کو پڑھے۔ اس کی شفاعت مجھ پر واجب ہو جاتی ہے۔ اور اس نماز کے پڑھنے والے کو تو ریت انجیل فرقان اور صائم الدبر طواف خانہ کعبہ کا ثواب عطا ہوتا ہے۔ اور اوسکے اعمال نامہ میں درختوں کے پتوں کی گنتی کی تعداد نیکیاں درج ہوتی ہیں بعد ازیں اس اعرابی نے یہ حدیث دوسروں پر بیان کی چنانچہ زید بن ثابت کی والدہ اللہ انھ کو اس اعرابی کے گرد طواف کیا۔ اور کہا کہ یہ ثواب تیری معرفت مجھ کو پہنچا۔ اور عبد الرحمن بن عوف نے ایک ہزار درم دیکر اس کو رخصت کیا۔

فصل ششم در بیان

جس میں تمام سال کے مہینوں کی نمازوں کے بیان میں

دا فتم ہو کہ ہر شخص مومن کو چاہئے کہ بوقت نیا چاند پھنے کے تکریر کچے۔ اور تین بار سورہ فاتحہ پڑھے۔ تو اس مہینہ میں امن امان میں رہیگا۔

اول ماہ محرم کی نمازوں اور دعاؤں کے بیان میں۔ حضرت سید العالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو وقت محرم کا نیا چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے۔ مرحباً بالسنۃ المحدید والشہر المحدید بالساعة المحدیدۃ مرحباً بالکاتبین الشاہدین واشہد والباہنی صحیفتی لیسبحا للرحمن الرحیم اشہد ان لا الہ الا اللہ

وحدۃ الشریک لہا واشتہاد ان محمداً عبدہ ورسولہ وان الجنة حق والنار
حق والساعة آتیة لا دیب فیہا وان اللہ یبعث من فی القبور۔

محرم کی اول شب میں چھ رکعت نماز و دو رکعت کر کے پڑھے۔ اور ہر رکعت میں
سورہ فاتحہ کے بعد آیتہ الکرسی ایک بار سورہ اخلاص گیارہ بار اور سبحان الملک القدوس
دبنا الملک مکتہ والروح۔

دیگر کتاب ریاضین میں حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اول شب محرم
میں آٹھ رکعت اس طریق سے پڑھے کہ بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص سو۔ تو اس کے اہل
ربعیال کی شفاعت ہوگی۔ اگرچہ اہل النار ہوں۔ اور اول روز محرم میں آفتاب طلوع
ہونیکے بعد جو کوئی دو رکعت پڑھے۔ اور سلام کے بعد کلمہ طیب ۱۰ مرتبہ اور دعائیں
مرتبہ اللہم انت اللہ الابد القدیر وھذہ سنتہ جدیدۃ اسئلت فیہا العصمۃ
من الشیطان والعون علی النفس الا امدادۃ بالسوء واسئلت الاشتغال
بمال تقربنی الیك یا کریم باذ الجلال والاکوار تو خداوند تعالیٰ اس پر
فوسختہ معین کرتا ہے۔ جو کہ نیک کام میں اسکا معاون ہوتا ہے۔ اور شیطان اس سے
نامید ہوتا ہے۔ نیز ہر شب محرم میں کلمہ توحید کا پڑا جو عظیم رکفتا ہے۔

ایضاً نوافل عاشورہ کے بیان میں

کتاب الاواد میں وارد ہے کہ جو کوئی عاشورہ کی شب ۱۰ رکعت دو گناہ اور ہر رکعت
میں بعد سورہ فاتحہ سورہ اخلاص ۳ بار فارغ ہونے کے بعد ۱۰ بار کلمہ توحید پڑھے تو
تمام گناہ اس کے اگرچہ جنگل کے ریگ سے زیادہ ہوں معاف ہو جاتے ہیں۔
ایضاً عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ عاشورہ کی شب صبح کے
قریب چہار رکعت پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیتہ الکرسی سورہ
اخلاص تین تین بار فارغ ہونیکے بعد سورہ اخلاص ۱۰۰ بار تمام گناہ اس کے بخشے
جائینگے۔

ایضاً تحفہ میں انس بن مالک سے مروی ہے کہ آٹھ رکعت نماز ہر رکعت میں سورہ
فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ۲۵ دفعہ فارغ ہونے کے بعد سورہ درود شریف ۱۰ مرتبہ استغفار
۱۰ مرتبہ پڑھے۔ تو خدا تعالیٰ اس کے دل اور زبان سے حکمت کی چشمے جاری کرتا ہے۔

ویگر نماز عاشورہ کے بیان میں۔ جو کوئی شخص عاشورہ کے دن روزہ رکھے اور علی الصبح غسل کر کے پیسین پڑھے۔ حسبہی اللہ و کتبہ سمع اللہ لمن دعا لیس وداع اللہ المنتہی من استغفر بحبل اللہ نجا۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیہ النکسی دوسری میں سورہ حشر کی آخری تین آیتیں انا انزلنا الباء اور سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے۔ اور دوسری روایت میں اس طرح ہے۔ کہ چھ رکعت ایک سلام سے پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد وائسٹس اضعی اذ از لزلت الارض سورہ اخلاص معوذتین فارغ ہونے کے بعد سجدہ میں سر رکھ کر سورہ یا ایہا الکافرون سات بار پڑھ کر جو دعا کریں قبول ہوگی۔ بعد ازاں یہ دعا پڑھیں اللھم اجعلنی ممن دعاک فاجتہہ وامن بک فھدیتہ ودرغب الیک فاعطیتہ و توکل الیک فکفیتہ ودفنی منک فادنیته اللھم مدد بعیشی فی الخیرات بلاءً واجعل فی قلوب المومنین اللھم انی اسئلت الایمان بک واسئلت الفضل فی الرزق واسئلت العافیۃ من بلاء واسئلت حسن العافیۃ فی الدنیا والاخرۃ یا ذا الجلال والاكرام۔ اگلے اور پچھلے گناہ سب بخشے جاتے ہیں ایضاً۔ جو کوئی عاشورہ کے روز یہ دعا پڑھے اس سال میں نہیں مرے گا۔ اگر موت اس کی ضروری ہی آئی ہے تو دعا کا پڑھنا بھول جاویگا۔ سبحان ملاء المیزان منتهی العلم ومبلغ الرضاء وزنة العرش لا منجاء ولا منجاء من اللہ الا الیہ سبحان اللہ عدد الشفع والوتر وعدد کلمات اللہ التامات کلھا اسئلت السلامہ برحمتک یا ارحم الراحمین۔

آخری چار شنبہ کی نمازوں کا بیان

جناب حضرت فرید الدین شکر گنجؒ فرماتے ہیں۔ کہ میں نے خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ کے اوراد میں لکھا ہوا دیکھا ہے کہ تمام سال میں ۳۰۲۰۰۰ بلائیں آسان سے زمین پر اترتی ہیں۔ مگر دنیا میں احکام وارد ہونیکا روز آخری چار شنبہ ماہ صفر کا ہے۔ یہ دن سال بھر کے دنوں سے سخت تر ہے۔ ہر ایک آدمی کے لئے مناسب ہے کہ بوقت طلوع آفتاب چار رکعت نماز پڑھے۔ اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ

اور سورہ طہ سورہ یسین پڑھ کر ثواب روح پاک حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم ارسال کرے۔

ایضاً دسویں تاریخ و بارہویں ۳۶۰ بار سورہ اخلاص پڑھے۔

ایضاً۔ کتاب شہاب الاخبار کی تشریح میں آیا ہے۔ کہ دوازدہم یعنی بروز وفات اس سرور عالم و عالمیاں صلے اللہ علیہ وسلم میں تابعین و تبع تابعین بہ نیت مدیہ روح پاک محمد و روح بیس رکعت نماز پڑھتے تھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۲ بار سورہ غلاص پڑھتے تھے۔ ایک بزرگ ہمیشہ اس نماز کو پڑھا کرتے تھے۔ ایک رات خواب میں دیکھا کہ آنحضرت علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بہشت بریں میں تجھ کو اپنے ہمراہ لجاؤنگا۔

ایضاً۔ ایک سو بیس ثواب دو رکعت نماز ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ مزمل ایک بار پڑھ کر اور بعد سلام کے سجدہ میں سر رکھ کر یہ دعا حضور دل سے یہ دعا پڑھے ہے بعد از وزو و صلا جو چاہیں پڑھیں۔ دعا اس کی قبول ہوگی۔ یا غفور اَعْضُرْنِی وَالْغَفْرِ فِی غَفْرٍ عَظِيمٍ
یا غفور۔

نماز چھارم

تاریخ چہار دم ربیع الثانی رات کے وقت چہار رکعت نفل پڑھ کر یہ اسم
یا بدوح یا بدوح بینما پڑھے۔

ایضاً۔ ۱۵ چاشت کے بعد ۱۴، کعت دو گنا ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اقراء سات مرتبہ فارغ ہونے پر ساٹھ مرتبہ یہ اکم پڑ ہے۔ یا ملیک تملک بالحلکوت فی ملکوت یا ملیک۔

ایضاً۔ ایک روایت میں یہ لیا ہے کہ اول روزہ تاریخ اس ماہ کی چہارم رکعت
ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پانچ بار سورہ اخلاص پڑھے۔ بہشت کا ثواب حاصل
ہو۔ اور جنت اعلیٰ میں داخل ہو۔

بیختم نماز جمادی الاول

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی پہلی تاریخ بیس رکعت نماز پڑھتے تھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ایک بار سلام کے بعد درود شریف پڑھتے تھے۔

پڑھتے تھے۔ اول شب اس ماہ کی دو رکعت نماز پڑھتے۔ سورۃ فاتحہ کے بعد سورہ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ایک دفعہ پڑھتے۔
ایضاً تیسری شب ماہ مذکور میں بقول اکثر لیلۃ القدر اسی شب میں ہے ہر رکعت نماز ہر رکعت میں بعد از سورہ فاتحہ سورہ قدر دو بار اور سلام کے بعد نماز صبح تک یہ اہم شریعت پڑھیں۔ یا عظیم تعظمت بعظمتک والعظمۃ فی عظمۃ عظمتک یا عظیم۔

ستائیسویں شب ہشت رکعت نماز بدو سلام سے ہر رکعت میں بعد از سورہ فاتحہ سورہ والضحیٰ ایک بار فارغ ہو نیکے بعد تسبیح سو بخ قدوس پڑھتے۔
ہشتم نماز ودعا جمادی الثانی
اول شب میں دو رکعت نماز پڑھ کر استغفار پڑھتے۔

ایضاً یاراں رکعت نماز دو گانہ دو گانہ ہر رکعت میں بعد از فاتحہ سورہ لایلا ف ایک بار اور فارغ ہونے کے بعد سورہ یوسف پڑھتے۔ ایک سال تک تنگی اور مفلسی دور ہوگی۔

ایضاً آخر ماہ مذکور میں بعد از نماز مغرب چہار رکعت نفل پڑھ کر اسم شریعت یا شمولی صبح تک پڑھتا رہے۔

دیگر صحابہ کرام اس ماہ کے آخری عشرے میں ماہ رجب کے استقبال کے لئے رزق رکھا کرتے تھے۔

ہفتم نماز و عبادات ماہ رجب

تحفہ میں زیاد بن عمران حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جو وقت ماہ رجب کامل ہلال ملاحظہ فرماتے تھے۔ دونوں ماہ بھٹا کر یہ دعا پڑھا کرتے تھے

خلاصۃ الاخبار میں کہا ہے کہ جو شخص یکم پانزدہم اور تیس تاریخ غسل کرے۔ تو گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ گو یا کہ آج ہی والدہ کے شکم سے پیدا ہوا ہے۔
ایضاً۔ اس ماہ میں پانچ راتیں افضل ہیں۔ اول پانزدہم اور اخیر کی تین راتیں۔
اول ہاتھ نماز مغرب کی نماز کے بعد سنتوں سے فارغ ہو کر بیس رکعت نفل دو گانہ

دو گانہ پڑیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پانچ بار بعد فراغت کلمہ طیب تیس مرتبہ پڑھئے۔ اور عشا کی نماز کے بعد دو رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اہم نثر سورہ اخلاص اور معوذتین ایک ایک بار سلام کے بعد کلمہ توحید اور درود شریف ہر ایک ۳۳ بار پڑھ کر جو دعا کرے مقبول ہوگی۔

ایضاً جو شخص اس مہینہ کی پہلی تاریخ روزہ رکھے۔ اور افطار کرتے وقت دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی اور معوذتین ایک ایک بار پڑھے خداوند تعالیٰ اسے دوزخ سے رہائی دیگا۔

دیگر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ کہ جو شخص ہر روز ماہ رجب نماز فجر بعد ایک بار سورہ یسین شریف پڑھے۔ خداوند تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ بخش دیتا ہے۔ اور عذاب قبر سے اسے نجات دیتا ہے۔

ایضاً سرالاسرار میں مرقوم ہے کہ میں رجب میں ظہر اور عصر کے درمیان چار رکعت ایک سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی سات بار سورہ اخلاص پانچ بار لا حول ولا قوۃ سلام کے بعد استغفر اللہ الذی لا الہ الاہو الحی القيوم غفاد الذنوب و ستاد الغیوب و علام الغیوب سو بار درود شریف سو بار پڑھے۔ اس کی دلی مراد پوری ہوگی۔ اور ثواب حج و عمرہ اور بردہ آزاد کر نبکا پائیگا۔

ایضاً اس ماہ میں پہلے روز اور تین روز آخر روزہ رکھے۔ اور عصر کے پہلے دو رکعت پڑھے۔ اول فاتحہ آیت الکرسی و سورہ اخلاص ایک ایک بار۔ دوسرے میں اذا زلزلت و اخلاص و سورہ ناس ایک ایک بار پڑھے۔ ساٹھ برس کی عبادت کا اجر ہوگا۔ اور فرشتے دوسرے برس تک اس کی بخشش کے لئے دعا کریں۔

دیگر اس ماہ میں تین رکعت دس رکعت پہلے روز دسویں اور پندرہویں روز دس آخر روز پڑھے۔ ہر رکعت میں کافرون ابکار اور اخلاص تین بار اور سر اسرار روز بعد از فراغ کلمہ توحید پڑھ کر پہلے روز یہ دعا پڑھے۔ اللہم لا مانع لسا عطلت وارز۔ علی لا اقصت

اللہا واحداً حمداً صمداً المبتخذ صاحبۃ ولاولداً اور آمین روز اللہ صلی علی محمد بن النبی
الامی وعلی اللہ الامجاد ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم تمام آفات سے محفوظ رہے
اور جمیع حاجات برآویں۔

ایضاً حضرت علیؑ سے خواجہ اویس قرنی نے لکھا ہے کہ اس ماہ کی ۳ اور ۴ اور ۵ اور ۶ اور ۷ اور ۸ اور ۹ اور ۱۰ اور ۱۱ اور ۱۲ روزہ رکھے۔ اور ہر روزے میں ہنگام چاشت نہائے۔ اور فراغت نماز تک
کسی سے نہ بولے۔ اور ۱۲ رکعت تین سلام سے پڑھے۔ چار رکعت اول میں بعد از سورہ فاتحہ
انا انزلنا تین تین بار اور بعد سلام ۱۰ بار پڑھے۔ لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین لیس
یکملہ شئ وهو السميع البصیر اور چار رکعت تانین بعد فاتحہ اذا جارتین تین بار اور ستر بار بعد سلام
انک قوی معین احدٌ دلیل یحق ایاک بعد وایاک نستعین پڑھے۔ اور تیسری چار رکعتیں فاتحہ
کے بعد سورہ اخلاص تین بار اور سلام کے بعد الم نشرح پڑھے۔ پھر سید پرنا حق رکھ کر حاجت مانگے
۱۰ حاجتیں برآویں۔

دیگر نماز لیلتہ الرغائب۔ اول رات پچھنبہ اور ماہ رجب کے درمیان روزہ رکھے۔ اور بعد نماز
۱۲ رکعت دو گنا ناکرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ اور انا انزلت تین بار اور سورہ اخلاص ۱۲ دفعہ بعد
فراغت ستر بار اللہ صلی علی محمد بن النبی الامی وعلی اللہ بھر سجدہ میں جا کر ستر بار سُبُّوحٌ قدوس
دبا و دب الملئکہ والروح۔ بیٹھ کر پڑھے ہذا الصلوۃ التی امرہا عبدک ورسولک
وخبیرک شفیع اکامۃ کاشت الغتہ علی اللہ علیہ وسلم ان کنت مقصداً فی اقامت حقائقہا
خافاً من تقدیر شرایطہا کما تحب وترضی ومن تسطیع من عبادک ان یغذک تطعیک
کما ینبغی لک فاذا اعترفت بتقصیری وقلت جہدی واقهرت بضعفی وعجزی
فلا تخو منی جزاء تصدیقی رسولک ثواب حسن الرغب تر وصدق النیلۃ فی
سنتک نبیات علیہ السلام لانک ذو الفضل والغفرۃ علی عبادک وعلی اللہ علی
خیر خلقہ محمد وسلم اجمعین۔ پھر جو دعا کرے قبول ہو۔

دیگر۔ نماز شب استفتاح ۵۱ شب کو پڑھے۔ دس رکعت اور بقول میں رکعت میں بعد از نماز
سورہ اخلاص تین بار استغفار پڑھے۔

نماز دعا کے شب معراج۔ پندرہویں رجب کو بعد چاشت کے ۵۰ دو گنا پڑھے۔ ہر دو
فاتحہ اور سورہ اخلاص و موذتین الیکبار بعد سجدہ میں پڑھے۔ اللہ لک صلیبت

وسجدت و بابت امنت و علیات توکلت فارحمذلی و کبونی بوجہی و الافرا دی و
خشوعی و خضوعی و تضرعی و تضرعی و فقری و فاقتی و اجعل لی خرجاً و مخرجاً
من ہمی برحمتک یا ارحم الراحمین

ایضاً۔ نماز و دعائے شب معراج ۲۴ رجب کی رات ہو۔ بعد از عشاء ۱۱ رکعت پڑھے۔
ایضاً۔ بعد از غروب سو بار کلمہ تجید درود و استغفار پڑھے۔ پھر سجدہ میں جو دعائے مانگے قبول ہو۔ اور
صبح کو روزہ رکھے۔

ایضاً۔ تحفہ میں ہے کہ اس رات کو جو ۱۱ رکعت پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص
خدا تعالیٰ مراد پوری کرے۔ اور ثواب ۳۰ حج و آزادی بردہ و صدقہ و فقرہ و طلا کثیر پائے۔
ایضاً۔ جب کے آخری جمعہ کو ۱۲ رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور آیتہ الکرسی تین بار
بعد سلام جو دعائے مانگے قبول ہو۔

نماز ماہ شعبان۔ ماہ مذکور کی اول شب میں ۱۲ رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے
بعد سورہ اخلاص ۵ بار اور قبل صبح دو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص
سو بار اور رکوع اور سجود میں بعد تسبیح کے تسبیح قدوس دینا و رب الملئکتہ والروح و
سبحان خالق النور سبحان من ہو قائم علی کل نفس لیاکسبت۔ اعمالنامہ میں و ہزار تیلیا
لکھی جاویں اور دس ہزار بدایاں دور کیجاویں۔

ایضاً۔ آخر جمعہ ماہ شعبان کو ماہین مغرب و عشاء دو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ
آیت الکرسی اور ایک بار اور سورہ اخلاص ۱۰ بار و عوذ تین ایک ایک بار اگر شعبان کی دوسری
تک مے با بیان مے۔

نماز اور اعمال شب برات۔ اس رات سو رکعت دو گنا پڑھے۔ ہر رکعت میں فاتحہ
اور اخلاص ۱ بار۔ دیگر حضرت خواجہ ذوالنون مہرئی سے مروی ہے کہ شب برات میں
بارہ رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص ۱۰ بار ثواب سو رکعت کا پاوے۔
ایضاً۔ شیخ ظہور حاجی حضور قدس سرہ سے روایت ہے کہ شب برات میں دو رکعت نماز
پڑھے۔ ہر رکعت میں فاتحہ سورہ اخلاص ۵ بار اور عوذ تین تین سو بار پڑھے ثواب پاوے۔ پھر
سجدہ میں پڑھے۔ سجدت سوادی و خیالی و مین مذقادی و اقربت لسانی و ذاذلنا
ظاہر ابین بدایت یا عظیم کل عظیم یا غفر ذنوبی العظیم فاند لا الہ ان یمس عیاراً

عظیم اللہم سجد و جی الفانی لوجودک الباقی الہی مجرمت وجہ خیر لک
ساجد اور یہ دعا بھی پڑھے۔ اعفر وجهی فی التراب بوجه سیدی جسیدی ان یعفر
انوجوہ لہ پھر بیچ کر درود اور یہ دعا پڑھے۔ اللہم اذقنی قلباً نقیاً من الشربک برئاً لا کافراً
ولا مشقاً۔

ایضاً۔ اگر اس رات کو چٹم راست میں تین سلامی اور چٹم چپ میں دو سلامی سُرہ کی لگاؤ
سال بھر آنکھ درد نہ کرے۔ اور نور بخوبی ہو۔

نماز و اعمال ماہ رمضان جسوقت چاند مبارک نظر آئے یہ دعا پڑھے۔ اللہم هذا
شہر رمضان ادخلہ علينا بالامن والصحة من السقم والفراغ من الشغل واعنا
على الصيام وتلاوة القرآن حتى يقضى عنا وقد عفر لنا ونصبت عنا اللہم هذا شہر
الرمضان قد حضر فسلمه وسلمنا لہ فی بصر منک وعافیتہ وعافیتہ اللہم اذقنا
صیامہ وقیامہ لقول منا ایمانا واحتسابا اللہم الرفق عنا اللیل والفترة والسامة
واذقنا فیہ الخیر والجد والاجتهاد والصبر والقوة والنشأة كما تحب ترضی۔ اول
شب رمضان میں تارعتا کے فرض میں سورہ نافحات پڑھے۔ تمام سال ہر آفت سے محفوظ
رہے۔ اور آخر شب آسمان کی طرف منہ کر کے بارہ بار پڑھے۔ لا الہ الا اللہ الحی القیوم
القیوم علی کل نفس بما کسبت جنت او نعت فراواں ہے۔

ایضاً۔ کتاب الاوراد میں ہے کہ جو کوئی تمام رمضان شریف کے روزے شعبان کو بچے
ہوئے کھانیسے یہ دعا پڑھ کر فطر کرے غم سے رانی ہو۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللہم اذل تسبح کلامی تراوی مکانی وتعلم سری وعلا متیق ولا یخفی علیک شئ من
امری انا البائس الفقیر المستغیث المستجیر الوجل المشفق المقلد المحترف بذنبی
اسئلت مسئلة المسالین وابتہل الیک اہمال المذنب الذلیل وادعوا دعاء الخائف
الضویر ودعاء من خضعت لک رقبته وفاضت لک عینہ وذلل لک سجدہ ودعائہ
لک انفع اللہم لک لا تجعلنی بدعائک شقیاً وکن بی رؤفاً رحیماً یا خیر المسؤلین ویا
خیر المعطین اللہم انی ظلمت نفسی ظاماً کثیراً ولا یعفر الذنوب الا انت فاغفر لی مغفراً
من عندک یا ارحم الراحمین انت عضو الروح اللہم انی صغیر فقیر بایات یا محسن
وقد اذلت ایدی وانت المحسن وتجاوز عنی قبیح ما عندی بمجمل ما عندک یا کریم

يَا رَحِمَ رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
اَجْمَعِينَ

دیگر نماز شب قدر اور یہ ستائیسویں شب رمضان کی ہے۔ بارہ رکعت نفل پڑھے۔ بعد فاتحہ انازلنا تین بار اور اخلاص دس بار اور بعد فراغ کے سو بار سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم ایضاً حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ شب تائید میں مضافاً کو دو رکعت پڑھے۔ اور ہر رکعت میں انازلنا ایک بار اور اخلاص دس بار اور بعد سلام سو بار درود پڑھے ثواب عظیم ہو۔

دیگر آخر ماہ رمضان شب آخر میں تراویح کے بعد دس رکعت نفل پڑھے۔ بعد فراغ یہ دعا پڑھے۔ یا سحی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام یا رحمن الدنیا والاخرۃ یا ارحم الراحمین۔ یا اللہ الاولین والآخرین اعف ذنوبی وقبّل صلواتی وصیامی وقیامی تمام گناہ عفو ہوں۔

نماز شوال بعد از عید الفطر چار رکعت پڑھے۔ اول میں بعد فاتحہ سجدہ دوم دوسری میں وانشائیں تیسری میں والضحیٰ جو تفتی میں الم نشرح۔ ایک ایک بار پھر اکیس بار سورہ اخلاص پڑھے۔

دیگر شب اول میں چوبیس رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد از فاتحہ وانشاء و السلام الکریم کا قرون اور سورہ اخلاص پڑھے۔ اور بعد سلام کے استغفر اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ والہ اکبر کہے۔ تمام گناہ معاف ہوں۔

دیگر انس بن مالک سے مروی ہے کہ ماہ شوال کی پہلی رات یا پہلے روز میں ہر رکعت پر ہر رکعت میں بعد از فاتحہ سورہ اخلاص ۲۵ بار اور بعد از فراغت ۱۰ بار کلمہ اور استغفار پڑھے۔ سب مرادیں پوری ہوں۔

دیگر چھٹی شوال کو ہر رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ طارق ایک بار بعد سلام سو بار درود پڑھے۔

ایضاً عشرہ آخر میں ہر روز فاتحہ پچاس بار پڑھے۔ ثواب ختم قرآن کا ہو۔ اور تمام گناہ نامہ میں کوئی گناہ ثبت نہ ہو۔

نماز ماہ ذیقعدہ شب اول میں ۳۲ رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ اذان لڑے
ایک بار بعد فراغت سورہ عم ایک بار پڑھے۔

دیگر۔ نویں ذیقعدہ میں دو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ منزل ایک بار بعد سلام
سورہ یسین پڑھے۔

دیگر۔ حضرت ابن عباس سے روایت ہے۔ ۲۵ رات ذیقعدہ کو بیداری کرے۔ اور ستر رکعت
پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ دس دس بار سورہ اخلاص پڑھے۔ خدا تعالیٰ ستر ہزار گناہ
بختے اور شر شیطان سے محفوظ رکھے۔

دیگر۔ آخر ماہ میں بعد از چاشت دو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد از فاتحہ سورہ قدر تین بار
اور بعد سلام گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ سب دعا قبول ہو۔

نماز ذی الحجہ۔ کتاب ریاضین میں ہے۔ کہ ہر شب ماہ ذی الحجہ میں بعد وتر دو رکعت پڑھے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ کوثر اور سورہ اخلاص ایک ایک بار برابر بالون جسم کے نیکیاں ملیں
اور صدقہ ہزار دینار اور سات ہر دے آزاد کا ثواب ہو۔

دیگر۔ شب اول میں دو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ کا فزون پڑھے۔ بعد از فراغ
یا لودنودت بالنور والنور فی الودنودکت یا لود۔

ابنضا۔ انس بن مالک سے روایت ہے کہ ماہ ذی الحجہ میں ہر شب جمعہ کو چھ رکعت
پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد از فاتحہ سورہ اخلاص ۱۵ بار اور بعد فراغ دل دل بار درود اور
یہ دعا پڑھے۔ لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین۔ ازادی بردہ کا ثواب ہو۔

نماز ترویہ۔ یعنی ساتویں آٹھویں ذی الحجہ کو چھ رکعت پڑھے۔ چار رکعت بیک سلام
اول میں بعد فاتحہ والعصر دوسری میں لایلاف تیسری میں کافرون چوتھی میں اذا جاز ایک
ایک بار اور دو رکعت بیک سلام ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص۔ تین بار
ثواب بجد و نہایت ہے۔ دیگر۔ نماز شب عرفہ یعنی ساتویں شب ذی الحجہ میں دس
رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد از فاتحہ انا ازنا تین بار اور سورہ اخلاص ۲۱ بار بعد
فراغ ۴۰ بار درود استغفار پڑھی۔

ابنضا۔ کتاب الادا میں ہے کہ اس رات میں سور نفل پڑھے۔ اول بعد از سورہ فاتحہ سورہ اخلاص
ایک بار پڑھے۔ ثواب عظیم ہے۔

دیگر۔ اس رات کو دو رکعت پڑھے۔ اول بعد میں بعد از فاتحہ آیتہ الکرسی سو بار دوسری میں اخلاص بار۔

ایضاً۔ روز عرفہ کو مابین ظہر اور عصر چار رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص ۵۰ بار۔

نماز در عرفہ۔ ربیعین میں ابوہریرہ سے روایت ہے کہ بارہ رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیتہ الکرسی ایک ایک بار اخلاص پانچ بار گناہ معاف۔

دیگر۔ بعد از نماز عید الضحیٰ اور خطبہ کی چار رکعت بیک سلام پڑھے۔ اول میں بعد فاتحہ سبح اسم دوسری میں والشمس تیسری میں والضحیٰ چوتھی میں سورہ اخلاص ایک ایک بار پچاس برس کے گناہ عفو ہوں۔

ایضاً نماز شب عید الضحیٰ۔ بعد از نماز عید الضحیٰ جب گھر آوے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ انا اعطینا تین بار۔ ثواب قربانی کا ملے۔ اور اگر مفلس ہو۔ طاقت قربانی نہ ہو۔ تو یہ آیت پڑھے۔ قل ان صلواتی ونسکی ومحبیانی ومماتی لله دبا لعلہ لا شریک لہ وبذلک احرمت وانا اول المسلمین۔ اور یہ دعا پڑھے۔ اللہم هذا قدائی لحما بلحمی ودمہا بدمی وعظما بعظمی الہی تقبل منی کما تقبلت من خلیلک علیہ السلام

فصل ہشتم متفرق نمازوں کے بیان میں

اول صلوٰۃ تسبیح حضرت عباس سے روایت ہے کہ فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ پڑھے جو شخص چار رکعت نماز صلوٰۃ تسبیح بخشنے جائینگے سب گناہ۔ نزیب یہ ہے کہ چار رکعت بیک سلام پڑھے۔ ہر رکعت میں ۵۰ بار یہ تسبیح پڑھے۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر۔ اس طرح کہ ۵ بار بعد فاتحہ اور سورہ کے اور دس بار رکوع میں اور ۱۰ بار

کھڑے ہوئے میں ۱۰۰ دس بار سجدہ اول میں اور دس بار مابین دونوں سجدوں کے بیچہ کہ اور دس بار سجدہ دوم میں اور دس بار پھر بیچہ کہ اسی طرح چاروں رکعت میں پڑھے چاہئے کہ اس نماز کو روزانہ پڑھے۔ اگر نہ ہو سکے تو ہفتہ میں ایک بار جمعہ کو اگر نہ ہو سکے اور مہینہ میں ایک بار تو کام عمر میں ایک بار پڑھ لے۔

نمازِ رمضانے والدین - کیمیا ئے سعادت میں لکھا ہے کہ دو رکعت نفل پڑھ کر ثواب
 اُسکا والدین کو بخشے۔ اور خلاصتہ الاوراد شاہ حسام الحق میں یوں لکھا ہے۔ کہ نیت دو
 رکعت کی بلفظ نفل رمضانے والدین کرے۔ اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیتہ الکرسی عظیم
 ایک سورہ اخلاص تین بار پڑھے۔ بعد سلام فاتحہ الحاکرہ دعا پڑھے۔ اللھم اِنی صلیت ہذہ
 الصلوۃ قد جعلت ثوابھا لوالدی یا علیم یا قذیر اغفر لی والوالدی ارضھا مافی ارض علی
 کل شی قدیر۔

نمازِ کسوف و خسوف نمازِ کسوف یعنی سورج گھن اور چاند گھن جب زوال و شروع ہو تو دو یا چار
 رکعت تنہا یا جماعت سے پڑھے۔ لیکن بڑی صورت پر ہے۔ اگر نماز ختم ہو اور گھن باقی ہو۔
 تو کلمہ طیب پڑھتا ہے۔

نمازِ شکرانہ - بارہ رکعت دو گانہ پڑھے۔ اور یہ نیت کرے۔ نیت ان اعلیٰ اللہ تعالیٰ
 رکعتیں شکرًا للہ تعالیٰ وعبادۃ لہ متوجہا الی اجمۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر۔ پہلی رکعت
 میں بعد فاتحہ آیتہ الکرسی ایک بار اور دوسری بار آمین الرسول تا آخر اور سورہ نور کی آیتہ اللہ نور
 السموات والارض تا علیہم اور بعد سلام پڑھے۔ اللھم اِنی اصبحنا ولا استطیع دفع و ما
 اکوہ ولا املنا نفع ما ادجوا اصبحنا صبحنا بعلیم و اصبنا بعلیم و اصبنا بعلیم و اصبنا بعلیم
 افقر منی اللھم لا تشمت بی عدوی ولا تستولی صدیقی ولا تجعل مصیبتی فی ذنبی
 و دنیا فی ولا فی الاخرۃ ولا تجعل الدنیا اکبر منی ولا مبلغ علمتی برحمتک یا ارحم
 الراحمین ہ

نمازِ استفادہ - دو رکعت پڑھے۔ اول میں بعد فاتحہ سورہ فلق دوسری میں ناس بعد سلام
 ورو اور یہ دعا پڑھے۔ اللھم اِنی اسلت باسمک تا..... ولا حول ولا قوۃ الا
 باللہ العلی العظیم۔ الخ

صلوۃ اکثرت صلعم مابین ظہر و عصر دس رکعت پڑھے۔ اور یہ دعا بدرقہ ایمان پڑھے
 اللھم لبیب لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمة لک لا شریک لک امدت باللہ و کفرت
 سے دبا امنابا انزلت و اتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشاہدین تک۔

منجزلہ تنخارہ - جابر سے روایت ہے کہ حضرت صلعم مکو استخارہ اس طرح تعلیم فرماتے تھے
 کہ جلیاں۔ قرآن کی تعلیم کرتا ہے۔ طریق۔ دو رکعت بہ نیت استخارہ پڑھے۔ رکعت اول

میں بعد از فاتحہ قل یا دوسری میں سورہ اخلاص اور بعد سلام یہ دعا پڑھے۔ اللہم انی استخیر
 بعلمک واستقدرتک لبقدرتک واسئلک من افضلک العظیم فانک تقدر ذو
 لا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغیوب اللہم ان کنت تعلم ان ہذا
 الامر بہا اپنا مطلب میں بان پر لاو حیرتی فی دینی ودنیائی ومعاشی وعاقبہ امری فاقد
 لی دیرتہ لی تعبدادک لی فیہ وان کنت تعلم ان ہذا الامر شر لی فی دینی ودنیائی
 ومعاشی وعاقبہ امری فاصرفہ عنی واصرفنی ہنہ چاہئے کہ نماز سے پہلے دل کو اس کام
 کرنے اور نہ کرنے برابر رکھے۔ پھر نماز اور دعا مذکور پڑھ کر خیال کرے کہ دل کی طرف زیادہ مائل
 ہے۔ اگر دل قوی ہو بیشک کرے۔ اگر ارادہ نہ ہونہ کرے۔ یہ بھی روایت ہے جو کام کرنا
 چاہئے نماز و دعاسات بار پڑھے۔ انشاء اللہ کام بخوبی انجام کو پہنچے۔
 دیگر نزدیک مشائخ کے اتحارہ کے طریق بہت ہیں۔ اکثر ہر روز بعد نماز اشراق دو رکعت نماز
 اتحارہ بطریق مذکور پڑھتے ہیں۔

دیگر۔ بعضے مشائخ بجائے لفظ نہ الامر کے کہ دعا مذکور میں دو جگہ آیا ہے۔ یہ عبارت پڑھتے ہیں
 کل عمل وفعل افعله ادا قول اقله فی ہذا الیوم او ہذا اللیلۃ۔
 دیگر۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم سات سو چھیاسی دفعہ پڑھ کر چار رکعت بہ نیت اتحارہ پڑھی اول
 میں بعد فاتحہ والشمس ووسرین ایل تیری میں دھنخے چوتھی میں الم نشرح پڑھ کر دو قبلہ
 ہو کر سورت ہے۔

نماز عروس۔ جب ہن کو گھر میں لائے دو گانہ اُسکے گوشہ چادر پر پڑھے۔ پھر دو
 کے ماتھے پر ہاتھ رکھ یہ دعا پڑھے۔ یا قدوس لطاھر من کل سوء ولا شی یجادلہ
 من جمیع خلقہ بلطفہ

نماز حاجت۔ اگر کسی کو حاجت پیش آوے۔ یہ نماز پڑھے حاجت روا ہو جاوے
 حدیث میں آیا ہے۔ اگر کوئی تم میں سے کسی ظالم کے پھندے میں گرفتار ہو جائی یا مشکل
 پیش آوے۔ یہ نماز پڑھے۔ اگر یہ نیت مردہ پڑھے۔ زندہ ہو جاوے۔ چار رکعت بزم
 پڑھے۔ رکعت اول میں بعد فاتحہ قل اللہم تا بغیر حساب سری میں سورہ کوثر تیری
 میں سورہ کافرون چوتھی میں سورہ اخلاص ہر ایک ۵ بار بعد فراغ دس بار یہ دعا پڑھے۔
 لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین حبنا اللہ وحبنا محمد بن

انی منی الظُّرِّ وانت ارحم الراحمین وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر
 بالعباد یا من ذکرک شرف الذاکرین ویا من اطاعتک امری الی اللہ ان
 للعلمین ویا من لا ینحی علیہا بناحین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

نماز شفا کے مریض۔ یہ نماز دو گانہ پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ تین بار سورہ اخلاص
 پڑھے۔ بعد از فراغ یہ دعا پڑھے۔ یا بدیع الجائب یا الخیر ارحمنی الی یوم الدین شفا ہو
 دیگر۔ نماز قلب یہ نیت کرے نیت ان اصلے رکعتین صلوٰۃ القلب ہر رکعت میں
 بعد فاتحہ سورہ اخلاص ایک بار گردل میں پڑھے۔ زبان سے نہ بولے۔ اور تشہد بھی دل سے
 کرے بعد از سلام سجدہ میں جا کر جو حاجت ہو بحضور دل طلب کرے۔ پھر بیٹھ کر ستر بار استغفار
 پڑھے۔ اور شد کا تصور کرے۔

صلوٰۃ العاشقین۔ نماز چار رکعت بیک سلام پڑھے نیت یہ ہے۔ نیت ان اصلے اللہ
 تعالیٰ اربع رکعات صلوٰۃ العاشقین اول رکعت میں بعد فاتحہ یا اللہ دوسری میں یا جن
 تیسری میں یا رحیم چوتھی میں یا ودود ہر ایک سویا پڑھے۔

نماز انوار القبر۔ دو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ شہد اللہ ان لا الہ الا هو والصلوٰۃ
 وانوالعلم قائم بالقسطلہ الا هو العزیز الحکیم سات بار پڑھے۔

دافع بواہب۔ دو رکعت پڑھے۔ اول میں بعد فاتحہ الم نشرح اور دوسری میں الم ترکیب اور بعد
 از سلام ستر بار کہے۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب سبحان اللہ ومجد لہ۔

نماز فردوس۔ دو رکعت پڑھے۔ اول میں بعد فاتحہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِّیْ سَبْعَ مِائَاتٍ
 اور آیت الھکم الہ واحد ستر یا عقلون اور پندرہ بار سورہ اخلاص دوسری میں آیت الکرسی تا خلدون
 اور اللہ ما فی السموات ستر تا آخر سورہ بقرہ اور سورہ اخلاص دوسری میں آیت الکرسی تا خلدون اور اللہ
 ما فی السموات سے تا آخر سورہ بقرہ اور سورہ اخلاص بار۔

صلوٰۃ الاولیاء قبل از صبح دو رکعت پڑھے۔ پہلی رکعت میں سات بار سورہ فاتحہ اور ایک بار
 سورہ کافرون اور دوسری میں سات بار سورہ فاتحہ اور ایک بار سورہ اخلاص اور سلام کے بعد
 دس بار کلمہ تجید اور دس بار یا غیاث المستغیثین اعتنا۔ علم و دولت حاصل ہو۔

صلوٰۃ اللہ۔ ہر روز حضرت پیران پیر سے روایت ہے کہ بعد از نماز مغرب تنہائی میں دو رکعت
 پڑھے۔ نیت یہ ہے۔ نیت ان اصلے اللہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ الا سواد تقریاً الی اللہ تعالیٰ

والفطاعا عن الغیر متوجهاً للجهة الکعبة الشریفة اللہ اکبر۔ پہلی رکعت میں دوا
 وایل اور دوسری میں الم نشرح گیارہ بار اور بعد سلام سجدے میں ۱۰۰ بار کچے صحیفے
 بزور قوی پھر کلمہ راست مصلے پر رکھ کر سو بار کچے نیاز مندی پر درجے نیاز مندی پھر کلمہ چپ کھ
 کر سو بار کچے حاجت مندی پر حاجت روائی پھر گوشہ مصلے کو پیٹ کر سو بار کچے نگر دم باز تانہ کنی ختم
 روائی یہی کہتا ہوا گیارہ قدم بطرت قبلہ چلے پھر سجدے میں جا کر اپنا مطلب عرض کرے اور
 دعائے قبول ہو۔

صلوة فاطمة۔ باسناد معتبر منقول ہے۔ کہ جب کسی حاجت کے واسطے سخت اضطراب
 دو رکعت پڑھے۔ اس طرح۔ ان اُسبغہ تسبیح فاطمة الزہراء بنیت حضرة خدیجۃ
 الکبریٰ لندیۃ وقربة الی اللہ تعالیٰ متوجهاً الی جهة الکعبة الشریفة اللہ اکبر پڑھے
 سر رکعت میں بعد فاتحہ تین بار سورہ اخلاص اور بعد سلام تین بار التہ اکبر کچے پھر سجدے میں جا کر
 یا مولائی و مولیٰ فاطمہ اَعِثْنِیْ سوا بار کچے پھر کلمہ راست اور پھر چپ مصلے پر رکھ کر سو بار یہی
 کچے پھر فاتحہ اٹھا کر حاجت مانگے۔ پوری ہو۔

صلوة الخضر۔ امام نجم الدین نے حسب تعلیم خضر واسطے قضائے حاجت کے یہ نماز
 بیان کی ہے۔ کہ شب جمعہ کو دو رکعت پڑھے۔ اول میں بعد فاتحہ قل یا دوسری میں قل یا
 دس بار اور بعد از سلام سجدے میں جا کر دس بار ورد کلمہ تحمید اور دنا اتانی الدنا حسنة و فی
 الاخرة حسنة و قنا عذاب النار یا غیاث المستغیثین اغثنی پڑھے۔ اور حاجت بیا کرے
 صلوٰۃ کن فیکون۔ مشائخ حشیشی نے لکھا ہے۔ کہ جب کو سخت حاجت در پیش ہو۔ شب چہار
 و پنجشنبہ و جمعہ تینوں شب میں دو رکعت پڑھے۔ اول میں فاتحہ ایک بار اور قل یا دس بار دوسری
 میں فاتحہ سو بار اور قل یا ایک بار۔ استغفار اور دو پڑھ کر تضرع کرے۔ دعا مستجاب ہو۔

جوہر دوم

اوراد و ادعیہ کے بیان میں

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یہ جو ہر چھ فصلوں پر مشتمل ہے۔ فصل اول ادعیہ
 شبانہ روزی و ضروری ادعیہ فصل دوم اوراد ہفتہ کے بیان میں فصل سوم اوراد ہفتہ
 گناہوں فصل چہارم اوراد محبت الہی و ذوق شوق الہی فصل پنجم ادعیہ متفقہ فقیدانیا و شبی

فصل پہ فضائل درود شریف و طرفہ زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فصل اول اوراد شبانہ روزی کا بیان

صبح کو جب سونا کھنکھایہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اٰتٰنَا
بعد ما امانا و الیہ النشور اصبحنا و اصبحت الملائکۃ و العظمت و سلطان اللہ و العزۃ و
القدرة اللہ اصبحنا علی فطرۃ الاسلام و کلمۃ الاخلاص و دین نبی محمد صلی اللہ علیہ
وسلم و ملۃ ابنی ابراہیم حنیفا و ما انا من المشرکین۔ بعد غسل کرے۔ اگر نہ ہو سکے
وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ تین بار قل ہو اللہ اور بعد از سلام دس
بار واللہ غالب علی امرہ و لکن اکثر الناس لا یعلمون اور یارب یارزاق و ارزقنی المقادیر
بعد الفناء اور اکائیس بار قل ہو اللہ اور تین آیتیں اول سورۃ الفام کی اور آیتہ فالتی الاصبی
سے العلیم اور یہ دعا پڑھے۔ الحمد للہ الذی ذہب باللیل مظلماً بقدرتہ و جاء بالنہار
مبصراً برحمۃ اللہم ہذا خلق جدید و یوم جدید فاقتخر علی بطاعتک و اختمہ
لی بمغفرتک و رضوانک و ارزقنی فیہ نقلاً ما منی و رکعہا و ضعہا لی و ما علمت فیہ من سبت
فاغفرہا و تجا و رعتی انک عفور رحیم اللہم اغفر لی و ارحمنی و اهدنی و اعبرنی و رزقنی
عافنی و عف عنی اعزنی بعد دو رکعت سنت ادا کرے۔ بعد از سلام سبحان اللہ و بحمدہ و سبحان
اللہ العظیم و بحمدہ استغفر اللہ بنی من کل ذنب و اتوب الیہ سو دفعہ اور سورۃ و القرآن پڑھے
ایک بار پڑھے۔ بعدہ فرض ادا کرے لیکن بہتر ہے۔ اگر معذور ہو تو مسجد کا قصد کرے۔ گھر سے نہ
اللہم انی اعوذ بک من ان اصیلاً او اضلاً او اذلاً او اذلاً او اظلماً او اظلماً او اجهلاً او
اجہلاً علی۔ نماز کیلئے جائے تو کہے۔ اجعل فی قلبی نوراً و فی بصیرتی نوراً و فی سمعی نوراً
و یمینی نوراً و فی شمالی نوراً و فی خلقی نوراً و فی عصبی نوراً و لحمی نوراً و فی دمی نوراً و
فی بشری نوراً و فی خلقی نوراً و اجعل فی نفسی نوراً و اعظم لی نوراً و اجعل لی نوراً قریب
مسجد کے آوے تو کہے۔ اعوذ باللہ العظیم و بوجہہ الکریم و سلطانہ القدیم من الشیطان
الرجیہ۔ داخل ہوتے وقت کہے۔ اللہم افتح لی ابواب رحمتک اندر جا تو کہے۔ السلام علینا
و علی عباد اللہ الصالحین۔ بعدہ دو رکعت نماز تحیتہ المسجد ادا کرے۔ اگر امام ہو تو امامت کرے
اور متدبر یا قنداکرے۔ اور بعد سلام کہے۔ اللہم صل علی محمد و علی آل محمد و بارک و سلم۔
اللہم انزلنا الیک و ایتک یرجع السلام جینا ربنا بالسلام و ادخلنا

داد السلام تبارکت ربنا وتعالیت یا ذا الجلال والا کرام بعدہ لا الہ الا اللہ وحدہ
لا شریک لہ لہ الملت ولہ الحمد یحیی ویمیت وهو حی لا یموت ابداً ابداً یا
ذا الجلال والا کرام وهو علی کل شیء قدیر ^۱ لا الہ الا اللہ وحدہ وصدق وعدہ و
نصر عیدہ وھزم الاحزاب وحدہ واعز جندہ ولا شیء بعدہ لا الہ الا اللہ اھل النعمۃ
والفضل والثناء الحسن فلا تعبد الا الہ الا یخلصین لہ الدین ولو کرہ الکافرین لا الہ الا اللہ
صاحبہ الواحدیۃ الفرادیۃ القدیمۃ الکریمۃ الازلۃ الابدیتہ لیس لہ ضد ولا ند ولا
شئیہ ولا شریک ومحمد رسول اللہ بامرہ ووحیدہ ودالۃ بیک بار پڑھے جب سورج نکلے
کچھ الحمد للہ الذی اقالنا یومنا ہذا اولہ یمکننا ید فونہا پھر نماز انحراف ادا کرے اور بعد از
سلام دعائے ناظرہ پڑھے اور تسبیح و تہلیل میں مشغول رہے منجملہ انکی یہ دس ذکر ہر ایک
سو بار یا ستر بار یا دس بار پڑھے ثواب بیک سو ^۲ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملت
ولہ الحمد یحیی ویمیت وهو حی لا یموت بیدہ الخیر وهو علی کل شیء قدیر ^۳ لا الہ الا اللہ
الملت الحق المبین ^۴ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ
الا باللہ العلی العظیم ^۵ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم وبحمدہ ^۶ (ھ) سبح قدوس
ربنا ورب الملیکۃ والروح ^۷ استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحق القیوم واسالہ التوبۃ ^۸ یا
حی یا قیوم برحمتک استغیت لا تنکسنی الی نفسی طرفۃ العین واصلی لی ثانی کلہ ^۹ (ھ) کما
نعم لما عطیت ولا معطى لما منعت ولا ینفع ذا الجند منات الحد ^{۱۰} (ھ) اللھم صل علی محمد
وعلی آل محمد ^{۱۱} بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء وهو السميع
العلیم پھر قرآن پڑھے میں مشغول ہو اگر قرآن یاد نہ ہو تو آیۃ الکرسی اور امن الرسول و شہد اللہ
وقل اللھم مالک المملکات اول سورہ حدید اور آخر سورہ حشر پڑھے بعدہ اور دعائیں وظائف اور اول
مسیحات عشر وغیرہ پڑھتا ہے جب آفتاب قریب ایک نیزہ کے آوے نماز صبح اور جب
چوتھائی دن گذرے نماز چاشت ادا کرے پھر اگر شوق تحصیل علم ہو علم پڑھے بلکہ بعد اوائے
فرض صبح تحصیل علم میں مشغول ہو جاوے کیونکہ کوئی عبادت اس سے بہتر نہیں ہے اگر علم قد
وفقہ وطیب اخلاق تحصیل کرے پس اگر حصول علم پر قادر نہ ہو عبادت میں مصروف رہے یا
خدمت صوفیاں و درویشاں و اہل اللہ کی بجائے یا کسب حلال واسطے قوت لاء و تنہا
کرے پھر قبل از زوال قبلو کرے بعدہ نماز زوال پڑھے پھر نماز ظہر پڑھے کہ میں نہیں

علم یا معاونت اہل اللہ یاد کر یا تلاوت قرآن یا کسب حلال بقدر حاجت تا عصر مشغول
رہے۔ پھر بعد از عصر تا مغرب بات نہ کرے۔ اشتغال وادکار میں مصروف رہے یا تحصیل علم
و معاش میں سعی کرے۔ اور بعد از ادائے مغرب عشا تک نماز نوافل ادا بین پڑھے اور
عشا پڑھ کر عبادت میں مشغول رہے اور جب سونے کا وقت ہو یہ دعا پڑھے۔ د ب
باسمک وضعت جنبی وبت ادفعہ ہذا لنفسی انت تتوفھا لک محیاھا وماتھا
ان امسکتھا فاعفر لھا وان ارسلتھا فاحفظھا بما تحفظہ عبادک الصالحین۔ پھر آخر
شب میں اللہ کو تعجب پڑھے۔ تراکیب نماز جو ہر اول میں گذریں۔ جب بازار میں جاوے یہ
دعا پڑھے۔ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد می ویدیت دھو حی لا
یموت بید الخیر دھو علی کل شیء قدیر

آسمان کی طرف دیکھنے کی دعا۔ ربنا ما خلقت هذا باطلا سبحانک فقنا عذاب النار
تبارک الذی جعل فی السماء بروجا وجعل فیہا سورا و اقمارا منیرا
آئینہ دیکھنے کی دعا۔ الحمد للہ الذی خلقنی فاحسن خلقی وصورنی فاحسن صورتی۔
استغفرنی اللہ ما فی اعوذ بک من الرجس الخس الخبث الخبث من
الشیطان الرجیم۔

دعا فراموشی استغفار۔ الحمد للہ الذی اخرج عنی ما یؤذینی وامسک ما یشقینی
عقلک ربنا وایک المصیر

دعاے لباس۔ اللہم انت کسوتنی ہذا الثوب قلت الحمد استلک من خیرہ
وخیر ما صنع لہ فاعوذ بک من شرہ وشر ما صنع لہ۔

دعاے رویت الہلال اللہم اہلہ علینا باليمن والايمان والسلامۃ والاکرامۃ
دینی و دبت اللہ

دعاے یاد صبر۔ اللہم اسلک خیر ہذا الریحہ وخیر ما فیہا وخیر ما ارسلت
بہ ولعوذ بک من شرہا وشر ما فیہا وشر ما ارسلت بہ۔

دعاے اشتیاع وقت مرگ سبحان المحی الذی لا یموت انا للہ وانا الیہ راجعون
اور یہ ہے آیت قہ۔ دینا ققبل ما انت انت السميع العليم۔

دعاے وقت نقصان عسے دینا ان یتد لنا خیرا امنہا انا الی دینا راعبون

ادعیمہ شانہ کردن اللهم ذنبی بزينة اهل التقوى بعده یہ دعا پڑھے۔ اللهم انی اسئلت تعجیل عافیتک وصبراً علی ملیتک وخروجاً من الدنیا الی رحمتک۔
 شانہ برائے مویجہ اللهم عافنا من کل بلاء الدنیا وعذاب الاخرة۔ جب دائیں
 طرف سر کے شانہ کرے سورہ الصنح پڑھے۔ اور جب بائیں طرف کرے الم نشرح پڑھے
 اور جب اڑھی میں کرے انا نزلنا پڑھے۔ اور جب نیچے داڑھی کے شانہ کرے اذان پڑھے
 اور نین بار قل ہو اللہ پڑھے۔

ادعیمہ دخول وخروج مسجد۔ جب مسجد سے نکلے کہے۔ اللهم اعصم منی من الشیطان الرجیم
 جب گھر میں آوے کہے۔ اللهم اسئلت خیر الموبیہ وخیر المخرج لبسم اللہ ولجنا
 وبسم اللہ خرجنا وعلی اللہ ربنا تو کلنا۔

دُعائے جماع وفراغت انزال۔ جب اپنی بی بی سے صحبت کا ارادہ کرے
 کہے۔ اللہم جنبنا الشیطن وجنب الشیطن ما رزقنا اور جب فارغ ہو تو کہے۔
 اللہم لا تجعل الشیطن فیما رزقنی نصیباً۔

ادعیمہ برائے ابرو باران و ہوا تند و آندہی۔ ابر کے نمودار ہونے پر کہے۔ اللهم نفوذیک
 من شر ما ارسل بہ اللہما جعل سبباً نافعاً جب مہینہ بر سخت ہوا اور گرجے۔ تو کہے اللہم
 لا تقتلنا بغصبل ولا تھلکنا بعدایک وعافنا قبل ذلک۔ تیز ہوا چلے تو کہے اللہم
 انی اسئلت خیرھا وخیر ما فیھا وخیر ما ارسلت بہ واعوذ بک من شرھا
 وشر ما فیھا وشر ما ارسلت بہ۔ جب آندہی سیاہ آوے پڑھے۔ اللہم انی نسئلك من
 خیر ہذا السریح وخیر ما فیھا وخیر ما اھوت بہ ونعوذ بک من شر ہذا الیوم
 وشر ما فیھا وشر ما اھوت بہ

دُعائے مسافر دعائے سواری جب مسافر سفر کو جائے تو مقیم اس سے مصافحہ کرے اور کہے
 استودع اللہ دینک واماکنک وخواتیم عملک۔ جب سواری کا ارادہ کرے تو کہے۔
 اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اکبر اکبر اکبر واللہ الحمد پھر یہ دعا آیت پڑھے
 سبحان الذی سخر لنا هذا وما كنا له مقرین وانا الی ربنا لمنتقلون اللهم انی اسئلت
 فی سفرنا هذا البر والتقوى ومن العمل ما ترضی اللہم ہون علینا سفرنا
 بعدہ اللهم انت الصاحب فی سفرنا والخلیقۃ فی الازل اللهم انی اعوذ بک

من وعشاء السفح كابتة المنظر وسوء الضقلب في المال والاهل -
 وعائے شرب بحالت سفر - یا ارض دبی و ربك الله اعوذ بالله من شرك و شر ما
 فيك و شر ما خلق قبل و شر ما يدب عليك اعوذ بالله من اسد و اسود من
 الحية والعقرب و من شر ساكن البلد و من والد و ما ولد -

وعائے عیادت مریض - اذهب اباس واشفت انت الشانی لا شفاء الا شفاءك
 شفاء الاتقاد رسماً -

وعائے میت کو قبر میں رکھنے کی - بسم الله و علی ملة رسول الله -
 وعائے میت کو مٹی ڈالنے کے خلقنک و فیہا نفید کم و منها مخرجکم تارة اخرى
 وعائے رفتن قبرستان السلام علیکم یا اهل القبور من المومنین و المسلمين
 و انا انشاء الله بکم الاحقون تسئل الله لنا و لکم العافیة -

فصل دوسری اور اہمیت روزہ کے بیان میں

ہر روز سو بار پڑھے

وروشنبہ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

وروشنبہ - لا الہ الا الله الملك الحق المبين

وروشنبہ لا الہ الا الله عزیز الجلیل یا عزیز یا جلیل

وروشنبہ اللهم صل علی محمد و آلہ و علی الہ و بلادک وسلم

وروشنبہ لا الہ الا الله خلاصاً مخلصاً

وروشنبہ لا الہ الا الله خالق کل شیء و هو علی کل شیء قدیر -

وروشنبہ سبحان الله و الحمد لله و لا الہ الا الله و الله اکبر و لا حول و لا قوة الا بالله العظیم

دیگر روایت - مون شیخ ظہوا الحق و الدین مرشد محمد غوث گویا رمی سے منقول ہے کہ ہر روز

ہزار بار پڑھے وروشنبہ یا ہو یا الله یحشبنہ یا رحمن یا رحیم وروشنبہ یا واحد یا احد

سہ شنبہ یا فرداً یا صمداً چہار شنبہ یا حی یا قیوم پچھن شنبہ یا حنان یا منان -

وروشنبہ یا ذا الجلال و الاکرام

دیگر وروشنبہ لا الہ الا الله محمد رسول الله - وروشنبہ - یا حی یا قیوم وروشنبہ

یا ودود۔ و در سہ شنبہ کاحول۔ و در چہار شنبہ استغفر اللہ بی من کل ذنب و اتوب الیہ
 و در پنج شنبہ یا اللہ یا اللہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر و کاحول و کافوقہ
 الا باللہ العلی العظیم۔ و در جمعہ یا ذا الجلال و الاکرام

اوراد ہفتہ۔ اوراد ہفتہ پنجوقتہ واسطے قضاء حاجت اور اجابت دعا و در یکشنبہ صبح
 یا حی یا قیوم یکہزار ظہر کے وقت یا حی یا قیوم ہر صحت استغیت سو بار عصر کو لا الہ الا اللہ
 العزیز الجلیل یا عزیز یا جلیل سو بار وقت مغرب اسار غیر منقوط بہت مجرب ہے۔ لا الہ الا اللہ
 الملک الحکم العدل ایک سو دس بار اور عشا کو ایک ہزار ایک بار الا الی اللہ نصیر الامور و در شنبہ
 وقت صبح کے یا رحمن یا رحیم وقت ظہر کے درود ایک ہزار بار وقت عصر کے درود سو بار
 وقت مغرب کے لا الہ الا اللہ انوامع الودود ایک سو دس بار عشا کے وقت واللہ
 غالب علیٰ اہوہ ایک ہزار بار و در سہ شنبہ صبح کو ایک ہزار بار یا مالک یوم الدین
 ظہر کو ایک ہزار کاحول عصر کو سو بار لا الہ الا اللہ خالصاً مخلصاً مغرب کو لا الہ الا اللہ
 الواحد الاحد ایک سو تیس بار عشا کو ایک ہزار ایک بار واللہ المستعان علی ما نقصت
 و در چہار شنبہ صبح کو یا علی یا عظیمہ ایک ہزار بار ظہر کو استغفار ہزار بار عصر کو لا الہ الا
 انت خالق کل شیء و هو علیٰ کل شیء وکیل سو بار مغرب کو خالق کل شیء و هو علیٰ
 کل شیء وکیل سو بار مغرب کو لا الہ الا اللہ الملک الصمد الاول ایک سو چالیس بار عشا کو
 لا یجلیہا لوقتہ الا ہو۔ ایک ہزار بار۔ و در پنج شنبہ صبح کو یا کبیر المتعال ہزار بار ظہر کو
 کلمہ توحید ہزار بار عصر کو کلمہ توحید سو بار مغرب کو لا الہ الا اللہ الملک العالیٰ ہزار بار
 ظہر کو کلمہ توحید ہزار بار عصر کو لا الہ الا انت سبحانت انی کنت من الظالمین۔ سو بار مغرب
 کو کلمہ طیب یک سو ساٹھ بار عشا کو و افوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد یکہزار بار
 و در شنبہ صبح کو یا فتاح یا دزاق ہزار بار ظہر کو کلمہ طیب ہزار بار عصر کو سو بار لا الہ الا اللہ الملک
 الحق المبین مغرب کو لا الہ الا اللہ الملک السلام المصور سو بار عشا کو ایک ہزار ایک بار
 لا الہ الا انت سبحانت انی کنت من الظالمین

ایضاً حضرت سلطان المشائخ نظام الدین قدس اللہ سرہ سے منقول ہے کہ بعد از نماز
 صبح سو بار پڑھے۔ اور اگر سرعت اجابت چاہے ہزار بار روزانہ پڑھے۔ جمیع منقولات
 الہ الا ہو یکشنبہ یا واحد یا احد و در شنبہ یا صمد یا فرد سہ شنبہ یا قیوم یا قیوم

پہار شنبہ یا احسان یا منان یا بخشینہ یا ذا الجلال والاكرام

فصل تیسری اور آدم مرتبہ گناہوں میں

اول بعد پنجگانہ تینتیس تینتیس : اے سبحان اللہ اور الحمد للہ اور چونتیس بار و اللہ اکبر پڑھ کر ایک مرتبہ کلمہ توحید پڑھے تمام گناہ بخشے جاویں گے۔ اگرچہ ریگ بیابان اور کھنڈریا سے بھی زیادہ ہوں۔

ایضاً حضرت معروف کرخی سے مروی ہے کہ ہر روز تین بار کسی نماز کے بعد پڑھا کرے
اللهم اصلح امة محمد صلى الله عليه واله وسلم اللهم ارحم امة محمد صلى
الله عليه واله وسلم اللهم اغفر امة محمد صلى الله عليه واله وسلم اللهم
فرج عن امة محمد صلى الله عليه واله وسلم تمام گناہ اسکے عفو ہوں۔

ایضاً۔ بعد ہر نماز کے پانچ گنا کر یہ دعا پڑھنا موجب مغفرت کا ہے۔ لا حول ولا قوۃ
الا بالله العلى العظيم بسم الله الملك الحق المبين انى اسئلك لمغفرة
انت العفاد برحمتك يا ارحم الراحمين۔

ایضاً۔ بعد ہر نماز قریبہ کے پانچ گنا کر یہ دعا پڑھنا موجب مغفرت ہے۔ اللهم احفظنا
من جميع العلة في الغربة والمذلة عند الشبهة والشقاوة عند الخاتمة
والفضيحة في العاقبة بحق لا اله الا الله محمد رسول الله :-

تسبیح حضرت فاطمہ الزہراء حضرت فاطمہ الزہراء کا ارشاد ہے کہ جو کوئی ابی نماز
پنجگانہ ان تسبیحات پر مداور کرے سو بار عفو ہوں گناہ اسکے اور ثواب سید پادے صبح
کو لا اله الا الله الملك الحق المبين ليس كمثله شئ وهو السميع العليم درود پڑھے
اور عصر کو استغفار اور مغرب کو کلمہ تجید :-

سید الاستغفار۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص سید الاستغفار بقدر امکان رات
میں مری جائے۔ تو اہل جنت سے ہوا استغفار یہ ہے۔ اللهم انت ربى لا اله الا انت
خالقتنى وانا عبدك وانا على عهدك ووعدك ما استطعت اعوذ بك من شر ما
ميرت بهوء لك بنعمتك على وابوء لك بذنبي فاغفر لى فانه لا يغفر
الذنوب الا انت :-

فصل چہارم اوراد مجتبیٰ الہی ذوق و شوق میں

اکثر عشاقِ خدا سے منقول ہے کہ کثرت سے پڑھنا اللہم قلب قلبی علی ما
تختب و ترصنی اور اللہم حرق قلبی بنارِ عشقتک وارزقنی اذ ذیاد مجتبتک
حتی لا یبقی شی غیرک موجب فرط محبت الہی کا ہے۔

اوراد متفرق۔ اللہ حاضری اللہ ناظری اللہ شاہدی اللہ معی۔ بعد از نماز پنجگانہ ایک
پڑھنا۔ فقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین
سرودت الرحیم فان تولو فقل حبیبی اللہ لا الہ الا هو علیہ توکلت و هو دب العرش
العظیم۔ دیگر۔ بعد از ہر نماز سوا پڑھنے۔ یا وہاب ہب لے فلتک عشقتک

فصل پنجم اوراد وادعیہ ختم متفرق مفید دنیا و عقبہ

مسبغات عشر ہتر خضر نے یہ ہایہ ابراہیم میسی کو دیکر کہا کہ یہ بدیہ ہے۔ واسطے امت حضرت
محمد صلعم کے پڑھنے والا اسکا آفاتِ دینی و دنیوی سے محفوظ رہ کر مفادِ داریں حاصل کرتا ہے
اور دس موکل محافظ ہوتے ہیں۔ نقل ہے کہ ایک شخص کو اسکا درو تھا۔ ایک روز ایک جگہ اسکو
چوروں نے پکڑا مگادش سوار بے سر کے نمودار ہوئے۔ اور اسکو چوروں سے بچایا وہ دس
سوار جماعت عشر کے موکل تھے اور بے سرا سوچہ سے تھے کہ وہ شخص بدولتیم اللہ
کے پڑھتا تھا۔ ہر شخص کو چاہئے کہ قبل از طلوع آفتاب بالسم ائدسات سات بار ادا کرے
کو پڑھا کرے۔ اول فاتحہ دوسرے ناس تیسرے فلق چوتھے اخلاص پانچویں کافرون
چھٹے آیت الکرسی ساتویں کلمہ تجید آٹھویں یہ درود اللہم صل علی محمد عبدک و
حبیبک و نبیک و رسولک النبی الہی و علی محمد و بادلک و سلم نویں
اللہما اغفر لی وجميع المومنین و المومنات و المسلمین و المسلمات اکثیاء
منہم و الاموات انت مجیب الدعوات و دافع الدرجات برحمتک یا
ارحم الراحمین دسویں۔ اللہم یا رب افعل بی دھم عاجلاً فی الدین و الدنیا
و الاخرۃ افعل بنا ما انت لہ اهل و لا تفعل بنا ما نحن لہ اهل انک غفور
جواد کریم ملک برودت رحیم۔

و بجز حضرت قطب عالم سید جلالؒ نے فرمایا کہ اگر فرصت نہ ہو تو بجائے مسبغات
مشرکہ و عاسات بارور نہ ایک بار معہ تسمیہ پڑھا کرے۔ اللھمانت ربی لا الہ الا
انت رب العرش الکبریم علیک توکلک وانت رب العرش العظیم لا حول
ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ ما شاء اللہ کان ولم یشاء لم یکن اشد ان لا
الہ الا اللہ اعلم ان اللہ علیٰ کل شیء قدید۔ دان اللہ قد احاط بكل شیء علماً
واحصیٰ بكل شیء عدداً۔ اللھم انی اعوذ بک من شر نفسی ومن شر کل دابة
انت اخذت بناصیتہا ان ربی علی صراط مستقیم۔

یہ بیان ختم خواجگان حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند اور خواجہ عبدالخالق غجدانی اور خواجہ یوسف جہانی اور خواجہ علی راستینی اور خواجہ عارف ابوبکری اور خواجہ ابوالحسن خرقانی اور بابر بیضاوی نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس ختم کو ۳ روز پڑھے۔ ایک ہزار حاجت پوری ہو۔ اس ترتیب سے کہ ہر چیز کو سو بار دو کے متسمیہ پڑھے۔ سورہ فاتحہ، بار دو سو بار الم نشرح، نہتر بار سورہ اقلص، ایک ہزار ایک بار فاتحہ، بار دو سو پھر کسی قدر شیرینی پر حضرت ممدوحین کے فاتحہ پڑھ کر تقسیم کرے۔

ختم قادریہ۔ اکثر پیران قادریہ سے مروی ہے پنجشنبہ سے شروع کرے عروج ماہ بین تین روز تک پڑے۔ اس ترتیب کو معنہ تنبیہ کے سورہ فاتحہ اور کلمہ تجید اور دودا اور سورہ اخلاص ایک ہزار ایک سو گیارہ بار بعد شیرینی پر فاتحہ حضرت رسالت مآب صلعم اور پیران طریقت کو دلا دے اور تقسیم کرے۔

یگر ختم غوثیہ ختم غوثیہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اعلیٰ
یا ہ بار اور بعد سلام ۱۱ بار یہ درود پڑھے۔ اللہم صل علی محمد معدن الجود والکرم
وعلی آل محمد وبارک وسلم بھر ایک ہزار ایک سو گیارہ یا شیعہ عبد القادر شیعہ ۱۱ بار درود
مذکور پڑھ کر فاتحہ حضرت غوث الثقلین کی شیرینی پڑھ کر تقسیم کر دے۔

مناجات برائے آمدن حاجات - حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہ
واسطے برآمد حاجات دین بوقت معین ہر روز پڑھنا چاہئے - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اے بزرگ و جباری لا الہ الا اللہ ہی و غفاری لا الہ الا اللہ مرا خلق نگہداری لا الہ الا
اللہ محمد و ہوں اللہ و برکت یکصد و چہارہ سورہ قرآن الہی بکرمست و برکت نشین ہزار

شخصت و شش آیت قرآن الہی بجزمت و برکت ہفتاد و شش ہزاری و ہشتاد و شش
 کلمات قرآن الہی بجزمت و برکت حروف مقطعات قرآن الہی بجزمت و برکت سہ صد و
 ست و یک لکھ و ہزار و شش صد و نو و نو حروف قرآن الہی بجزمت و برکت نو و نہ
 نام باری تعالیٰ الہی بجزمت و برکت ملائکہ مقربین الہی بجزمت و برکت اصحاب رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الہی بجزمت و برکت سادات علیہم السلام الہی بجزمت و برکت
 سہ صد مرد نقیبا الہی بجزمت و برکت ہفتاد مرد نجبا الہی بجزمت و برکت چہل مرد ابدال
 الہی بجزمت و برکت ہفت مرد اوتاد الہی بجزمت و برکت یک مرد غوث الہی بجزمت
 و برکت یک مرد قطب الہی بجزمت و برکت جمیع علماء و فقہاء الہی بجزمت و برکت زماہ و عباد
 رحمۃ اللہ علیہم جمعین الہی بجزمت و برکت شہداء امت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ
 و اصحابہ وسلم الہی بجزمت و برکت جمیع مشائخ ان طریقت رحمۃ اللہ علیہم اجمعین خداوند
 الملکا بادشاہ مات دینی و دنیاوی من بندہ را بنظر عنایت خود راست آر با جمیع مسلمان
 آمین یا رب العالمین برحمتک یا رحم الراحمین۔

تکبیر عاشقان۔ یہ ورد ایسا ہے کہ باہین عشار و مغرب و اواما اسکا پڑھنا واسطے حاجات
 ضروری کے مفید ہے حضرت شاہ عبدالرحمن قلندر سے منقول ہے۔ بسم اللہ الرحمن
 الرحیم۔ بسم اللہ خیر کلا سماء۔ انبیاء و اولیاء را بادشاہ عباد را ابدال را
 اوتاد را سالکان را ناسکال را محبوبان را مغلوبان را مجذوبان را مجذوب سالک را سالک
 مجذوب را اصحاب تمکین را باب تلوین را اہل سکند اہل ضحور انشتگان گنج سلامت
 را روندگان را ملامت را قلندران سرست را صوفیان و بردست را سلسلہ طبقہ
 خیریان را غلغلہ مویاں را شانان غیب را سردان عجم را بندگان زنگیاں را امیران خراسان
 را سلطانان ہند را خلفائے سندر اسر اندازان غزنویاں را ظریفان ثبوت و چین را
 چاکسواران بدخشان را عاشقان عزا و مشتاقان ماورائہرہ اصلمان بروجرہ انہیدان
 دشت کربلا را کہ در حیات ظاہری و باطنی اندر گاہ خدا شفیع مے آرم برائے آمدن حاجات
 و مہمات دینی و دنیوی ہر کہ در آمد برآمد ہر کہ در افتد برافتد ہر کہ در کند بجز خور و چو تکبیر عاشقان
 گوید اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر واللہ الحمد و الحمد
 ولا فوج الا باللہ العلی العظیم بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم

دائم یا محی یا قیوم یا باقی یا منتقم یا قادر یا الہ الاولین یا الہ الاخرین برکات
بدخواہ و بدگوینہ صلی علیہ السلام بر جان او و انفقار علی برگردن او و زخم زخم بر پشت او
و عصائی موسیٰ کلیم اللہ ہر جگہ او و زہ ذکر یا بر سر او و کرم یوسف در بطن او و تیغ الرجال الغیب
در قتل او و قہر خدا و مقہوری او بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح

بی۔
گرویش با و شکستہ ہر کہ بدخواہ من است
باز چیدہ با و ہر خایکہ در راہ من است

اللہم یا من تفرد بنصرۃ الضعفاء و الخلق عجز و اعن ذلت اللہم سد لسان
اعدائی و لا تشمت بی الاعداء و اظفر لی علی جمیع الاعداء قال موسیٰ
ما جئتہم بہ السحر ان اللہ سبطلہ ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین و یحق اللہ
الحق بکلماتہ ولو کثر المجرمون۔

ادعیہ فراغت معاش اور وسعت رزق۔ بتان ابو الیث میں لکھا ہے کہ شہت بخشنہ
کو اول صدقہ دے پھر تنہائی میں دو رکعت وسعتہ الرزق پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ
تھاثر سو بار بعد از سلام ستر بار و عندہ مفاخرہ الغیب لا یعلمہا الا هو و یعلمہ ما فی الذہر
و البحر و ما تسقط من ودقۃ الا یعلمہا ولا حجبۃ فی ظلمات الارض و الارطاب
ولا یابس الا فی کتاب صہین اور سات بار اذا زلزلت اور ستر بار یا فتاح یا وھاب پڑھے
ایضاً۔ قاضی عبد الکریم سے مروی ہے کہ بعد از نماز فجر ہر بار اذا جاز پڑھنا کثرت رزق کرتا ہے۔
ایضاً بعد نماز سومرتبہ پڑھے۔ یا طیف یا طیف یا طیف بلطف یا حلیہ یا کریم یا عفو
ایضاً۔ ابن عباس سے روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ ہر روز ایک بار سورہ واغمہ اور
سورہ مزمل اور والیل اور الم نشرح پڑھا کرے غنی ہو۔

ایضاً بعد از نماز جمعہ سو بار قل ہو اللہ وورد شریف اور ستر بار یہ دعا پڑھو اللہم اکفی عا سوائے
و بجز ادعیہ پر اے حاجات ایسے بار پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ کافی و قصدت
الکافی و وجدت الکافی کل کافی کافی کافی کافی و نعم الکافی و اللہ الحمد

ایضاً بعد از نماز فجر سات سو بار یہ دعا پڑھے۔ اللہم انی اسئلت باسمک المحزون المکنون
الظہر سائل۔ المقدس المبارک المحی القیوم الرحمن الرحیم خ الجلال والا کرام ان

تفضل علی محمد و علی ال محمد و تقضی الذنوب کلا و رد ذتی رزقا و اسعاد و عافی من جمیع
البلیا و احفظنی من جمیع الامراض و الاکام و الاستقام و یجنی من جمیع الکافات و اصعوب
الدنیا و عقوبات الاخرة و حشرنی فی ذمرة خیر البشر و الله امین ۛ

دیگر حکیم علی ترمذی نے کئی بار خدا تعالیٰ کو خواب میں دیکھا عرض کیا یا رب العزیز دنیا میں کیا
پڑھوں جو تیرے مال مقبول اور نیر و نیا میں مفید ہو۔ فرمان ہوا یا سحی یا قوم یا خنک یا لمنان یا بدیع
السموات و الارض یا ذا الجلال و الاکرام اسلک ان سحی قلبہ بنوہ قتلت یا الله یا الله یا الله -

ایضا آنحضرتؐ فرمایا کہ جبرائیلؑ نے مجھ سے بیان کیا کہ ابوذرؓ ملائکہ میں بہت مشہور ہو بخلاف اور
زمین کے اور یہ اس دعا کا سبب ہے کہ وہ ہر روز دوبار پڑھتا ہے۔ اللھم انی اسلک ایمانا و ابراہیم
و اسلک قلبا خاشعا و اسئل علما نافعاً و اسئل ایمانا صادقا و اسئل دینا قائما و اسئل
العافیة من کل بلیة و اسألت تمام العافیة و اسلک دوام العافیة و اسئل الشکو علی
العافیة و اسئل الغنی عن الناس -

خواص صفت آیتہ قرآنیہ کعب سے منقول ہے کہ ان آیات کا ورد کرنا اگر بلا سے محفوظ رہے
قل لن یصلینا الا ما کتب اللہ لنا هو مولا علی اللہ فلیتوکل المؤمنون علیہ وان یمسک
اللہ بضر فلا کاشف لہ الا هو وان یردک بخیر فلا راد لفضلہ یشیب بہ من یشاء من عباد
و هو الغفور الرحیم ۛ و امن دابة فی الارض الا علی اللہ رزقنا وعلیم مستقرها و مستودعها
کل فی کتاب مبین ۛ انی توکل علی اللہ ربی و ربکم ما من دابة الا هو اخذ بنا صیبتها ان
ربی علی صراط المستقیم ۛ و ایفیت اللہ للناس من رحمۃ فلا تمسک لہا و ما یمسک فلا
یرسل لہ من بعدہ ۛ و هو العزیز الحکیم ۛ و لیثن سالتھم من خلق السموات و الارض
لیقولن اللہ ۛ قل افوا یتقما من نرجون من دون اللہ ان ادنی اللہ بضر هل من
کاشفات ضریۃ او ادنی برحمۃ هل من ممسکات رحمۃ ۛ قل حبیبی اللہ علیہ توکل
المتوکلون ۛ دیگر کتاب مفتاح الرشاد میں ہے کہ جب میر معاویہؓ نے حضرت امام حسنؓ
کے ارسال و جمعینہ میں تاخیر کی اور حضرت امام نے چاہا کہ طلب کریں اسی دن آنحضرتؐ
صلیہ کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے ہیں کہ طلب کرتا ہے تو بندہ سے اور خدا قادر ہی ہر چیز پر
عوض کیا یا رسول اللہ کیا تدبیر کروں فرمایا تمھو اللھم اقتد فی قلبی رجاء و اقط رجاء
عن سواہ حتی لا ادجوا غیبتک اللھم و ما ضعت عنہ قولی و قصی ممتہ ۛ

الیہ رغبتی ولم تبلغہ منیتی ومستی ولم یجر علی لسانی ما اعطیت احدًا من الاولین
والآخرین من البقین فخصنی بہ یا ارحم الراحمین حیٰ نام علیہ السلام نے پڑنا فجر کو امیر معاویہ زبیرہؓ
دینا بھیجے دعائے آدمؑ برائے توسیع رزق اللہم انت تعلم سری وعلا منیتی فاقبل معذرتی
وتعلم حاجتی فاعطنی سؤلای وتعلم ما فی نفسی فاغضلی ذنوبی اللہم اناسلک ایما
ببشار قلبی ویقیناً صادقاً حتی اعلم انه لن یصیبی الا ما کتبت لی وادزقتی الیہ ما
قسمت لی یا ذا الجلال والا کرام

نقل ہے عبد الملک بن مروان نے حجاج بن یوسف ثقفی کو کہا کہ انس بن مالک خادم
رسول صلعم کا اعزاز و اکرام بہت کرے۔ اور جائزہ دیوے جب اس حجاج پان بھیجے تو حجاج
سے کسی بات پر بہت غصہ ہوا۔ اور کہا کہ اگر خط امیر المومنین درباب ہوتا۔ البتہ بہت سزا دیتا
انس نے فرمایا کہ تو ہرگز اس بات پر قادر نہیں۔ کہا کیوں۔ فرمایا سبب یہ ہے کہ آنحضرتؐ نے
مجھ کو ایک عافرائی ہے۔ کہ میں نہیں دڑتا شیطان سے اور نہ سلطان سے اور نہ درندہ سے
حجاج نے کہا کہ بلا دزد یعنی میرے بیٹے محمد کو تعلیم کر انس نے انکار کیا۔ مگر مرتے وقت ابان
بن عباس کو تعلیم کی اور کہا کہ ناخدا ترس کو نہ سکھا یہود عایہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر بسم اللہ علی نفسی و دینی بسم اللہ علی اہلی و علی بسم
علی کل شیء اعطانی ربی بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی
الارض ولا فی السماء بسم اللہ افتحت علی اللہ توکل اللہ ربی ولا اشک بہ احداً
اللہم انی اسلک بمجیرک خیرک الذی لا یعطیک غیرک عزجایک وجل ثناءک
ولا الہ غیرک احفظنی من کل دی شر خلقک لا تحزنک منہم و اقدمین یدی
بسم اللہ الرحمن الرحیم و قل هو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ
کفو احد من خلقی مثل ذلک وعن مینے مثل ذلک وعن یسادی مثل ذلک وعن
فوقی مثل ذلک ومن تختی مثل ذلک۔

دیگر ختم اکبر کبار جمیع مہات و مشکلات کیلئے اکبر اعظم و کبریت احمر ہے۔ تمام عالموں
نے اس ختم کو سب دعوتوں اور ختموں سے بہتر و اعلیٰ کہا ہے۔ ایک ہزار دو سو بار مع اول
و آخر تہ زور و شریف پڑے لا الہ الا اللہ انت سبحانک انی کنت من الظالمین
یا انسینہ ریح مجہوت بسم اللہ الرحمن الرحیم امتن یحبیب المصطواذا

دعاء انا کفیناک المستهزئین یا حی یا قیوم برحمتک استغیت اللہ
 سهل و یسر ولا تعسر دبا لا تذرنی فرداً و انت خیر الوادین حسبی عن
 سوا لی علامہ بحالی سبحان القاهر القادر الکافی۔

فصل چھٹی فضائل درود شریف زیارت حضرت صلعم

مسلم نے ابی ہریرہ سے روایت کی ہے۔ کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ جو میرے اوپر
 ایک بار درود بھیجے۔ خدا اُس پر دس بار رحمت بھیجتا ہے۔ اور نسائی اور دارمی نے عبد اللہ
 بن مسعود سے روایت کی ہے۔ کہ فرمایا آنحضرتؐ نے کہ تحقیق اللہ کے فرشتے زمین پر پھرتے
 ہیں۔ اور میری امت کا سلام مجھ کو پہنچاتے ہیں۔

دیگر۔ ترمذی نے ابی ہریرہ سے روایت کی ہے۔ کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ خاں لود
 ہو چونکہ اس شخص کی ذکر کیا جاوے میرا اس کے سامنے اور نہ بھیجے میرے اوپر درود۔

دیگر۔ ترمذی نے حضرت عمرؓ سے روایت کی کہ تحقیق دعا موقوف رہتی ہے۔ آسمان اور
 زمین کے درمیان اور نہیں چڑھتی اُس سے کچھ جب تک کہ وہ درود نہ پڑھے اور نبیؐ
 ایضاً۔ ترمذی نے روایت کی کہ فرمایا حضرت صلعم نے کہ جو کوئی آپؐ پر درود بھیجے اور

کہے اللہ انزلہ المقعد المقرب عندک یوم القیمۃ۔ واجب ہوتی ہے اُس کی
 شفاعت میرے اوپر مولوی محمد رمضان صاحب نے کتاب معدن میں ایک بزرگ سنی

نقل کی کہ ایک کشتی میں بہت سے آدمی سوار تھے۔ کہ ہر طرف سے تندہوا چلی
 اور دریا موج زن ہوا۔ اور طوفان آیا۔ لوگ مضطرب ہوئے۔ غرق کے خوف سے اسی

حال میں ایک شخص ان میں سے سو گیا۔ اور خواب میں حضرت سرور عالم کی زیارت
 کی وہاں حایکہ کہہ سجاتے تھے۔ درود واسطے دفعہ فتنہ کے اور فرمایا کہ سبھا اپنے احباب

کو تا کہ ہزار بار اسکو پڑھیں۔ پس سبھا یا اُس نے لوگوں کو ہنوز تین سو بار پڑھا تھا کہ ہلکہ
 سے نجات پائی اور درود شریف یہ ہے۔ اللہ صل علی سیدنا محمد و علیٰ آلہ سیدنا

محمد صلوة تبجینا ہا من جمیع الاھوال والافات و تقضے لنا جمیع الحاجات
 و تطہرنا ہا من جمیع السیئات و ترفعنا ہا عندک اعلیٰ الدرجات و تبلغنا

ہا اقصیٰ الغایات من جمیع الخیرات فی الحیوة و بعد الممات علیٰ کل شیء تا یوم

برائے زیارت آنحضرت صلعم۔ اکثر بزرگوں سے منقول ہے کہ جو کوئی درود کے اس درود شریف کا تو نصیب ہوا سو زیارت حضرت صلعم اور حاضر ہوا آپ کی مجلس میں اور ظاہر الہی میں بکھا ہے کہ جو کوئی پڑھے اس درود کو قبرستان میں دو یا تین بار مروے وہاں کے مغفور ہونگے۔ درود یہ ہے۔ اللہم صل علی محمد کما احسن ان فضله علیہ اللہم صل علی محمد کما ہو اہلہ اللہم صل علی محمد کما تحب وترضی لہ اللہم صل علی روح محمد فی الارواح علی عبد محمد فی الاجساد وصل علی قبر محمد فی القبور۔

ایضاً شب جمعہ کو بعد از غسل عطر لگائے۔ اور یوں جلوسے اور یہ درود ۱۱ بار پڑھے اور سوے اللہم انی اسئلتک بجلال و جلالہ الذی ان تواتی وجہ نبیک محمد صلی اللہ علیہ وسلم فی منامی هذا اور بتی حتی تقر بها عینی و تقر بها و تشرح بها صدغی و تاکت بها شملی و تجمع بها بیتی و بین نبیک محمد صلی اللہ علیہ وسلم یوم القيمة فی الدرجا العلی و لا تقرق بیتی و بین برحمتک یا ارحم الراحمین۔ دیکھو فرمایا آنحضرت نے جو کوئی پڑھے اس کلمہ کو با وضو بعد از نماز عشا اور پڑھتے پڑھتے سوجائے پس دیکھو مجھ کو اللہم رب البیت الحرام و الشہل الحرام والرقن افراء۔

دیگر۔ حضرت ابوسعید ابوالخیر رحمۃ اللہ علیہ نے کہ جو شخص جمعرات کو بعد از غسل لباس پاکیزہ پہن کر عطر و شیرینی پر فاختہ حضرت صلعم کی دے اور ۴۱ بار یہ شعر پڑھے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہو۔

قطعہ

نسیم جانب کویش گذر کن بگو آں نازین شمشاد مارا
بہ تشریف قدوم خود زمانہ مشرف کن خراب آباد مارا
کہ بے تشریف تو اسباب شادی نشاید خاطر ناشاد مارا

ایضاً شب جمعہ کو دو رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں آیتہ الکرسی ایک بار اور اخلاص گیارہ بار اور بعد سلام کے اللہم صل علی محمد و آلہ البنی الاہی بشمار پڑھے یہاں تک کہ سوجائے پس زیارت ہو۔

دیگر حضرت علی سے روایت ہے کہ چھ رکعت نماز بدو سلام پڑھے۔ رکعت اول میں فاتحہ ایک بار اور دس اشمس بار دوسری رکعت میں فاتحہ ایک بار اور دس اشمس بار تیسری رکعت میں فاتحہ ایک بار اور دس اشمس بار چوتھی رکعت میں فاتحہ ایک بار اور دس اشمس بار پانچویں میں

فاتحہ ایک بار و انتہین سات بار چھٹی رکعت میں فاتحہ ایک بار انازلہ ، بار پڑھے اور دُعا کرے اور سو ہے انشاء اللہ جس کی زیارت چاہے تیسر ہو۔

نوع دیگر برائے زیارت۔ فرمایا آنحضرت نے کہ جس نے مجھے دیکھا حرام ہوئی اسپر دوزخ اور مجھ کو خواب میں دیکھنا بمنزلہ بیداری کے دیکھنے ہے۔ کیونکہ شیطان میری صورت نہیں بن سکتا۔ امام عمر بن حفص کو محمد بن عبداللہ متیمی نے اپنی وفات کے وقت یہ نماز تعلیم کی اور فرمایا کہ میں نے خانہ کعبہ کے قریب حضرت سے سیکھی تھی۔ بعد بعد از نماز مغرب تا عشاء نقل پڑھتا رہے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ تین بار قل ہوا لہ پڑھے۔ اور بعد از فراغ نماز عشاء دو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد از فاتحہ سات بار قل ہوا لہ اور بعد از سلام سات بار درود شریف اور اسی قدر اور کلمہ تحید بعدہ ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے۔ یا حی یا قیوم یا ذا الجلال و الاکرام یا ارحم الراحمین یا ارحم الدین و الاخرۃ و رحیمہما یا الہ الاولین و الاخرین یا رب یا رب یا رب یا اللہ یا اللہ یا اللہ پھر ایک جگہ۔ و بقیہ درود پڑھتا ہوا سورہ ص۔

ایضاً۔ رات کو یہ دعائیں بار پڑھ کر سورہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
وَالْحَوَامِ وَدِبِ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبِّ الْمَشْعَرِ الْحَوَامِ بِحَقِّ کَلَامَتِ الذِّیْنَ اَنْزَلْتَهُ
فَیْ شَهْرِ مَضَانَ بَلِّغْ رُوحَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مِنْ تَحِیَّةٍ وَسَلَامًا یَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاَکْوَامِ الْاَکْرَمِیْنَ وَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دیگر۔ اگر کوئی زیارت حضور صلعم اور صحابہ کرام کی زیارت کرنا چاہے۔ یا جمیع ارواح مومنین سے ملاقات تو چاہے۔ کہ شہر کے باہر گزارہ دریا پر جا کر غسل کرے۔ پھر سر برہنہ کر کے دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھ کر دو رکعت یہ نیت صلوٰۃ الارواح پڑھے اول میں بعد از فاتحہ ۲۱ بار قل ہوا لہ دوسری میں ۲۱ بار معوذتین اور بعد سلام سجدے میں تین بار غثنی اغثنی کہے۔ پھر سات ہزار بار پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُمَّ اَفْرِاهِ بِاللّٰهِ بِمَہْرٍ مِنْ لَطْفِ کر کے چند قدم آگے پیچھے اور ایسے ایسے جامے۔ لیکن قبلہ سے رخ نہ پھیرے اور آنکھیں بند رکھے۔ پس ویدار محمد صلعم مشاہدہ ہو۔ اور ارواح طیبہ سے ملاقات ہو۔ پھر جو چاہے حاجت طلب کرے۔ اور یہ معمول حضرت محمد غوث گویا ربی کا ہے۔ پھر یہ مناجات اور درود و مناجات پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَیُّ اَنْجُو بِکَرَمِکُمْ نَدْنَسُ خَطَا کَرَمِکُمْ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صَلِّ وَسَلِّمْ

جَوْہَرِ سَوْدِی

(در بیان خاصیت کلام الہی و دعوت اسماء ربانی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ جو ہر مثل ہے دو اصل پر۔
اصل اول فواید و طریق دعوت کلام الہی میں اور اسمیں چند فصل ہیں۔
فصل اول فواید و طریق دعوت و زکوۃ بسم اللہ کے بیان میں
 قطعہ

اے عزیز اسم بسم اللہ
 ہرگز ناسادی کہ زلوخ دل جدا
 چوں تو خواندی اسم بسم اللہ بجا
 کار مشکل گردت آساں بجا

حضرت عباس سے روایت ہے کہ فرمایا رسول صلعم نے کہ جو کوئی ایک بار بسم اللہ الرحمن الرحیم صدق دل سے پڑھے۔ پس بدلے ہر حرف کے ... ۴۰ ہزار نیکی اسکے اعمال نامہ میں لکھی جاوے گی۔ اور اسے تقدیر بیاں نحو ہو جاتی ہیں

ایضاً۔ جو کوئی کہ **بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم۔** ستر نوح کی بلا سے دور ہو۔

ایضاً۔ ابن سعود سے مروی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلعم من قل **بسم اللہ الرحمن الرحیم** لم یبق من ذنوبہ ذرۃ

ترکیب دعوت بسم اللہ۔ واضح ہو کہ بسم اللہ کے انیس حرف ہیں۔ دعوت کبیر انیس لاکھ بار پڑھنا۔ اس طرح کہ اول ترک حیوانات جمالی و جمالی کرے۔ اور روزی حلال پیدا کرے۔ اور جھوٹ اور غیبت و بد گوئی وغیرہ سے پرہیز کرے۔ پھر جمعہ کی ساعت سعید میں اول بعد وضو دو رکعت پڑھے۔ رکعت اول میں ۱۹ بار بسم اللہ بعد از فاتحہ پڑھے۔

پھر ۱۹ بار بسم اللہ کا الحمد کیا تھ ملا کر اس طرح پڑھے۔ **بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد لله رب العالمین** تین بار کہے پھر **الرحمن الرحیم** تک تین بار پھر آیات نعید و امانہ نستعین تک تین بار پھر اهدنا الصراط المستقیم تک تین بار کہے پھر **و الحمد لله رب العالمین** تک پڑھے دوسری رکعت میں ۱۹ بار تسبیح اور

ایک بار فاتحہ اور اذان ایک بار پڑھے۔ بعد از سن

۴۸۶

بِسْمِ	اللہ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ	بِسْمِ	اللہ
الرَّحِیْمِ	الرَّحْمٰنِ	اللہ	بِسْمِ
اللہ	بِسْمِ	الرَّحِیْمِ	الرَّحْمٰنِ

یہ نقش آگے۔ کئے نقش یہ ہے۔

تیسہ سات سو چھیاسی بار واسطے رفع رجعت آجات

دعوت کے پڑھے۔ پھر موافق طاقت و استعداد کے ہر

قلندہ ہو سکے ہر روز پڑھے۔ اگر موافق ہفت کواکب ہر

روز ہزار بار پڑھے۔ تو انشاء اللہ بہت موثر ہو۔ اگر

اگر زیادہ ہو سکے تو موافق ۱۲ روت بارہ ہزار بار

ہر روز پڑھے۔ اگر اس سے زیادہ قوت ہو تو تعداد حروف تسبیہ ۱۹ ہزار بار روز پڑھے۔ غرض

۱۹ لاکھ پورے کرے۔ جس طرح ہو سکے صاحب دلہت و ارین و کشف ہو۔ اور خداوند لفظ

ہو جائے۔ اور واسطے ہر عزم و ہم و خیر و شر و حب و سلطنت و عز و جاہ و ظفر بر اعدائے کبر

اعظم ہے۔

ایضاً۔ بعض ادویاء اللہ لکھتے ہیں کہ جو کوئی ایک دن میں بارہ ہزار بار بسم اللہ الرحمن الرحیم

پڑھے ہزار کے بعد دو رکعت نفل پڑھتا رہے۔ بعد فراغت درود شریف پڑھے۔ اور خدا

سے دعا چاہے۔ فوراً پوری ہو۔

فصل دوم طریق دعوت سورہ فاتحہ

واضح ہو کہ فوائد اسناد سورہ فاتحہ کثیر ہیں۔ اگر لکھے جاویں۔ کتاب طویل ہو جاوے

اور کتابوں میں مشرح ہیں۔ یہاں چند فوائد و طریقت دعوت و زکوۃ اس سورہ کے لکھے جاتے

ہیں۔ واسطے روشنی چشم و شفا کے مریض کے درمیان سنت و فرض فجر کے اکتائیں بار اچھ

بسم اللہ کا میم آخر الحمد اللہ کے لام اول میں ادغام کر کے پڑھ کر ناقصوں پر دم کرے۔ اور آٹھ

پرے تیزی و بصارت ہو۔

ایضاً۔ اگر پانی پر دم کر کے پڑھ کر پلائے۔ شفا ہو جائے۔

دیگر۔ اگر چینی کی رکابی پر اکتائیں روز لکھ کر پلائے ہر مرض کو مفید ہے۔

لے تسبیح یعنی بسم اللہ سے خداوند لفظ یعنی جو کچھ منہ سے کہے فی الفور ہو جائے۔

شترائط دعوت سورہ فاتحہ - سورہ فاتحہ کی سات آیتیں ہیں ایک ہفتہ میں اس کی دعوت تمام ہوتی ہے۔ ہر روز ایک ہزار بار پڑھے۔ یکشنبہ عروج ماہ سے شروع کرے۔ ہر روز روزہ رکھے۔ اور ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے۔ تا اختتام دعوت آفتاب نہ دیکھے۔ اور دعائے الہم ان لیس تا آخر جو گدازد نقش کے ہے۔ بعد اختتام آیت کے دوبار پڑھے۔ اور وقت پڑھنے کے ہر روز ایک نقش کھ کر دہر رکھے۔

ترتیب دعوت ہفت روزہ سورہ فاتحہ - اول یکشنبہ کو روزہ رکھے اور اول ساعت بعد طلوع آفتاب وضو کر کے دو گانہ یا میدا جابت دعا پڑھے۔ پھر نقش اول رو برو کھ کر ہزار بار پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا حی یا قیوم اجب یا ووقایل سمیعاً مطیعاً بحق الحمد لله رب العالمین وبحق الحی القیوم وبحق ملک الحمد پھر یہ دعا پڑھے سو بار۔ اللہم لیس فی السموات دودات ولا فی الارض غمرات ولا فی البحار قطرات ولا فی الجبال حدلات ولا فی الاشجار ودقات ولا فی الاجسام حرکات ولا فی العیون لمحات ولا فی النفوس خضرات الا وہی بک عارفات ولک شاہدات وعلیک والکات فی الملک مسخرات فباہی القدسۃ التی مخزن بما علی الارض والسموات سخر لی قلوب المخلوقات - روز دوم دو شنبہ کو روزہ رکھے۔ اور بعد طلوع آفتاب دو گانہ پڑھے۔ پھر نقش دوم کھ کر دہر رکھے۔ اور ہزار بار دوسری آیت پڑھے۔ الرحمن الرحیم یا رحمن یا رحیم یا رؤف یا عطوف اجب یا جبرائیل سمیعاً مطیعاً الرحمن الرحیم وبحق الروح العطوف بحق مالک ہونہ پھر دعائے ان لیس سو بار پڑھے۔

روز سوم سه شنبہ کو روزہ رکھے۔ اول ساعت بعد از طلوع آفتاب دو گانہ پڑھے۔ بعد تیسرا نقش کھ کر گے رکھے۔ اور ہزار مرتبہ ملک یوم الدین وبحق مقلب القلوب وبحق ملک طیب کھ کر پڑھے۔ بعد دعائے ان لیس سو بار پڑھے۔

روز چہار شنبہ کو روزہ رکھے۔ بعد طلوع آفتاب دو رکعت پڑھے اور چوتھا نقش کھ کر اپنے رو برو کھے۔ اور ہزار بار ایاک نعبد و ایاک نستعین یا سریع یا قریب یا معبود یا مستعان اجب یا میکائیل سمیعاً مطیعاً بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین وبحق السریع القریب المستعان و بحق ملک منسح - بعد دعائے ان لیس سو بار پڑھے۔

روز پنج شنبہ کو روزہ رکھے۔ اور بعد نماز کے نقش پانچواں کھ کر اپنے رو برو کھے اور ہزار

بار پڑھے۔ اھدنا الصراط المستقیم یا قادریا مقتدر اوجب یا جبرائیل سمیعاً
مطیعاً بحق اھدنا الصراط المستقیم القادر مقتدر وبحق فصیح۔ بعد دعائے ان لیس
سویا پڑھے۔ روز جمعہ کو روزہ رکھے۔

روز جمعہ کو روزہ رکھے اور نماز دو گانہ کے بعد نقش چھٹا لکھ کر اپنے روبرو رکھے۔ اور ہزار بار
پڑھے۔ صراط الذین انعمت علیہم یا اللہ یا علیم یا علیم ابا جبر یا عبا ئیل
سمیعاً بحق صراط الذین انعمت علیہم وبحق اللہ الخلیلہم و بحق ملک
شہتہ بعد ازاں دعائے ان لیس سویا پڑھے۔

روز شنبہ کو روزہ رکھے اور بعد طلوع آفتاب دو گانہ پڑھے۔ اور ساتواں نقش لکھ کر آگے رکھے
اور ہزار بار یہ عربیہ و آیت پڑھے۔ غیر المغضوب علیہم ولا الضالین یا قائم
یا عزیز اوجب یا عزرائیل مطیعاً بحق غیر المغضوب علیہم ولا الضالین
و بحق القائم العزیز و بحق ملک ذضخ پھر دعائے ان لیس سویا پڑھے۔ اور نوں
ہفت روزہ علیحدہ علیحدہ ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔

نقوش ہفت روزہ پہلا نقش

۴۶۹ و لا اله الا انت و انت الصمد و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق	۱۰۴۹ و لا اله الا انت و انت الصمد و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق	۳۸۰۰ و لا اله الا انت و انت الصمد و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق	۱۴۹۴ و لا اله الا انت و انت الصمد و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق
۱۲۹۴ و لا اله الا انت و انت الصمد و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق	۱۲۹۴ و لا اله الا انت و انت الصمد و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق	۱۲۹۴ و لا اله الا انت و انت الصمد و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق	۱۲۹۴ و لا اله الا انت و انت الصمد و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق
۱۲۹۴ و لا اله الا انت و انت الصمد و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق	۱۲۹۴ و لا اله الا انت و انت الصمد و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق	۱۲۹۴ و لا اله الا انت و انت الصمد و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق	۱۲۹۴ و لا اله الا انت و انت الصمد و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق
۱۲۹۴ و لا اله الا انت و انت الصمد و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق	۱۲۹۴ و لا اله الا انت و انت الصمد و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق	۱۲۹۴ و لا اله الا انت و انت الصمد و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق	۱۲۹۴ و لا اله الا انت و انت الصمد و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق و لا یغنی عنک شئ العجز و لا یغنی عنک شئ الفقر و لا یغنی عنک شئ الخلق

دوسرا نقش

[illegible]

نقش تیسرا

[illegible]

نقش چوتھا

[illegible]

پانچواں وقت

محضر المجلس

[illegible]

ساتواں نقش

[illegible]

ایضاً۔ اگر کسی عاشق کو مطیع ہو نیکی لے پڑے۔ تو یہ تعداد اعداد نام مطلوب روز پڑھے تو
 انشاء اللہ تعالیٰ مطیع ہو۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم قل ھو اللہ احد یا احد ان اللہ
 الصمد یا منان لم یلد یا کریم ولم یولد یا رحیم ولم یکن له کفواً احد یا عزیز۔
ترکیب دعوت سورہ اخلاص۔ اول صاحب دعوت پر واجب ہے کہ ہمشہ طہر رہے۔
 اور مکان پڑھنے کا پاک و خالی ازاغیار رکھے اور مدت دعوت میں کسی سے ہم کلام نہ ہو۔ اور
 شروع دعوت پچھنبہ سے کرے۔ اور پندرہ روز تک پڑے۔ خوراک جو کھانا یا نمک کھائے
 ترک حیوانات کرے اول چودہ روز تک چھ ہزار بار روزانہ اور پندرہویں روز پچھنبہ کو سولہ
 ہزار بار پڑھ کر ختم کرے۔ اور نوبان جلائے۔ خوشبو کا استعمال کرے۔ پندرہ روز میں ایک لکھ
 یا تمام کرے پھر جمعرات یعنی شب جمعہ کو قریب نصف شب دو ہزار باخلاص پھر پڑے پھر
 استغفار پڑھتا رہے جب صبح قریب ہو تو یہ دعا پڑھے۔ اللھم انی اسئلت یا دا حد یا احد
 یا فرد یا صمد یا من لا یتخذ صاحبۃ ولا ولداً یا من لم یلد ولم یولد ولم یکن
 له کفواً احد ان تسخر لی خدام ھذا السورۃ الشریفۃ وان تجیبونی وان یعینونی
 ما اريد منهم انک فعال لما یرید پھر یہ تم پڑھے۔ اقسمت علیکم یا خدام ھذا
 السورۃ الشریفۃ ان تجیبونی بحق کالہ الا اللہ محمد رسول اللہ ما تقصدون الا
 ما سر عظم الا جائت لدعوتی ولا قاعدۃ لطاقتی فاسرعوا وحضروا واطیعوا بحق قولہ تعالیٰ
 ادعونی استجب لکم ان الذین یتکبرون عن عبادتی سیدخلون جہنم داخرین بعد
 تین موکل جبکہ چہرہ شیر کا سا اور آنکھیں سُرخ ہو گئی آویں گے۔ اور ہیبت ناک معلوم ہونگے۔ کہیں گے
 السلام علیکم یا عبد الصالح ورحمتہ اللہ وبرکاتہ خدام اس سورہ شریفہ یا یحییٰ یہ منجھو اسی پس
 جواب دیوے وعلیکم السلام منجھو ام از شما اکرام و اجلال و تعظیم کہ در طاعت و خدمت ما باشد
 پس ملائکہ کہیں گے اجابت کر دیم لیکن میان ما و شما شرطی باشد۔ اگر آں یر نیاری مرادت بر نیاید
 اول آنکہ از یر روز براہ مصیبت زومی و دروغ گوئی و شیر و پیاز و گوشت ہابی نخوری و ہر پچھنبہ
 روزہ داری و شب جمعہ دو ہزار بار قل ھو اللہ بخوانی و ثوابش بمومنان بخشی صاحب دعوت کہے نعم و
 خدا نے تعالیٰ میان و شما گواہ باشد کہ براہ مصیبت زوم و دروغ گوئی۔ دآن شرط کہ فرمودہ بخا
 آورم بعد ہر سوکل اس سے مصافحہ کریں گے اور کہیں گے کہ تو ازیں روز بربادی میری حاجت کہ طلبی
 روز کہیں پھر صاحب دعوت کہے کہ یک نہایت زمین و بید پھر ان تینوں میں سے ایک ملک کہیں

کہ من عبد اللہ محمد سرگاہ ترا حاجتے باشد سورہ شریفہ را تا احد بخوانی و گوئی یا عبد الواحد من
حاضر شوم۔ کار من این کہ در چشم زدن بکلمہ برم و بیارم پھر دوسرا کہیگا کہ من عبد الصمد سرگاہ کہ
سورہ شریفہ تا لفظ صمد بخوانی و گوئی یا واز بلند یا عبد الصمد من حاضر شوم کار من آنکہ ہمہ ماکولات
حلال و زور و لقمہ بیارم۔ پھر تیسرا کہ من عبد الرحمن ام بوقت حاجت اگر این سورہ شریفہ
تا تمام خواندہ گوئی یا عبد الرحمن فی الفور حاضر شوم و کار من آنکہ ترا علم کیمیا و سیمیا و عبادت
خفی و صغنیائے غریب بیاموزم و تو شکر این نعمت بگوئی پس سجدہ شکر ای بجالائے۔

فروع دیگر۔ دعوت سورہ اخلاص پس چوبیسین میں جمعرات کی یکم ہو۔ صبح کو غسل کرے اور
کپڑے نفیس پہنکر گوشہ خلوت میں مزار باقل رہا شد پڑھے اور پسی سے کلام نہ کرے۔ پھر بعد
فرض ظہر و عصر اور فرض مغرب و نہض غشا وقت نیم شب بعد ادا کئے دو رکعت مزار ہزار بار ۱۴
روز تک جملہ چھ مزار بار روز پڑھے جب پندرہواں روز پنجشنبہ کا ہو فریقہ کے بعد مزار بار
اور بوقت نیم شب گیارہ مزار بار بعد دو گانہ کے جملہ سولہ مزار پڑھے۔ اور ہر سینکڑے کے
بعد یہ اعتقاد پڑھتا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ الْمُخْلِصِیْنَ
مَحْمُودِ سُوْرَةِ الْاِخْلَاصِ وَلِیْسَ لِیْ مَا یَنْقُضُهَا مِنْ الْخَوَاصِ الشَّرِیْفَةِ وَالْعَوَاصِ
اَلَا لِهَیْئَةِ وَصَلِے اللّٰهِ عَلَیْهِ وَخَلْقِهِ مُحَمَّدًا وَاٰلِهِ اَجْمَعِیْنَ بعد اختتام سورہ اخلاص
یا یہ اتم پڑھے یا حنان منک انت الذی وسعت کل شیء برحمتک وعلیت یا حنان
پھر یہ دعا پڑھے۔ اللّٰهُمَّ اسَلِّ اَنْ تَسْخَرِیْ خِدْمَ اَلِهَٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ الْمُقْبُولَةِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

پھر ویار قبلہ رخ سے تین فرشتے نکلیں اور ہمیں اسلحہ علیکم یا عبد الصمد ویرا
شدی زینہار بعد ازین غیبت مسلمان نہ کہی و روز پنجشنبہ زیارت قبور مسلمان کنی و سورہ غلبہ
بخوانی و دائم الوضو باشی و نجاست عود و صندل بسوزی پھر پہلا موکل کہے کہ نام من عبد الواحد
ہست سرگاہ کہ گوئی قل ھو اللہ احد ہما ندم حاضر شوم و کار من آنکہ در طرقتہ البین بکلمہ برم
و بیارم پھر دوسرا کہے کہ اسم من عبد الصمد است سرگاہ کہ اسلحہ بخوانی ہما ندم حاضر شوم کار من
آنکہ ہمہ ماکولات حلال بیارم پھر تیسرا کہے کہ نام من عبد الرحمن است سرگاہ کہ تمام سورہ بخوانی
حاضر شوم و علم کیمیا و سیمیا بیاموزم۔

فصل چہارم خاصیت و فوائد سورہ بکۃ

واسطے ہلاکت دشمن کے تیر بہوت ہے۔ سات بار سورہ تبت نمک پر دم کر کے آگ میں ڈالے۔

ایضاً۔ اگر سورہ تبت معکوس درمیان دو قبروں کے بیٹھ کر اکتالیس بار چالیس روز تک پڑھے۔ اور پڑھنے میں دشمن کے پیار ہونے یا ہلاک ہونیکا تصور کرے ویسا ہی ہوگا۔

فصل پنجم فوائد سوره کوثر

بوقت نزول یا مانِ رحمت سو بار پڑے۔ جو دعا کرے قبول ہو۔

ایضاً۔ ایکس بار گلاب پر پڑھ کر دم کے آنکھوں پر عین روشن ہوں۔

ابيضاً۔ اگر کسی کے یہاں جادو دفن کیا گیا ہو۔ تو صاحب خانہ اس سورۃ کا ورد رکھے۔ انتشار جائے دفن معلوم ہو جائے۔ پھر اتر نہ ہوگا۔

ایضاً۔ اگر کسی کے دشمن بہت ہوں۔ تو سورہ کوثر کا غزیر لکھ کر بازو پر باندھے۔ دشمن پرتھیاب ہو

فصل ۲۰ فایده اللمع والشرح
ہر نماز کے بعد گیارہ بار پڑھنا ہمیشہ ادائے قسطن کے لئے مجرب ہے۔

ایضاً۔ شاہ عبد العزیزؒ نے سورہ والضحیٰ کی شان نزول میں اپنی تفسیر میں یوں لکھا ہے کہ اگر کسی کی کوئی چیز مثل چوپایہ وغیرہ کے جاتی رہے۔ تو اس سورہ کو سات بار پڑھ کر شہادت کی نفل اپنے سر کے گرد پھرائے۔ پھر یہ اسم سات بار پڑھے۔ اصیحت فی امان اللہ و امیت فی جواد اللہ امیت فی امان اللہ و اصیحت فی جواد اللہ ابرصا صبر صا صبر صا پھر دستک دے شے گم نہ ملجائے۔

فصل ۷ فواید سوره والتین واسطی محافظت باغ و کشت و غیره سوره کلاب و عثمان

سے کا نڈل پر لکھ کر پانی میں ڈھو لے۔ اور بارغ و کھ
وغیرہ بہت پھیلے۔ اور آفات سے محفوظ رہے۔

فصل ۸ نواید سورہ الہاک۔ وقت نزول باران یہ سورہ اکتالیس بار آب باران پر دم کر کے

میں بھڑے۔ اور قدرے چٹخائیں سے اور پانی ملا کر پی لیا کرے۔ کوئی نم اور سب

اس کو نہ ہو۔

ایضاً۔ جو شخص سورہ الہاک کا دھام حسب طاقت ورد رکھے۔ جلدی امیر ہو۔

فصل ۹۔ فوائد سورہ والعصر اس سورہ کو کاغذ پر لکھ کر غلہ کے مکان میں چار گوشوں پر گاڑ دے۔ ہر آفت سے غلہ محفوظ رہیگا۔

ایضاً۔ برائے مقہوری اسداورد و آدمیوں کے لڑائی ڈالنے کے یہ سورہ دوپہر کو بعد عصر چالیس دانہ کالی مرچ یا قدرے رائی پر اکیس بار دم کر کے دشمن کے گھر ڈالے اس گھر کی ٹیرانی اور بربادی اور رہنے والوں کے باہم سخت لڑائی ہو۔

فصل ۱۰۔ فوائد سورہ انزلنا۔ سورہ قریش جس کھانے پدم کرے اس میں برکت ہو اور حضرت فتح و دیگر لطائف الاسرار میں وارد ہے کہ اگر زعفران اور گلاب سے ظرت چینی پر لکھ کر زہر خوردہ کو پلائے۔ دہراثر نہ کرے۔

فصل ۱۱۔ فوائد سورہ کافرون برائے اجابت دعا، اتوار کو قبل از طلوع آفتاب و سباریہ سورہ پڑھ کر جو دعا کرے قبول ہو۔

فصل ۱۲۔ فوائد سورہ طارق واسطے دفعہ کثرت احتلام مجرب ہے۔ پلنگ پر بیٹے وقت سورہ طارق تامن قوت و لانا صریحہ بار پڑھ کر سورہ ہے۔ احتلام شیطانی سے محفوظ رہے۔

فصل ۱۳۔ فوائد انزلنا امام احمد ابن موسیٰ سے نقل ہے کہ جو کوئی ورد کرے انا انزلنا کا اور سات بار پڑھے۔ یہ دعا دولت و نبوی سے مالا مال ہو۔ اللہم یا من یکفی من خلقہ جمیعاً ولا یکفی منہ احد من خلقہ یا احد لا ینقطع الرجاء الا منک وما قصرت الامل ما فیک یا غیاث المستغیثین اغثنی۔

فوائد سورہ قدر اگر سورہ قدر بار دعا کے مذکور کے ہمراہ پڑھے۔ مجرب ہے۔

فصل ۱۴۔ جو شخص نان شبینہ کو محتاج و تنگدست ہو تو پڑھا کرے۔ سورہ فاتحہ ایک بار۔ اور

سورہ الم نشرح تین بار اور سورہ قدر گیارہ بار تو اس کے لئے دروازہ غیب ہو کھلے آسودہ ہو

فصل ۱۵۔ فوائد سورہ حشر۔ جو مادمیت کرے سورہ حشر پڑھنے پر شر دشمنان و ظالمان

سے بخوف و خطر ہے۔

ایضاً۔ حضرت علیؑ نے فرمایا ہے۔ جو پڑھے تین آیتیں آخر اس سورہ کی ہر روز مرتب اگر اس

رات دن میں مے ثواب ایسی شہید کا پاوے۔

فصل ۱۷ سورہ واقعہ کے فوائد۔ امام عبد اللہ نے کتاب تمہید میں لکھا ہے۔ کہ فرمایا رسول صلعم نے جو کوئی سورہ واقعہ پڑھے۔ کبھی اسکو فاقہ اور تنگی نہ ہو۔
ایضاً۔ جو کوئی پڑھے سورہ واقعہ ہر روز ۴۰ بار قضا نہ ہو۔ اور ۴۰ دفعہ پڑھنے سے غنی ہو۔
فصل ۱۸ فوائد سورہ حجر۔ واسطے افزونی شہرت اگر کاغذ پر حضرت عفران اور گلاب کے لکھ کر رات کو پلاوے۔ دودھ زیادہ ہو۔

ایضاً۔ جو پڑھے سات بار اور دم کرے پیٹ پر سختی جگر دور ہو۔

فصل ۱۸ فوائد سورہ ملک۔ ترمذی سے مروی ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے جو پڑھا کر تیس آیتیں قرآن کی وہ شفاعت کرینگے۔ اسکی برود قیامت یہاں تک کہ عفو گناہوں
ایضاً۔ ابن مسعود سے روایت ہے کہ سورہ ملک توریت میں موجود ہے۔ جو انکو پڑھ عذاب
ایضاً۔ حضرت صلعم جب تک الم سجدہ اور سورہ ملک نہ پڑھ لیتے۔ نہ سوتے۔ روایت کی
 ترمذی نے جابر سے انہوں نے اس سے کہ جو کوئی پڑھے دونوں سورتوں کو رات میں گویا
 اُس نے بیلۃ القدر کو اور لکھا ہے کہ جو کوئی پڑھے ان دونوں کو دو رکعت میں پھر پڑھے
 یا ذا البیاحی یا قیوم یا فرد یا وتر یا احد یا قدیر یا صمد وصلی اللہ علی محمد وال محمد
 جس امر کے واسطے دعا کرے وہ پورا ہو۔

ایضاً۔ امام قرطبی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے۔ کہ فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ جو کوئی پڑھے
 سورہ ملک ہر شب گیارہ بار مداوم توجب وہ بعد مرگ قبر میں دفن ہو۔ اور آدیں عذاب
 کے فرشتے تو یہ سورہ اُن سے جھگڑے گی۔ یہاں تک کہ تخفیف عذاب ہو۔ اور وہ بخشا جاوے
فصل ۲۰ فوائد سورہ مزمل۔ واسطے برآمد حاجات شیخ محمد قادری نے لکھا ہے کہ جو
 بعد نماز فرض صبح ایک بار سورہ مزمل پڑھے۔ اور چار جگہ اس سورہ میں تین بار تکرار کرے اول
 رب المشرق والمغرب لا الہ الا هو فاتخذہ وکیلاً دوسرے والہ یقدر الیل والنہار
 تیسرے یتغون من فضل اللہ چوتھے واستغفر اللہ ان اللہ عفود الرحیم کوئی حاجت نہ ہو
ایضاً۔ عمل سورہ مزمل از غلات اشرفہ اکتیس بار ہر روز اس طرح پڑھے کہ بعد نماز فجر چھ
 بار اور بعد ظہر سات بار اور بعد عصر آٹھ بار اور بعد مغرب نو بار اور بعد عشاء گیارہ بار
 مداوم پڑھے ہر مشکل یا صعوبت آسان ہو۔ کبھی تک نہ ہو۔

ایضاً۔ مولوی رمضان صاحب نے لکھا ہے۔ کہ مرشدی مولانا وصیت علی صاحب نے اجازت

دی اسم یا مغبنی پڑھنے کی گیارہ سو بار روزانہ واسطے تنویرِ قلب کے اور اکتالیس بار یا گیارہ بار پڑھنا سورہ منزل کا بھی غنا ظاہری و باطنی کو مجرب ہے۔ اور واسطے فتوحات کے اس طور پڑھے کہ اول درود ۱۱ بار اللھم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد بعدد المنزل و الخصال پھر یہ دعا سو بار پڑھے۔ یا حنان انت الذی وسعت کل شیء برحمتک و عہدک پھر سورہ منزل ۱۱ بار پھر یہ دعا سو بار پڑھے۔ اللھم انی اسئلک ان تسخر لی خدام هذه السودة الشریفیة بمحق کلاً لا اله الا اللہ محمد رسول اللہ۔ پھر درود نکور سو بار اول چلہ میں ایک سو گیارہ بار دوسرے میں ۸۱ بار تیسرے میں ۱۱ بار پڑھے۔ دعائیں درود موصوف بھی پڑھی جاویں گی۔ جو اوپر مذکور ہوئیں۔

فصل ۲۱ فوائد سورہ یسین جو کوئی ۱۱ بار سورہ یسین بعد نماز عشاء پڑھے بغمت دارین حاصل ہو۔ اور صبح و شام اسکا ورد رکھے تو ننگا بہو کا ہو۔

ایضاً۔ روایت ہے کہ داری نے بسند صحیح ابی عطاء سے کہ کہا اس نے تحقیق پہنچا مجھ کو کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی پڑھے سورہ یسین وقت نہار کے برآویں حاجتیں اس کی اگر پڑھے صبح کو تو شام تک اور شام کو پڑھے تو صبح تک خوش و خرم رہے۔

ایضاً۔ اگر ہلاکی عدد کے لئے سات کچی اینٹ کے محوول پر سورہ یسین سات بار دم کر کے ہلاکی عدد تصور کرے۔ پھر ناز و نکا ایک جگہ مثل جنازہ کے آب جاری میں ڈالے۔ جب وہ ٹکڑے پانی میں گل جاویں گے دشمن بھی ہلاک ہوگا۔ **ایضاً۔** منقول ہے بعض عالمیان سے کہ سورہ یسین اگر سورہ ملک میں لفظ رحمن چار جا اور اسم جلالہ تین جا مذکور ہے۔ جب یسین پڑھنے والا لفظ رحمن پڑھنے لگے۔ تو گڑھ کرے۔ انگلی دہنے مائع کی اور پھر پڑھے سورہ ملک اسم رحمن پڑھنا کی انگلیاں کھول دے۔ اور اسم جلالہ پر بائیں مائع کی انگلیاں کھول دے۔ پس جس حاجت کے لئے پڑھے پوری ہو۔ اور گڑھ کشائی انگشت خنفر سے کرنی چاہئے۔

ایضاً۔ برائے فتوح حاجت و کشائشی ظاہری و باطنی اگر سورہ یسین کو مبین درمبین بعد از نماز عشاء ۴۰ روز تک سات بار روزانہ پڑھے۔ مراد بر آوے۔

فصل ۲۲ سورہ اقرآن کے فوائد۔ واسطے تیزی ذہن سورہ اقرار تا علم الانسان چینی کی رکبانی پر بکھر کر ۱۱ روز پلاوے ذہن تیز ہو۔

فصل ۲۳ فوائد آیات و سورہ مہیات جو شخص سورہ مہیات یعنی سورہ یسین و سورہ سجده و سورہ دخان و سورہ واقہ و سورہ حشر و سورہ کہف و سورہ رحمن کو صبح و شام پڑھا کرے بجا

پاوے۔ جمیع آفات سے۔

نوع دیگر۔ نواید آیات حضرت علیؑ نے فرمایا ہے۔ کہ جو شخص پڑھے آخر سورہ بقرہ یعنی آمن الرسول الخ قبل سونے کے رات کو کفایت کرے۔ اسکو واسطے اس کی عبادت اس رات کے سے اور ہر شے سے محفوظ رہے۔ اور ثواب قرأت قرآن کا پاوے۔

دیگر۔ مداومت سورہ یوسف کی ربائی قیدی کے لئے مجرب ہے۔ حضرت حسن بصریؒ سے منقول ہے۔ کہ جو شخص پڑھے آخر سورہ برأت یعنی لقد جاءکم رسول الخ بعد ہر نماز کے پڑھا سے محفوظ رہے۔ اور فرمایا حضرت علیؑ نے کہ جو کوئی پڑھے فاتحہ اور آیتہ الکرسی اور

امن الرسول وشهد الله وقل اللهم مالك الملك بعد ہر فرض کے جگہ اکی بہت ہو۔ دیگر۔ اگر حاجت پیش آئے تو پھر رکعت پڑھے۔ رکعت اول میں بعد از فاتحہ لا الہ الا انت سبحانک انی كنت من الظالمین فاستجبالہ ونجیناہ من الغم وکذلت بنحو التوبین

سویا پڑھے۔ اور دوسری میں بعد فاتحہ رب انی مسنی الضرو انت ادحم الراحمین تیسری میں بعد فاتحہ واخضع امری الی اللہ ان اللہ یصیر بالعباد جو تھی میں بعد از فاتحہ قالوا حسنا اللہ ونحمہ الوکیل سوویا پڑھے۔ پھر بعد از سلام سویا رب انی مغلوب فانتصر میں پڑھے

اور وہ کام پورا ہو۔ امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے۔ کہ یہ چاروں اسم اعظم ہیں اور شاہ ولی اللہؒ نے لکھا ہے۔ کہ جو عمل حصول بر مطلب میں جلالی ہو۔ یا جمالی اسکو اسم اعظم شمار کیا جاتا ہے۔ لا الہ الا انت سبحانک انی كنت من الظالمین۔ اور فرمایا حضرت نے کہ یہ

دعا ذالنون کی ہے کہ مچھلی کے پیٹ میں پڑھی تھی۔ اور طریق اسکے پڑھنے کا یہ نیت حصول مطلب ۱۲ روز تک بارہ ہزار بار روز پڑھے۔ اگر نہ ہو سکے تو ۴۰ روز تک بارہ سو بارہ روز پڑھے مگر

اول و آخر چند بار درود شریف پڑھے۔ دوسرا طریقہ یہ کہ گیارہ روز میں سو الاکھ بار پڑھے۔ مگر ہنگام تلاوت ایک پیالہ پُر از آب رو رو رکھے۔ بعد ہر سینکرہ کے پانی پیالہ سے لے کر منہ پر ملتا رہے۔ اگر نہ ہو سکے تو تین سو ساٹھ دفعہ ہر روز پڑھ لیا کرے۔ مگر شب کو اندھیرے میں پڑھنا شرط ہے۔ اور گوشت مایہ اور پیاز کا پرہیز کرے۔

اسمائے الہی میں۔ اس میں چند طریق ہیں۔ طریق اول صلہ دوسری دعوت دعوت وشرائط بطریق اجمال واضح ہو کہ جب طائفہ دوسری عبادت میں خوب پختہ ہو جائے۔ تب اسمائے الہی کی دعوت میں مصروف ہوتا کہ اسکو اسرار ذات

و تصرف ظاہر و باطن حاصل ہو۔ جب دعوت اسمائے الہی شروع کرے۔ اول چاہئے کہ فن دعوت مرشد کابل سے حاصل کرے۔ اور مرشد سے یہ مراد ہے کہ جمیع مراتب اسمائے الہی سے واقف اور باہمت اصلی سے باہر اور تمام حقائق استیسا پر ظاہر ہوں۔ اور ہر قسمی کو اس فن پر مطلع نہ کرے۔ محرم راز سے پوشیدہ نہ رکھے۔ اور بخود مغرور نہ ہو۔ جب یہ علامات اور اوصاف مرشدين پائے جائیں۔ وہ مرشد کابل ہے جب یہ بات حاصل ہو تو مرشد سے اجازت حاصل کرے اور طریق دعوت سیکھے۔ تاکثر تاثیر خوب ہو۔ اس جگہ حضرت محمد غوث گویا رسی فرماتے ہیں کہ یہ دو پیش واسطے تعلیم طریقہ دعوت ملکوں میں پھراؤ مکتے اور ہی شائخ سے بلا۔ مگر حضرت شیخ ظہور حاجی کو ملاقات پر تماراز نسبتہ معلوم ہو گئے۔

طریقہ شرائط۔ جو شخص کسی اسم کی دعوت کرنا چاہئے۔ اول شرائط اسماء و اعمال اپنے اوپر واجب و لازم جاتے پھر دعوت اسماء شروع کرے۔ پہلے حساب ابجد معلوم کرے

ا ب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف
۸۰ ۷۰ ۶۰ ۵۰ ۴۰ ۳۰ ۲۰ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

ص ق ر ش ت ث خ ذ ص ظ غ
۱۰۰ ۹۰ ۸۰ ۷۰ ۶۰ ۵۰ ۴۰ ۳۰ ۲۰ ۱۰۰ ۹۰

اور چار حروف خارج از شمار ہیں۔ خ۔ ظ۔ س۔ ش۔ پس چاہئے کہ جملہ مقطعات اسم عظم کو جس کی دعوت کرنا ہو۔ اور اپنا نام بحکم محل نکال کر بارہ پر تقسیم کرے۔ جو باقی رہے وہی برج اس اسم کا ہوگا۔ جو برج کی تاثیر و خاصیت ہوگی۔ وہی اس اسم کی تاثیر اور خاصیت ہوگی۔ مثلاً اگر ایک بچہ محل اور اگر دو بچے تو اس طرح بارہ برج تک حساب کرے۔ محل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔ جدی۔ دلو و حوت جب برج معلوم ہو جائے تو کوکب بیاقت کرے کہ اس برج میں کونسا کوکب ہے۔ اور کیا تاثیر رکھتا ہے بعد و جس معلوم کر کے عمل کرے۔ اور ساتویں ستاروں کو بارہ برجوں پر اس طرح تقسیم کیا ہے کہ ایک کوکب کے دو خانے ہوتے ہیں۔ مگر چاند آفتاب کا ایک خانہ ہوتا ہے۔ خانہ زحل۔ جدی۔ دلو۔ خانہ مشتری (قوس و حوت) خانہ مریخ (حمل و عقرب) خانہ شمس (اسد) خانہ زہرہ (ثور و میزان) خانہ عطارد (جوزہ و سنبلہ) خانہ قمر (سرطان) پس اگر طالب چاہئے کہ یہ منزل جلا ہی حاصل ہو۔ کوکب موافق حرف اپنے نام اور اسماء کے نکال کر اس وقت دعوت

فے اور بخورات اسم موافق اس کو کب کے جلاوے۔ پس اٹھائیس حرف سات ہزار و پندرہ قسم ہیں
ہر سیارہ چار حروف سے متعلق ہے حروف و بخورات و رنگ ہفت کو اکب نقشتہ ذیل سے
ظاہر ہے۔ پس جب کہ موافق بروز کو کب و ساعت کو کب کے جس اسم کی دعوت دی
جاوے اسی سیارہ کی مدت میں یا زیادہ اُس سے بعض چند روز اور بعض چند ماہ اور بعض

کو اکب	حروف	بخورات	رنگ کو اکب
زحل	ا ب ج د	عود و لوبان	سیاہ
مشتری	ه و ز ح	عود و مشک	صندلی
مرئخ	ط ی ک ل	عود	سُرخ
شمس	س ن س ج	عود و اچیتی	زرد
زہرہ	ف ص ف ر	عود و صندل سفید	سفید
عطارد	ش ج	عود و سُرخ	مینو زہ
قمر	ذ و ن ط غ	عود و کافور	سبز

تحت اسی عمل و اسم کے بیان ہو گی۔ مگر تعین وقت و روز و رد سے تجا و زنہ کرے۔ اگر تجا و
نہ کرے اگر تجا و ز کرے ضرور ہو گا۔ کیونکہ جب صاحب دعوت عمل شروع کرتا ہو۔ تمام مسخرات
جمع ہوتے ہیں۔ جب تجا و ز ہو تو آمد و رفت میں انکو کلفت ہوتی ہے۔ پس دعوت قبول
نہیں کرتے۔ لہذا جبکہ دعوت دیکھے تو روزمرہ بعد از روزہ بروز یا ہفت سیارہ یا
عنصر اربعہ کے یا جمل اسم نکال کر بارہ یا سات طرح دے۔ اور قبل از شروع دعوت میں ہر
ایک اسم کہے۔ اگر جمالی ہو دو شنبہ یا یک شنبہ سے اگر جمالی ہے۔ ہر شنبہ سے روز شروع کرے جب
آخر شب ہواٹھے۔ اور تحیتہ الوضو گزارے۔ پھر دو گانہ بنیت کشف ارجح ادا کرے۔
اس طرح نویت ان ا صلے اللہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ کشف الاوج متوجہ الی تحنہ
الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر بعد از فاتحہ ہر رکعت میں واللہ غالب علیٰ امرہ و لکن
اکثر الناس لا یصلون۔ بعد سلام کے اے دایۃ و الیۃ ہزار بار چشم پوشیدہ پڑھے۔ اور توجہ
باطن کرے پس توجہ باطنی نمودار ظاہری ہو جائیگی۔ روز چہارم بعد از طلوع آفتاب غسل
کر کے تحیتہ الوضو پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد از فاتحہ سات بار شہد اللہ اللہ لا الہ الا هو

فالعالمکما واولو العلم قائماً بالقسط لا اله الا هو العزيز الحكيم وان الدين عند الله
 الاسلام ولا اله الا الله محمد رسول الله پڑھے دوسری رکعت میں بعد از فاتحہ کے وقال ربکم
 ادعونی استجب لکم ان الذين يستكبرون عن عبادتي سيدخلون جهنم داخرين
 اور کلمہ تحمید پڑھے اور بعد از سلام ستر بار یہ پڑھے۔ واذ اسالکت عبادی عنی فانی قريب
 اجیب دعوت الداع اذا دعا عن فلیست بحیولی ولیؤثرون ابی لعالمهم لیتعبرون
 پھر مطلب چاہے اور بار فاح آنحضرت صلعم و سائر انبیاء و عظام و صحابہ کرام و جمیع شہدائے
 نامدار و مشائخ کا مکار ایک ایک دو گانہ اجمالی ادا کرے۔ اور پیر ظاہری و باطنی سے متوجہ ہو کر
 اہم بار فاتحہ پڑھ کر ثواب پہنچائے۔ پھر اذا زلزلت دوبار اور اخلاص تین بار فاتحہ پانچ بار
 پڑھ کر بار فاح پیران سہروردیہ بخشے۔ پھر دو گانہ روح حضرت شیخ شهاب الدین سہروردی کے
 گذاری۔ پھر دو گانہ بار فاح سلطان الموحیدین پڑھے۔ پھر فاتحہ پڑھ کر یا ظہوا الحق ناؤٹے بار
 کچے اور طلب حاجت کرے۔ پھر دو گانہ سلامتی مرشد یا ثواب بروح مرشد پڑھے پھر دو گانہ محبت
 خدا ادا کرے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ قل ۲۱ بار اور بعد از سلام بھنور دل ستر بار دو در شریف پڑھے
 پھر سجدہ کر کے مراد چاہے۔ اور ۹۹ بار اسم دعوت پڑھ کر ستر بار درود پڑھے۔ پھر دعوت شروع
 کرے۔ اور بقدر معین شب و روز پڑھتا رہے۔ اور ہر روز قبل از شروع دعوت یہ دعا پڑھے۔
 یا مفتحہ الابواب ویا مسبکہ السباب ویا مقلبہ القلوب ویا اصبدا دایہ الدلیل المتخیر یزدیا
 غیاث المستغیثین ویا مفرج المحزونین اغثنی اغثنی تو کلت علیہ یا رب
 فضیت و فوضت امری الیک یا ذاق یا فتاح یا باسط وعلیہ اللہ تعالیٰ علی
 خلائقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین۔ بعد اختتام شرائط و اتمام دعوت نان یا شیرینی
 فقراء اور صلحاء کو تقسیم کر کے ان سے استغاثت طلب کرے۔ اور بشرط مقدور بعد حروف
 ہر اسم دعوت جانور خرید کر مانگو۔ یہ شرائط اجمالاً مذکور ہوئے۔ اور بیان دعوت ہر اسم و مفصل
 سخت اسی اسم کی چند فصول میں لکھا جائیگا۔

فصل اول دعوت سے پہلے

واعلم ہو کہ اول اس حروف کا موکل ترکیبی اور موکل مجرد اور اسمائے الہی اور موکل مستحرمہ
 موافق ۲۸ نطون اس حروف کے معلوم کرے۔ اور ساتھ لفظ بحق کے ضم کر کے اسطرح عربیت

یہاں کے

مثال یا اسرافیل یا ایل محبت یا اله یا اسرافیل یا ایل محبت یا اله یا احد یا کاف
یا ذق صائیل محبت یا ظاهرا -

طریق دیگر۔ یا ساوہیل یا ایل یا ذقاصیل بحج الف یا الف بحج یا اللہ یا احد یا کافی بحج یا ظاہر۔ باقی دعوت تمام حروف کی اس طرح کرنی چاہئے۔ موکل ترکیبی یا موکل سماعی و موکل مجرد حروف مع اسمائے الہی نقشہ ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔

[illegible]

والجنتہ قليل انفوح المعید الحال والزاهد والمسجد الطنون الصلوق اللطیف السیب
ولا تعرف ملات طنع وانت مع السعود معدک مع النخوس نخس ومع الدردہ ذکر و
مع الالاث ومع النہادۃ تہادۃ نہار ومع البیلۃ بمزاجہم وطبا مہم ونا کلہم
کل لک انت فیہ۔

عزیمت تھریا بہا السید المباد الرطب السید المباد الرطب المعتدل الحمید
السید القافی فی التدبیر والمحبت واللہو العدل وصاحب الرشد والجماء وکما
النسر الیخ کریم صاحب الخاق وانت اقربہم الینا فلک واعظمہم ضرًا و نفعًا
الہولت بین الکواکب لتاقل بانوارہا والمصلیٰ بین بعصلہ فضیلہ وبصلاحک
کل شیء ویفساد لانفسہ کل شیء ویغید اللہ لک الاکرام فالشرق والفضل اسلک ان
تفعل لی کذا۔

دعوت اسم اول یا ہمو اکیل بحق سبحنت لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لا الہ الا انت
یارب کل شئی دواتہ وداوقتہ وداہمہ۔ بحساب ابجد دوزار پانسویسٹھ بارہوتی ہے
اور بحکم قاعدہ طرح یہ اسم آتشی ہے۔ اور طالع اسکا برج ثور میں ہے اور اگر اس اسم کی
دعوت دینی چاہئے۔ تو اول ایک دائرہ مثل رنگ کوکب بھینچئے۔ اسپر ہیئت برج بنا کر
اسپر مصلہ بچھا کر روز شمس یا اس کی ساعت میں دعوت شروع کرے۔ اور ہر وقت پڑھتے کے
بعد درحینی جلانے۔ اور باقی اسمار اس طرح بشمار اسم اعظم دروج کوکب و اسم خود بحساب
جمل و بھیم موکل بخوبی انصرام دے۔

نوع دیگر۔ دعوت لفظی اسمائے عظام جو شخص چاہے کہ تمام جن و انس و ارواح اس کے
تصرف میں آجائیں۔ تو اولاً طریق آداب و سند دو گانہ و شرائط جو اوپر مذکور ہوئے بجالائے۔
پھر یہ نیت نصاب مجموعہ اسمائے عظام یعنی اسم اول سبحنت لا الہ الا انت و تابعاتی
۴ ہزار ہر روز نصف اسکا بہ نیت زکوٰۃ اور اسکا نصف بہ نیت عشر اور اسکا آدھا یعنی ۵۱۲۵ بہ نیت
فضل دوزد و برابر نصاب یا دو چند نصاب یا دو چند مجموعہ شرائط مذکور سے پڑھے۔
اور مذکورہ نیت ہزار بار ختم پھر اردو سو مرتبہ پڑھے۔ پھر تین خلوتیں اس طرح اختیار کرے کہ جہاں
کوئی آواز نہ سنائی دیوے۔ مگر یہ شہر میں یہ امر میسر نہ ہو۔ تو جنگل یا پہاڑ پر جاوے۔ مگر
خفت تبدیل کرتا ہے۔

طریق خلوت اول۔ جائے خلوت کو شگرت یا کسی سُرخ چیز سے پیسے اور مصلے بھی سُرخ ہو اور ہفتہ میں ۳۶ بار وناہ بہ نیت دعوت پڑھے۔ ہر ہفتہ میں ایک علامت ظاہر ہو۔ اخیر ہفتہ تمام عالم جنات روبرو دعوت کنندہ کے حاضر ہو کر عذر کریں۔ اور اقرار کریں گے۔ مگر عامل مشغول رہے اور ان سے گفتگو اشارۃ کرے۔ جب عاجز ہوں تو ان سے مدد طلب کرے اور کہے۔ کہ جب مجھے آپ کے ملاقات کی ضرورت ہو تو کس قدر پڑھوں۔ اور عہد پکا کرے۔ اور جوامہ درمیان میں پیر عمل کرتا رہے۔ اور یہ راز ظاہر نہ کرے۔ ورنہ تصرف کا فور ہوگا۔

خلوت دوم۔ اس خلوت میں زمین زرد سیاہ مٹی سے لپ کر مصلے بھی اسی رنگ کا بچھا کر ہفتہ تک دعوت دے۔ ہر ہفتہ میں عجیب غریب ارواح ظاہر ہوں اور تمام انسان مطیع و متقاد ہوں۔

خلوت سوم۔ اس میں زمین سیاہ اور مصلے سبز کرے۔ اور ہفتہ دعوت دے۔ اول ہفتہ میر حجرہ صاحبِ عت کا زمین تلے آسمان تک منور ہو۔ اور ایک جماعت روحانیات حاضر ہو۔ اور اسکا ماتھ پکڑ کر آسمان کی طرف لیجائیں۔ اور جملہ ارواح طیں تحسین و آفرین کریں اور اسکو لوح محفوظ تک لیجا کر اسکی تحریر سے اطلاع دیں۔ پھر کیفیات اور داروات ظاہر ہوں۔ مگر یہ راز کسی پر آشکارا نہ کرے۔

نوع دیگر۔ دعوت کلیات و جزئیات اسمائے عظام اسطورہ ہے کہ کل حروف قرائت کتبت و مکر و غیر مکر و مدغم و مضموم و حرکات تشدید و سکون و حرف اصل و وصل گن لے جیسا طریق کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے علم جفر میں فرمایا ہے۔ مگر حروف نامزد و ک کرے پس تعداد حروف مکر و غیر مکر فی حرف ہزار بار بہ نیت نصاب و غیر مکر بہ نیت زکوۃ و حمل انم بہ نیت عشر و حروف کلمہ اول اسم بہ نیت قفل اور اہم بار مجموعہ اسمائے عظام بہ نیت دور مدور و حرکات و شدت و سکون بہ نیت بدل و نقاط بہ نیت ختم پس ہر حرف ہزار بار پڑھے۔ مگر قفل میں ہر حرف کے پیچھے سو بار پڑھے۔ پھر بہ نیت دعوت حروف اصلی و وصلی بحکم حذو و حرف و قل الفاظ یعنی بجائے ہر حرف ہزار بار پڑھے۔ انشاء اللہ جل جلالہ اجابت ہو۔ مثلاً دعوت اسم اول سبحانک لا الہ الا انت یا رب کل شیء وادائہ واداقہ وراحملہ۔ نصاب چالیس ہزار بار زکوۃ ستر ہزار بار بدل چالیس ہزار بار عشر و ہزار بار سو بار قفل تین سو بار دور مدور مجموعہ اسمائے عظام اہم بار بدل و ختم ۱۹ بار

نچرہ نیت دعوت ایک سو بیس بار پڑھے۔ فقط۔ باقی اسمائے علیہ السلام
نوع دیگر ترکیب پڑھنے اسمائے عظام کی واسطے ہر حاجت کے اگر تمہم یا کارِ رحمت شنبہ کو
پیش آوے۔ تو سبجندہ سے یا سحیٰ تک پانسو بار پڑھے۔ اگر یحشہ یا جمع ہو تو یا قیوم سے
یا باریٰ تک پڑھے۔ اگر دوشنبہ ہو یا آب یوسے یا لثقیٰ تک اگر شنبہ ہو تو یا حنان سے یا رحیم تک
اگر چار شنبہ ہو تو یا تار سے یا معید تک اگر چشہ ہو تو حمید سے یا مدل تک اگر چہ ہو تو یا نور
یا جلیل تک اگر رات ہو تو یا مہمود سے یا غیاثی تک پانسو بار انشاء اللہ ہر مشکل یا ہم آسان ہو
اور جو کوئی کل چھل اسمائے عظام کو ہمیشہ وردیں رکھے۔ بقدر ممکن تو حاجت نہ رہے۔
وہ اسمائے چھل و یک یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَنُصِّرْهُمِنْ اَللّٰهِ وَفَتْحِ قُرْبَیْبٍ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ فَاَللّٰهُ
خَیْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَحْسَنُ الرَّاهِمِیْنَ۔ سُبْحٰنَكَ اَللّٰهُ اَلَا اَنْتَ یَا رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ وَوَادِعُهُ
وَدَاذِقُهُ وَرَاحِمُهُ سُبْحٰنَكَ یَا اَللّٰهُ اَلَا لَمَّةُ الرَّفِیْعِ جَلَالُهُ یَا اَللّٰهُ اَلَا اَمْرُهُ
فِی کُلِّ فَعَالٍ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَرَاحِمُهُ یَا رَحْمٰنُ حَیْنَ لَا حَیَّ فِی دَیْمُوْتِهِ
مَلٰئِکَہُ وَبَقَائِهِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِنْ عِلْمِهِ وَلَا یُتَوَدُّ حِفْظُهُ یَا قَیُّوْمُ
یَا وَاحِدُ الْبَاقِی اَدُلْ کُلِّ شَیْءٍ وَآخِرُهُ یَا وَاحِدُ یَا دَائِمٌ لَا یُفَاعِلُ وَلَا ذَوَالِ لَمَلْکَہُ وَبَقَائِهِ
یَا اَحَدٌ یَا صَدَدٌ مِنْ غَیْرِ شَبَہٍ وَلَا لَشَیْءٍ کَمَثَلِهِ یَا صَدَدٌ یَا اَدِلُّ لَا شَیْءٍ کَفَوْهُ یَا اِنِیْہُ
وَلَا اَمْکَانَ لَوْ صَفَدُ یَا اَبَدُ

یا کبیرُ اَنْتَ اَللّٰهُ الَّذِی لَا تَهْتَدِی الْعُقُوْلُ لَوْ صَفَدُ عَظَمَتُهَا یَا کَبِیْرُ
یَا بَارِئُ اَنْفُوسٍ بِاَمْثَالِ خَلَا مِنْ عِزِّهِ یَا بَارِئُ
یَا کَاْفِیُّ الْمَوْسِعِ کُلِّ مَا خَلَقَ مِنْ عَطَا یَا مُضِلُّ یَا کَاْفِیُّ
یَا تَفِیْکُ مِنْ کُلِّ جَوْدٍ لَمْ یَبْرُضْهُ وَلَمْ یَخَالِطْهُ قَعَالَهُ یَا تَفِیْکُ
یَا حَسَنُ اَنْتَ الَّذِی وَسَعَتْ کُلِّ شَیْءٍ رَحْمَتُکَ وَحَلَمَتُکَ یَا حَسَنُ یَا مَنَانُ ذِی الْاَلَا
حَسَنُ قَدْ عَمَّ کُلَّ خَلْقٍ مَنَانُ یَا مَنَانُ
یَا دِیَانُ اَبَدًا کُلِّ یَقُوْمُ حَاضِرًا اَوْ غَیْبًا وَرَاضِیًا اَوْ دِیَانُ
یَا خَالِقُ اَنْفُوسٍ مِمَّنْ لَا یَمُوتُ وَکُلِّ مَعْدُوْمٍ اَنْفُوسٍ

يَا رَحِيمُ كُلُّ مَرِيضٍ وَمَكْرُوبٍ وَعِيَانُهُ وَمَعَاذُكَ يَا رَحِيمُ -
 يَا تَائِبُ - فَلَا نَصْفَ الْإِنْسَانِ كُلِّ كُنْهٍ جَلَالُهُ وَمُلْكُهُ وَعِزُّهُ يَا تَائِبُ
 يَا مُبْدِيُ الْبَدَائِعِ لِمَتَّبِعٍ فِي مَا نَشَاءُ بِهَا عَرْنَا مِنْ خَلْقِهِ يَا مُبْدِيُ يَا عَلَّامُ الْغُيُوبِ فَلَا
 يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ عِلْمِهِ وَحِفْظُهُ عَلَّامُ
 يَا حَلِيمُ ذَاكَ أَنْتَ فَلَا يُعَادِلُكَ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ يَا حَلِيمُ
 يَا مُعِيدُ مَا أَنْفَاهُ إِذَا بَرَزَ الْخَلْقُ لِدَعْوَتِهِ مِنْ مَخَافَتِهِ يَا مُعِيدُ
 يَا حَمِيدُ الْفَعَالِ ذَا مَنْ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ يَا حَمِيدُ -
 يَا عَزِيزُ الصَّيِّغِ الْغَالِبِ عَلَى جَمِيعِ أَمْرِهِ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهُ يَا عَزِيزُ
 يَا قَاهِرُ الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ يَا قَاهِرُ
 يَا قَرِيبُ الْحَبِيبِ الْمُتَعَالَى فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَعْلُو دَرْتَقَاعُهُ يَا قَرِيبُ
 يَا مُدِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَتِيدٍ بِقَهْرِ سُلْطَانِهِ يَا مُدِلُّ
 يَا نُورُ - كُلِّ شَيْءٍ هَذِيكَ أَنْتَ الَّذِي فَلَقَ الظُّلُمَاتِ نُبُورَهُ يَا نُورُ
 يَا عَالِي الْمَشَاحِنِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَعْلُو دَرْتَقَاعُهُ يَا عَالِي -
 يَا قَدُّوسُ الطَّاهِرِ مِنْ كُلِّ سَوْءٍ فَلَا شَيْءَ يَبْغِيهِ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ يَا قَدُّوسُ
 يَا مُبْدِيُ الْبَرِّ يَا مُعِيدُ مَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهِ يَا مُبْدِيُ
 يَا جَلِيلُ الشُّكْرِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ أَمْرُهُ وَالصِّدْقُ وَعْدُهُ يَا جَلِيلُ -
 يَا مُجْمُودُ - فَلَا تَبْلُغِ الْإِلَاحَ كُلَّ شَيْءٍ وَتُجَدِّدُ يَا مُجْمُودُ -
 يَا كَرِيمُ الْعَفْوَ الْعَدْلُ أَنْتَ الَّذِي مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهُ يَا كَرِيمُ -
 يَا عَظِيمُ - ذَا الشَّاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا يَذِلُّ عِزُّهُ يَا
 عَظِيمُ يَا قَرِيبُ الْحَبِيبِ الْمَدَانِي دُونَ كُلِّ شَيْءٍ قَرِيبُهُ يَا قَرِيبُ يَا عَجِيبُ
 الصَّنَائِعِ فَلَا يَنْطَلِقُ الْإِنْسَانُ بِكُلِّ الْآيَةِ وَنَسَائِهِ وَنِعْمَائِهِ يَا عَجِيبُ يَا غِيَاثِي
 عِنْدَ كُلِّ كَرْبَةٍ وَمَجِيبِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَمَوْسِي
 عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَرَجَائِي حِينَ تَقْطَعُ حِيلَتِي يَا غِيَاثِي -
 احْتَتَمَ اللَّهُمَّ أَنْ أَسْأَلَكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الشَّرِيفَةِ الْكَرِيمَةِ أَنْ تَنْصِلَنِي
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَسْأَلُكَ إِيْمَانًا وَآمَانًا مِنْ عَقُوبَاتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ

دعوتِ اسمِ یا کافی وغنی و فلاح و رزاق کا طریقہ یہ ہے کہ نوچند ہی عبارت کو یاد و نمودگانہ
 ادا کر کے گیارہ بار درود پڑھے۔ اور ان اسماء کا نقش کر کے روبرو رکھے۔ اور ایک ہزار نو سو اڑھائی بار یا
 کافی الغنی الرزاق الفلاح ۴۸ روز پڑھے۔ اور نقش ہر روز دریاں ڈال دیا کرے۔ اگر ممکن نہ
 ہو تو دوسرا کرے۔ اگر دوسرے میں بھی نہ ہو تو تیسرا چوتھا کرے بفضل اللہ
 حاجت پوری ہوں مگر جو انات جلالی و جمالی اور جھوٹے پرہیز کرے۔
 نقش ہر چار اسم یہ ہے۔

۱۱-۱	۳۰-۴	۴۹۱	۱۰-۴۱
۴۹۲	غنی	کافی	۳۰۵
۱۰۵۹	فلاح	رزاق	۱۱۲
۳۰-۷	۱۱۱۳	۱۰۵۸	۴۹۰

فصل چہارم رد دعوتِ کفر

حضرت سلطان الموحدين بعد چاشت یا بعد از مغرب یہ دعا ۴۸ بار پڑھے۔ دعوت و سحر نہ ہو۔
 بسم الله الرحمن الرحيم يا رب دخلت لی دخلاً کانت وفانت وکیلی کان دکان یکفینے
 مقصودی یکفینی معجوبی یکفینی مطوبی یکفینی حنان منان ویکفینے یا رحمن یا رحیم یا کریم یا
 حکیم یا غفور یا غفار یا حافظ یا حنیظ یکفینے یا دیان یا سبحان یا سلطان یا برهان یا مستعان
 یا قهار یا جبار یا ستار یکفینے یا معزی یا مذل یا قابض یا خافض یا منعم یا منعم یا ضار یا
 نافع یا جلّال یا جلال یکفینے یا سمیع یا بصیر یا حکیم یا ملیم یا خیر یا قذیر یکفینے یا هو لا حول
 هو الاخر هو الظاهر هو الباطن یکفینے یا عالی یکفینی یا حمی یا قیوم یکفینی یا الله یکفینی
 خالص خیر حافظ و ارحم الراحمین ولا تخافت ولا تحزن یا ذا الجلال والاكرام اسماء یکفینی
 حور و عالیات ولا تحزنی انا و ادو کالیک و جاعلوه من المرسلین ولا تخف انک من الامین
 فارجعوا فارجعوا فارجعوا فارجعوا۔

برائے مقهوری اعداء جنت ہو کر پڑھے۔ بسم الله الرحمن الرحيم انا جعلنا فی عناقهم اعلا لا نفی
 الی الاذقان فهم مقمحون وجعلنا من بین یدیکم سدا و من خلفهم سدا فاعشیتهم
 فہم لا یبصرون یا جمیل لفعال خالمن علی جمیع خلقہ بلطفہ۔

ترکیب دعوتِ عالمی (شیخ با موکل) واضح ہو کہ یہ دعا حضرت عیسیٰ پنازل ہوئی تھی۔ واسطے جملہ مہمت
 دینی و دنیاوی کے بہت سرلیج الایجابت اور بارہ موکلوں پر شامل ہے۔ ہر ایک کا ایک ایک کسب
 و موکل سے تعلق رہتا ہے جب کوئی اسکی دعوت دینی چاہے۔ تو اول معلوم کرے کہ آفتاب کن برج
 میں ہو۔ اور وہ برج اس عا کے کس کلمہ سے متعلق ہے۔ پس اس سے دعوت شروع کرے یعنی

اول کلمہ کی دعوت دے پھر دوسرے کی جو اسکے بعد ہو مثلاً اگر آفتاب بُرج حمل میں ہے تو کلمہ اول کو
 بالفصام موکل پڑھے۔ اور اگر بُرج ثور میں ہے تو دوسرا کلمہ اور اگر جوزا میں ہے۔ تو تیسرے کلمہ سے
 ابتدا کرے۔ اور ہر ایک کلمہ کو ایک ہزار تین سو مرتبہ روز تین چلوں تک پڑھے۔ اور اگر واسطے محبت
 اور ترقی مرتبہ کے لئے پڑھے تو عروج ماہ روزِ چثنبہ کو بوقت طلوع آفتاب شروع کرے اور اگر
 عداوت و قہور ہی اعداء کے لئے پڑھے۔ تو نزول ماہ روزِ شنبہ کو دوپہر سے شروع کرے۔ اور اثنائے
 قرأت میں حاجت کا خواستگار۔ اور موکلات کو اس طرح ہر کلمہ کیساتھ ضم کرے مثلاً اول کلمہ کا موکل پڑھ کر
 ہے تو اس طرح پڑھے۔ اِجِبْ يَا هَيْكَايِلُ سَامِعًا مَطِيعًا بِحَقِّ هَذِهِ السَّمَاءِ اللَّهُمَّ يَا لَيْتَنِي بَشَعْتُ
 ذَاكَ اَهِامُوشِيشَ طَبِيعُونَ اسْتَلَكْتُ اَنْ تَقْضَىٰ حَاجَتِي غَضُفًا بِرَأْسِ كَلِمَةٍ فِي لَفْظِ اَجِبْ كَيْ لَجِدَ
 اس کا موکل ضم کر کے سَامِعًا مَطِيعًا بِحَقِّ هَذِهِ السَّمَاءِ اور اخیر میں اس لک ان تَقْضَىٰ حَاجَتِي شامل کرے اور موکل
 بُرج ہر ایک کلمہ کا اُس کے تحت میں لکھا ہوا ہے۔ اور طریق دعوت دینے بموکل کا بھی یہی جو فرق
 اتنا ہے کہ با موکل میں عبارت مذکورہ بالا اول و آخر کلام بشمخ کے ضم کی جاتی ہے۔ اور یہ موکل میں سر کلمہ
 کے بعد دیگر آیات و کلمات عربیہ شامل ہیں۔ کیونکہ دراصل دعائے یسوع مسیح سریانی ہے اس میں عالمین نے
 واسطے مزید تاثیرات کے آیات عربیہ شامل کر دی ہیں۔ جب عامل دعوت با موکل سو فارغ
 ہو دے۔ تو جس مطلب کے واسطے بمناسبت برج بارہ یا ۷ روز تک تین سو بار روزانہ پڑھے
 فوراً کام ہو جاوے۔ اور واضح ہو کہ اس کلام متبرک کے ۱۲ کلمے ۱۲ برجوں پر کندہ ہیں جسکی
 برکت سے ہر بُرج قائم ہے۔ اور جو فرشتے اُس بُرج یا آسمان پر ہیں۔ ساتھ اُس نام کے
 خدا کو یاد کرتے ہیں۔ جب کوئی اس دعا کو پڑھتا ہے۔ وہ سب فرشتے اس کی طرف متوجہ ہو کر
 مقصد دریافت کرتے ہیں۔ اگر خواہش بخیر ہے۔ تو وہ اسکی حاجت روائی کی دعا کرتے ہیں
 صاحب کتاب کے نزدیک دعا کے مقبول ہونیکیلے یہ دعا پڑھنی بہتر ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 حَلِّ اللّٰهُمَّ يَا لَيْتَنِي بَشَعْتُ وَلَا اَهِامُوشِيشَ طَبِيعُونَ الَّذِي لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَالصِّفَاتُ الْعُلْيَا وَالْهَيْكَلُ
 الْإِبْرَاهِيمِيُّ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَخْذُوعَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَخْذُوعَةِ الَّذِي هُوَ الْمَسِيحُ مَكَانِي مَلْمُوحٌ بِكُلِّ لِسَانٍ تَذَكُّرُ فِي كُلِّ ذِكْرٍ
 وَأَنْ جَوْنُ اللّٰهُمَّ يَا رَعِشْ ارْعَيْتُمْ خَلَاوْنَ بَخَلَاوْنَ الَّذِي سَبَقَتْ تَوَلِيَّتُهُ قَبْلَ كُلِّ قَبْلِ
 صَلَاقِ قَبْلِهِ سِرْطَانُ اللّٰهُمَّ اَرْحَمُوتِ اَرْحَا اَرْحَمًا رَفِيعُوتِ الَّذِي هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِیْمُ مَلَا
 كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهُ وَرَحْمَتُهُ اسَدُ اللّٰهُمَّ يَا خَبَرُورًا مَّثُورًا اَرْقِشْ دَارِطَبِيعُونَ الَّذِي هُوَ تَسْلِيحُ وَالْقُدْرَةُ
 وَالْفَيْحِيلُ وَالْقَمِيلُ وَالْأَيَّانُ وَبِنْدَةِ اللّٰهُمَّ يَا مَنَازِلًا اَذَوْنِي اَصْبَاوَتِ اَصْبَاوَتُونَ الَّذِي هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

ہو یحی الموتی الذی قامت السموت والارض بامره نیران اللهم یا وهیثا دھلیکون ^{مبطرون}
 الذی واعلت الوجوه للخی القیوم عقب اللهم یا نوار غش ارجشیش فیثون الذی بعزت ^{لہ}
 قهر وحینہ و میرہ و علائقہ قوس اللهم ایسر اسیع اسما ما اسما عون الذی قهر العباد بالموت
 والفنا جدی اللهم یا ملکونی ملحنی نون الذی لہ القدیمۃ والعزیزۃ والعلیۃ والعلوۃ والعلوۃ
 والکبریا اللهم یا مشہر مشحینا فشا مون الذی اعطی کل شیء لقی قدرہ موت اللهم یا علام
 ادخل ہادعا ادعی یدون انما امرہ اذا اراد شیئاً ان یقول لہ کن فیکون سبحان الذی ^{بہ}
 الملکوت کل شیء والیہ ترجعون **خواص** دوازہ کلمات دعائے شمشخ خواص کلمہ
 اول نوشتہ بُرج محل محبت کیلئے اسکو ۲۱ بار شیشی یا اور شے پر دم کرے مطلوب کو کمالا موثر ہے خوشبو
 سے لکھ کر پاس رکھنے سے ہر دلعزیز ہو۔ ہر دوش بوش م خ اپنے دہنے ماتھے کی ۱۱ انگلیوں پر تصور
 کر کے دشمن کے آگے جاوے۔ اور انگلیاں بند کر کے دشمن کے آگے سے گزرے۔ نیز سببہ کی
 تختی پر کندہ بنام دشمن کے کرائے اور تختی کی مشابہت بصورت دشمن ہو۔ ننگ سر مرکیا تھ
 گورستان میں دفن کر دے چند روز میں دشمن ہلاک ہو۔ دیگر خوشبودار پتے پر ترترہ
 پڑھ کر تجارتی مال میں شیانہ روز رکھے۔ برکت ہو۔ کلمہ دوم کے خواص نوشتہ بُرج نور اگر سازگاری
 زن و شوہر کیلئے چینی کی رکابی پر لکھ کر پائیں تو اتفاق ہو۔ اور اگر کاغذ پر لکھ کر الحامی میں رکھیں
 چور کا خطرہ نہ ہو۔ پاس رکھنے سے راجن سے محفوظ رہے۔ دیگر جس عورت کے اولاد نہ ہوتی ہو
 یا جیتی نہ ہو تو شب کو یہ کلمہ اپنے سر ہانے رکھ کر پاک وصاف ہو کر اپنے حاد کے پاس سو جائے
 و زند صالح ہو۔ دیگر چاندی کی تختی پر کندہ کر کر رکھنے سے شرارت دشمن و محفوظ رہے۔ کلمہ سوم کو
 خواص نوشتہ بُرج جو اس کلمہ کو جو کوئی چاندی پر مشتری کے شرف کے وقت کندہ کر کے آسمان کے
 نیچے مشتری کے مقابل ۲ لکریوں میں باندھ کر مشلے زعفران سے بخور دیکر اپنے پاس رکھے۔ تو
 خلاف کی نظروں میں عزیز ہو و دوا فزول شہرت ہو۔ مگر چاہے کہ ہر روز صبح سے پہلے ۳۶ بار پڑھ
 لیا کرے۔ خواص کلمہ چہارم نوشتہ بُرج سرطان اگر کسی کی دوکان نہ چلتی ہو تو اس کلمہ کو درخت
 بڑے کے ۱۲ پتوں پر لکھ کر تدریج دریا میں پھوڑے۔ اور چھوڑتے وقت یہ آیت پڑھتا رہے
 رب انی مسنے الضہ وانت ادھم الراحمین تین روز اس عمل کو کرے۔ کام چل پڑے
 دیگر چینی کی رکابی پر لکھ کر گلاب سے دھو کر صبح کو پلاوے۔ نصف سے منہ اس کا
 دھو ڈالے۔ اثر زائل ہو۔ دیگر روکے کو تیزی ذہن کیلئے ساعت عطار دیں لکھ

پلانا بہت موثر ہے۔

خواص کلمہ پنجم نوشتہ بُرج اسد جو کوئی اسکو ہر روز ۲۱ بار پڑھے یا پوسٹ گربہ سیاہ پر کچھ گراں رکھے تو مخلوق میں ہر لعنہ بڑ ہو۔

ششم کلمہ کے خواص۔ نوشتہ بُرج سبند جو شخص اس کلمہ کو شرف عطار دے دقت کچھ کر اپنے پاس رکھ کر زیر اثر نہ کرے۔ اور زہر خوردہ کو موم میں لپیٹ کر آب کر فز کے ساتھ گھول کر پلانا زہر کو دور کرے۔
دیگر۔ واسطے درد دندان اسکا تعویذ بنا کر دانت کے پیچے رکھنا مفید ہے۔

دیگر۔ مرد بستہ یعنی اذکار رفتہ کو جام سفید پر کچھ کر آب باران و شہد کے ہمراہ پلانا مفید ہے۔
خواص کاہفتم نوشتہ بُرج میزان واسطے بستہ کے ایک کاغذ پر کچھ کر موم سے بند کرے۔ بستہ ہو۔
دیگر۔ اگر کوئی شخص کسی کی تجارت بند یا کاروبار بند کرنا چاہے تو اس کے سر کے، عدد بال اور ٹھوڑا سا اس کے بند نکا کپڑا۔ یہ کلمہ بھکر اوار دم کرے۔ نیل دنتی کا دھواں مہ بالوں کے کپڑے تذکرہ میں باندھ کر آنچورہ میں بند کر کے قبرستان میں دفن کرے۔ اسکا کام بند ہو جائے۔

دیگر۔ واسطے خرابی دشمن کے اس کلمہ کو پوسٹ آہو پر ہر نام دشمن کے اسوقت جبکہ ماہ نزدیک نہر طائر کے ہو لکھے۔ اور سات رنگی ریشم سے جنگلی کبوتر کے گلے میں یا پیر میں باندھ کر چھوڑ دے
پس جب تک وہ کبوتر اڑتا رہے۔ دشمن بھی حیران اور سرگردان رہے۔

دیگر واسطے عداوت و شہوئے کے کاغذ پر ہر نام ان دونوں کے لکھ کر یہودیوں کے قبرستان میں دفن کرے۔
خواص کلمہ ہشتم۔ نوشتہ بُرج عقرب۔ یہ کلمہ بکائی پر کچھ کر مرد بستہ کو پلانا مفید ہے۔ اور برشتا اس کے واسطے بند کرنے کے اسوقت جبکہ چاند عقرب میں ہو یا بارہ نام قفل پر پڑھ کر بند کرے اور بھٹی گاڑیل کے بندہ کی جگہ دفن کرے۔ خواص گنہگار۔ نوشتہ بُرج قوس واسطے حضرات اور چور پکڑنے اور سحر پوشیدہ برآمد کر کے صاف شدہ لے۔ سب پوشیدہ پانی بھر دے اور عمدہ کپڑے پہن کر اندر کے مکان میں رکھے۔ اور عتب میں اس کے ایک چراغ رکھے اور ایک چادر پاکیزہ بچھا کر دو کم عمر لڑکوں کو پاس بٹھائے۔ اور کہدے کہ تیشے کی طرف دیکھتے ہیں۔ جب کوئی صورت نظر آئے فوراً کہیں۔ اور خود اس کلمہ کے پڑھنے میں مشغول رہے جبکہ جماعت ارادہ حاضر ہوں۔ اور تخت اترے۔ اور ملک الارواح اسپر نمودار ہو۔ اسوقت مطلب بیان کرے۔ اور جو دریافت کرنا ہواں سے پوچھے۔ لیکن بخور و خوشبو صلاتا رہے اور ہر بار کلمہ مذکور کے بعد یہ پڑھتا رہے۔
اللہ لا الہ الا هو خالق سبع المظیفہ

والبحار العاصفة والجبال الزايسة والنجوم السارية والقمر المضي والنجم
المضيئة والانبیاء والرسل ورب جبرئیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل
ورب الدنیا والاخرۃ

خواص کلمہ دہم۔ نوشتہ برج جدی جس عورت کو حمل نہ دیتا ہو۔ اس کلمہ کو بروز پنجشنبہ یا شنبہ
جمعہ میں بکھ کر کھوٹیں باندھے۔ اور بہتر ہو خدا چاہے حاملہ ہو جائے۔ اگر درخت بے ثمر بن جائے
بار آور ہو۔

دیگر مرغی کے اندے پر جو اول بار اُسے دیا ہو لاہور و کافی سے ام کو لیکھ کر جو شخص پاس رکھے اسکی
اس کی نظر سے کوئی شے پوشیدہ نہ رہے۔ اگر پوشیدہ کیجائے تو اُنڈا خود بخود اس
مقام پر جہاں وہ مخفی ہے چلا جاوے۔

خواص کلمہ یازدہم۔ نوشتہ برج دوا اگر اس کلمہ کو سات بار خاک پر دم کر کے
کسی دشمن کی طر پھینکے یا سفر میں رہنمائی کا خوف ہو ڈال دے۔ تو اسکو کچھ خطرہ نہ ہو
یا بار کسی چیز پر دم کر کے دشمن کو کھلائے۔ دوست ہو۔

خواص کلمہ دوازدہم۔ نوشتہ برج ثور۔ برگ آہو پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ حارث
اور دشمنوں سے محفوظ رہے۔

دیگر واسطے آوارگی اور خانہ ویرانی دشمن تخم گندنا پر اکھتر بار پڑھ کر اس کے گھر میں ڈالے

جَوْہَرِ چَہْکُم

اذکار کے بیان میں

واضح ہو کہ جب لب حق علم ظاہر و دعوت و مجاہدات سے فارغ ہو۔ تو لازم ہے کہ طریق
معرفت الہی و علم باطن حاصل کرے۔ تاکہ نتیجہ تخلیق باخلاق اللہ کا ظاہر ہو اور کیفیت باطن
سے باہر ہو۔ لیکن اس کام میں صفائی باطن مقدم ہے۔ اور واسطے صفائی باطن کے ذکر الہی
لازم ہے فرمایا نبی صلعم لکل شیء متفلة و صفا لک القلب ذکر اللہ تعالیٰ۔ یعنی واسطے
ہر چیز کے صیقل ہے۔ اور صیقل قلب کی ذکر اللہ تعالیٰ ہے۔ پس حسب طرح ممکن ہو خواہ
بالجہر خواہ بالخفی ظاہر یا پوشیدہ وہر حال حق تعالیٰ کو اس کے نام و صفت سے پکارنا

اور یاد کرنا موجب کشود باطن و باعث قرب الہی ہے۔ جبکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا
 خذ کوئی اذکر کھ۔ یعنی کرو یاد تم مجھ کو۔ پس یاد کروں میں تم کو کوئی دم ذکر اللہ سے
 غفلت و خاموشی اختیار نہ کرے۔ بلکہ یہاں تک خدا خدا کرے کہ سوائے اللہ فراموشی
 میسر آوے۔ و اذکر دہلہا حتیٰ نسیت نفسک کی مثال سجود ہو جائے۔ پس جان لے
 طالب کہ ذکر الہی کئی طرح ہے۔ لیکن جو حضرت سارتاب صلعم نے اپنی زبان ہی ترجمان
 سے حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کو تعلیم و تلقین فرمایا کہ لا الہ الا اللہ افضل الذاکر ہے
 چنانچہ نقل ہے کہ ایک روز حضرت علی نے حضرت صلعم سے غلبہ عشق الہی میں عرض
 کی کہ بارعول اللہ مجھ کو راہ قربا الہی میں ہدایت کیجئے۔ تاکہ ہرانی اللہ پہل ہو جاوے۔ اور وہ
 طریقہ عند اللہ افضل ہو۔ فرمایا کہ خلوت میں ذکر کیا کرو۔ حضرت علی نے پوچھا کہ طریق ذکر
 اللہ کیونکر ہے۔ فرمایا کہ لا الہ الا اللہ پس سنا حضرت علی نے اور تین بار لا الہ الا اللہ کہا
 اور سنا حضرت صلعم نے اور تعلیم فرمایا۔ اور حضرت علی امام حسین کو انہوں نے حضرت زین العابدین
 کو تلقین فرمایا۔ پھر وہاں سے درجہ بدرجہ تلقین ہوتے ہوئے جملہ مقتدایان سلسلہ و حضرات
 صوفیہ کو اپنے پیران طریقت و مرشدان حقیقت سے سینہ بسینہ حاصل ہوا۔ یہاں تک کہ حضرت
 محمد غوث گویا رسی نے اپنے مرشد سے تلقین پائی۔ اور فائدہ عام کے لئے سفینہ کتاب
 میں درج کرتی ہے۔ تاکہ کوئی مسلمان اس نعمت عظمیٰ سے محروم نہ رہے۔

فصل اول در اذکار

طالب کو چاہئے کہ قبل از صبح مابین العشائین گوشہ خلوت میں چار زانو بیٹھ کر گ کیماٹ پائے
 چپ کو زانگشت پائے راست سے محکم دبائے۔ اور ماتھے زانو پر رکھ کر انگلیاں کھول دے اور
 لا الہ پہلوئے چپ مقام دل سے شروع کرے یعنی خم ہو کر سر کو بجانب چپ زانوئے راست
 گذار کر کتف راست سے گذارے۔ وہاں سے بجانب پشت قدرے خم دیکر مقام
 دل پر چشم پوشیدہ الاسد کی ضرب لگاوے۔ اور وقت نفی کے چشم کشادہ رکھے۔ اور مانوئے
 اللہ کو نفی کرے۔ اور وقت اثبات کے آنکھیں بند کر کے اور موجود حقیقی کو جانے کہ نہیں
 ہو جاوے مگر واجب الوجود۔ پس اس طرح سے ذکر جہر و جہر ہو سکے کرے اور بعدہ دس مرتبہ
 ضرب کے ایک مرتبہ محمد رسول اللہ کہے۔

طریق ذکر: ذکر اسم ذات واضح ہو کہ ذکر اللہ اسم ذات کے تین طریق ہیں۔ بہت
 اول۔ کہ جس دم بخشا دی چشم اسقدر اللہ اللہ کہے کہ زبان خیرہ چشم تیرہ ہو جائے فائدہ اسکا
 ادنیٰ یہ کہ بے اختیار دل ذکر ہو جائے۔ بعد ا اسکے تمام اعضائے جسمی اور پھر جمیع اشیاء ممکنات
 کو ذکر دیکھے۔ اور کانوں سے سنے اور حضورؐ کی مدت میں مقام فنا فی اللہ اور بقا با اللہ کا
 حاصل ہو۔

دوم طریق پاس انفاس کا یہ کہ یعنی برآمد نفس کے لالہ اور وقت و آمد نفس کے الا اللہ کہے
 یا بخلاف اس کے اللہ اللہ یا ہو ہو کہے۔ خاموش نہ رہے سے

درہ اور مے تراش دے خراش

تا دم آخر دے فارغ مباحث

تیسری ذکر ماؤ ہودہی کا معمول حضرت عوث الاعظمؓ کہ جب کو ذکر آور پردہ کہتے ہیں۔ اور تینوں
 نقطوں میں کلمہ کا اختصار ہے۔ طریق اسکا یہ ہے کہ چار زانو بیٹھ کر دن کو ناشکم خم دے اور
 بجانب کتف راست منہ لیجا کر رکھے۔ اور کتف چپ پر ہو اور سرنگوں کر کے بخود ہی کی ضرب
 دے۔ اور بجائے ہی بعضوں نے حی بھی لکھا ہے۔ پس اس طرح جب تک قوت یاری کی
 مشغول رہے۔ حتیٰ کہ صاحب کشف ہو جائے۔

دیگر طریق پاس انفاس یہ ہے کہ جب دم باہر آوے۔ تصور لالہ کا ہی کرے۔ اور جب
 اندر جاوے۔ تصور الا اللہ کا رکھے۔ اور بر وقت کشید و فرو گذار شدت دم کے مات پر نگاہ رکھی
 اور یہاں تک ذکر کرے کہ دم ذکر ہو جاوے۔

اذکار نفی اثبات طریق ذکر چہار حضری مجلس معہود بیٹھ کر لا کو درمیان دو دونوں کے کھینچ کر
 اوپر زانوئے چپ کے لاوے۔ اور الگو کتف راست پر ضرب دیکھا کو کتف و بازوئے چپ ضرب
 اور چوتھی ضرب الا اللہ کو درمیان اپنے یعنی دل کے لگائے۔ واضح ہو کہ ضربات ثلاثہ کلمہ لالہ
 میں اشارہ ہے۔ اوپر ذات حق سبحانہ کے۔

طریق ذکر: بخضریٰ مجلس معہود بیٹھ کر پہلوئے چپ سے لالہ شروع کرے۔ اور کتف راست
 پر انجام کرے۔ اور استخوان کتف راست اٹھا کر الا اللہ کی ضرب دے پھر سر کو پس نیم
 پشت لا کر ضرب دے۔ پھر دونوں کتف برابر دونوں کانوں کے لا کر ایک ضرب دے
 پھر دوزانو ہو کر اوپر دوسری قدر سے زمین سے اٹھا کر پانچویں ضرب دے پھر سر سے

شروع کرے مگر اس میں جس دم ضرور ہے۔

طریق ہفت ضربی۔ جلسہ معہودہ نگاہ رکھے۔ اور جسم کو زیادہ حرکت نہ دے۔ اور سر کو بجانب زمین لیجا کر لالہ کھتا ہوا سر اٹھا دے۔ اور بجانب آسمان الالہ کی ایک ضرب دے۔ پھر سرنگوں کر کے ایک ضرب بجانب زمین اور ایک ضرب بجانب زمین اور ایک بجانب یسار اور ایک آگے اور ایک پیچھے الالہ کہتا ہوا ساتویں ضرب سر بلند کر کے آہستہ دل پر مارے پھر از سر نو شروع کرے۔

طریق شانزدہ ضربی۔ دوزانو بیٹھ کر دوزانوں مانتھ زانو پر رکھے اور سر کو تین مرتبہ جکڑے اور درمیان ہر دور کے لالہ الحبس دم تصور کرے۔ پھر تین دفعہ معہودہ کو تصور لالہ پیچھے سے بجانب بالا کشش کرے پھر ایک ضرب الالہ کی درمیان اپنے اور ایک زانو نیچے اور ایک زانو سے راست اور ایک درمیان دوزانو کے لگائے اور باقی ضربات بھی اس طرح مقام مذکور پر لگا کر سولہ ضرب تمام کرے۔ اور پھر سر سے شروع کیے۔

فت۔ اگرچہ فائدے ذکر کے پیشمار ہیں۔ لیکن ضربات دور دور اسلئے یہ مقرر کئے ہیں کہ پردہ مائے دل ساتھ ہر عضو کے توادل صاف ہو کر پردہ مائے حجاب کبر سے باہر جائیگا۔ اور صوفی کو مکاشفہ اور مشاہدہ بھی حاصل ہو جائیگا۔

طریق ضرب لالہ کھتا ہوا۔ چار زانو بیٹھے اور بجانب زمین بیٹھ کر ایک ضرب اپر زانو چپ کے لگائے۔ اور پھر بجانب آسمان متوجہ ہو کر ایک ضرب لگائے۔ درمیان اپنے اور پھر ضرب لگاتا ہوا زانو سے چپ راست و کتف راست و صدور کتف چپ سے گزر کر زانو پر بیٹھے۔ اور وہاں تین ضربات پے در پے لگائے۔ اور پھر ضرب کنارے پے در پے تنائے ضربات چشم پوشیدہ بلا حظہ لوزنہ نام عزائم کے درمیان اپنے لگائے۔ طالب کو موافقت اس ذکر سے کشت علوی و سفلی و سیر لائنا ہی حاصل ہو جائیگا۔ لیکن تصور دیکھنے طرف آسمان کامرشد سے دریافت کرے۔

اذکار اثبات طریق بخیر فی مفرد بفکر جلسہ معہودہ نگاہ رکھے۔ اور پیا پے زانو سے چپ پر الالہ کی ضرب دیکھ لیکن ظاہر زبان سے الالہ کہے۔ اور باطن میں لا موجود الالہ کا فکر کرے۔ اور عین ذکر و فکر میں اللہ پیش نہاد کرے۔

طریق ذکر و ضربی بدو کو بجلد معہودہ بیٹھ کر ایک ضرب اپنے چپ پر لگائے اور ایک ضرب

نیم حج ہو کر آرنج چپ پر لگائے۔ اور الاٹھ کہتا ہو اس کو بجانب میں لیجا کر اوپر لاوے۔ اور ضرب درمیان اپنے لگائے۔ پھر سر کو بطرف آرنج راست نزدیک زمین پہنچا کر جانب بالائے اور ایک ضرب میان اپنے لگائے۔ اس طرح متواتر کرے۔

دوسرے ضربی بسہ کو ب۔ نشست مذکور ایک ضرب انوے چپ پر اور کو ب میان اپنے اور ایک ضرب انوے راست پر اور ایک کو ب میان اپنے یعنی دل پر لگاتا ہوا پے در پے ذکر کرے۔

دوسرے چار ضربی۔ برعایت جلسہ معہود ایک ضرب الاٹھ کی بجانب راست اور ایک جانب چپ اور ایک دل پر اور ایک روبرو لگائے۔

طریق پھرنی باطنی جلسہ معہود بیٹھ کر سر کو بجانب کتف راست بلند کرے۔ اور الاٹھ کہتا ہوا پہلوئے چپ پر ضرب لگائے۔ اور منہ اتراسی طرح کیے۔ اثنا نے ذکر میں حتم ثلث دور رکھے اور بٹن الاٹھ تصور کرے یعنی ان اللہ خلق ادم علی صورۃ کی تصور کرے۔ تا مرتبہ ثانی حاصل ہو۔ پھر ضربی باسم ذات۔ دونوں ہاتھ دوزانوں رکھ کر الاٹھ کہتا ہو امعدہ کو بجانب بالائے سختی سے کھینچے اور سر و کمر کو بلند کر کے الاٹھ کہتا ہو ازیر ناف ضرب لگائے۔ اور پے در پے اس طرح کھینچے۔ پھر دو ہوجائے۔

پھر ضربی اسم۔ یاد اھو جلسہ میں بیٹھ کر جانب کتف اسٹے الاٹھ کہتا ہو پہلوئے چپ پر ضرب لگاؤ۔ کتف راست پہنچائے اس طرح متواتر ذکر کرے۔ فائدہ بیشمار ہو۔

ذکر لاتیناسی زانو۔ سے چپ بجانب است زانو ہو کہتا ہو اب نفس واحد و در دور لگائے برود نسبت دور اول کے محم کرے جب تک نفس باری کی ذکر میں جب سانس ٹوٹ جائے از سر نو شروع کرے اذکار متفرقات۔ ذکر لاہوتی جلسہ معہود لگا رکھے اور سر کو بجانب کتف چپ لیجا کر اور اند کے جانب پشت خم دیکر دوزانو متصلاً کہے۔ ضرب درمیان لگائے مگر متہ اسجگہ رہے پھر سر کو اوپر کتف مذکور کے رکھے دو ہوتصلاً کہے۔ اور ایک ضرب پہلوئے راست پر لگائے بعدہ دو ضرب بزوانے چپ و دو درمیان دوزانو و ایک ضرب درمیان اپنے اور دو ضرب انوے راست اور ایک پہلوئے چپ پر لگا دے پھر سر کو کتف راست پر لیجا کر ہو کہے۔ اور ایک ضرب پہلوئے چپ پر لگائے پھر تین بار قدرے ٹرین زمین سے بلند کر کے دوزانو بیٹھے اور تین ضرب دے اور جانب چپ راست پھر جائے اور سر سے شروع کرے۔

ذکر جبروتی جلسہ معہود بیٹھ کر سر کو درمیان دوزانو کے نزدیک زمین کے لیجا کر یا احد کہتا ہو ا غرب دے اور اسجگہ سے یا واحد کہتا ہو ا بعد ضرب دے۔ پھر یا واحد یا احد کہتا ہو ضرب دے اور

اس جگہ سے یا واحد کہتا ہوا بخود ضرب دے۔ پھر یا واحد یا احد یا پے دس دس بار کھجور
سات ضرب راست اند گویا بخود لگائے اور پھر سرے سے شروع کرے۔

ذکر ملکوتی۔ ایک ضرب بزائوئے چپ یا بدلیج اور ضرب پہلوئے راست یا باعث او
ضرب بزائوئے راست یا نور اور ضرب پہلوئے چپ یا شہید کہتا ہوا لگائے۔ پھر سرور
بلندر کے اسید کہتا ہوا بخود ضرب دے۔ اور پھر سرے سے شروع کرے۔

ذکر ناسوتی جلسہ معبود نگاہ رکھے۔ اور سر کوتین بار درمیان دوزائو کے لیجائے اور وہاں سے
اند کہتا ہوا باہر لائے۔ اور اند درمیان اپنے ضرب دے۔ پھر سر کو محل مذکور پر لیجا کر اسبطر
یا اند بدل کر مرکب کر کے بزائوئے چپ ضرب لگائے پھر سر کو محل مذکور پر لیجا کر بطر مذکور
یا اند زائوئے راست پر لگائے پھر از سر نو شروع کرے۔

ذکر مشاہدہ۔ چار زائو بینہ کہ تصور نفی موجودات و اثبات واجب الوجود کا پیش نظر رکھی
اور حالت و اثبات میں کا ندھے پر معبود لا مطلوب و لا محبوب و لا موجود کہتا
ہو سر کو بجانب کتف راست لاکر لا اللہ درمیان اپنے ضرب کرے دھوا اللہ کو تحت
نام سے دم الدماغ تک پہنچائے۔ اور ضرب ہو کی درمیان اپنے لگائے اور سر کو شروع کرے
ذکر ثلاثی مجروحیں لاکو درمیان ناف سے مجلس دم کھینکے اللہ کو کتف راست پر ضرب دے
پھر زائو سے جملہ الا اللہ کہتا ہوا لفظ ھو کو بے امتداد صورت کتف چپ پر لگائے

تین لابر از ناف میام	برزیں بگذار ز نیاں کن قیام
حماہ بر جملہ بر آور راست کوب	زیں سپین چپ دے آرز نام
بعد ازاں جملہ بر آور سو کو تخت	جاہد فی اللہ اینست والسلام

ذکر مدور الحلق خاصہ حضرت شیخ نصیر الدین صاحب چراغ دہلوی۔ مجلس معبود بینکے لالہ کہتا ہوا
کتف راست پر اوٹھائے زنج کو زائو چپ پر لاوی۔ اور الا اللہ کی ضرب لگامے۔

ذکر حدادی۔ دوزائو ایستادہ کر کے اسطرح بیٹھے دونوں سریں زمین پر ہوں اور دونوں ہاتھ پوتہ
بجانب آسمان دوا کرے۔ اور دوزائو ہو کر لا اللہ کہے۔ اور پھر وہاں سے اپنی تشنگاہ پر کہ دونوں ہاتھ
جو ذکر الا اللہ کہتا ہوا سینہ پر ضرب یو شعل بہتر ہے۔

ذکر بودلہ۔ دوزائو بیٹھ کر دونوں ہاتھ مشت بستہ منہ پر رکھے۔ اور لا اللہ کہتا ہوا دونوں ہاتھ مشت
بجانب ہوا لیجا کر دراز کرے۔ پھر زبان سے الا اللہ کہتا ہوا دل پر ضرب لگا کر اساتھ ہی تریکے دونوں

ماحقہ مشت بستہ منہ پر پہنچائے۔ پھر از سر نو شروع کرے۔ مگر اس فریق میں تصور نگاہ رکھے حالت نفی
 میں مشت بستہ ہو ہی کر کہے اور تصور کرے کہ ماسوا اللہ دل سے سب کچھ نکال دیا۔ اور غیر حق ہو
 انقطاع کیا۔ حالت اثبات میں جو مشت بستہ جانب ہوا سے منہ پر لگائے تو تصور کرے کہ انوار الہی
 غیر تنہا ہی ہوا ہویت سے لاکر اپنے دل میں ڈالے اور ہستی حق و اطلاق مطلق ثابت کیا
 ذکر روح۔ دوزانو بیٹھے اور ہوا کا دل کہتا ہوا ایک ضرب بہ پہلو سے راست لگائے اور ہوا
 الاخر بہلوئے چپ پر اور ہوا الظاہر درمیان ہر دوزانو اور ہوا الیاطن اپنی ذات میں ضرب کرے
 ذکر سر موافق جلسہ مذکور کے بیٹھے یا شاہد کہتا ہوا ناف پر ضرب لگائے اور آنکھیں کھلی رکھے
 اور تصور کرے کہ ذات اس صفات میں منصف ہے۔ اور پھر یا شاہد کہتا ہوا درمیان اپنی ضرب
 اور آنکھیں بند رکھے اور فکر کرے کہ وہ صفات اپنی ذات میں منصف ہو۔ پس اس طرح متواتر کرے
 ذکر جباروب لا الہ کو ساتھ آواز دم بینی کے بالا کھینچ کر زبان تالو سے چسپیدہ کرے۔ اور حقد
 ممکن ہو۔ کشش دم میں مدد شد کرے۔ اور گردن ایستادہ کرے اور جب دم و دماغ میں تنگی کرے
 اسوقت رہا کرے الا اللہ کی ضرب دل پر لگائے اور کبھی اللہ کو ساتھ آواز کشش دم کے اوپر
 کھینچے لیکن بقدر امکان مدد شد کرے اور ام دماغ میں بند کر کے سات صفات یعنی اہیات
 صفات کا تصور کرے۔ اور وہ صفات ہفتگانہ یہ ہیں۔ سمع۔ بصر۔ علم۔ ارادہ۔ حیات۔ قدرت
 کلام جب نفس تنگی کرے دم کو رہا کرے۔ اور دل پر ضرب لگائے اس ذکر میں ساتھ
 مدد شد کے نو ذن نام کی بھی کشش دیتے ہیں۔ اور دل پر ضرب لگاتے ہیں۔ لیکن یہ ذکر
 مبتدی کو دشوار ہے۔ تا وقتیکہ جس دم کی عادت نہ کرے۔ اور تصفیہ نہ حاصل ہو۔

تا بجاروب لامر ویلے راہ کے رسی در سریم لا اللہ
 ذکر ارہ۔ دوزانو بیٹھ کر دونو ماقہ دوزانو پر رکھے اور لا کہتا ہو کشش دم کیا کھینچے یا مہر اور لا کہتا ہو
 دوسرا طریق۔ کہرا ہو کر دونوں ماقہ بلائے۔ اور بجانبین کج ہو کر لا الہ کو تخت ناف سے
 بدو شد اس طرح کھینچے۔ کہ سر و کرو پشت برابر ہوں۔ پھر حم ہو کر لا اللہ کی ضرب لگاؤ اور آواز آرہ کی ہو
 ذکر قلندرہ جلسہ معہودہ نگاہ رکھے۔ اور چپ پر یا علی اور مسجد کہتا ہوا دل پر ضرب لگاؤ
 اور سرے سے شروع کرے۔ اس ذکر کو ذکر بختن بھی کہتے ہیں۔

ذکر علاج۔ یہ ذکر حضرت شیخ فرید الدین چشتی کج شکرہ فریدی زبان میں ایجاد کیا ہے طریقہ یہ
 کہ جلسہ معمولی بیٹھ کر آسمان کی طرف بطور کرشمہ دیکھے۔ اور زبان سے اھون فون کہے حضور مٹی

کرے جیب نفس تنگی کرے تو آہستہ سے چھوڑ دے۔ اور پھر سرے سے شروع کرے۔ پھر مرتبہ میں جس دم کو ترقی دیتا رہے۔ کہ بظاہر و باطن مہستی مطلق ظہور کرے۔
 سوم ذکر استیلا۔ اس ذکر میں اٹھائے ظاہر کو حرکت دیتے ہیں۔ اور فکر سے دل پر کلمہ طیب لکھتے ہیں۔ تاکہ خطرہ بندی حاصل ہو جائے اس کے دو طریق ہیں۔ ایک با ضرب اور دوسرا بضر۔
 منہ عنقیہ کی با ضرب اور منہ نقشبندیہ کی بضر۔

طریق استیلا عنقیہ۔ اس میں کوئی جلسہ معین نہیں جس حال میں ہو مواظبت کریں جیسا کتابت اپنی قلم سے بظاہر کا غدر پکھتا ہے۔ اسی طرح سالک کو چاہئے کہ قلم خیال سے حدود کلمہ طیبہ کو لوح باطن پر لکھے۔ اس کا طریق یہ ہے۔ اول زبان کو تالو سے لگائے۔ اور نفس کو دستان سے بند کرے۔ نام کو کثرت راست آواز کرے۔ اور بجانب راست ناف کے بجا کہ قلم خطرہ کو گوش دے اور الف لاء کو جانب چپے بالا کھینچ کر سمت کو کثرت چپ پر پہنچائے تاکہ ناف درمیا کر سی لاکو ہو اور الف لاء اللہ ذکر استیلا نقشبندیہ۔ ابیات فادسی

بجن ذکر خفی چند ناکہ کردی	کئی حاصل زغیر و دست فردی
بجن ذکر خفی و ذکر مخفی	کہ گرد ذات تو در فکر مخفی
نماند ذکر ذا کر نور گرد	دسرتا پا ہمہ مذکور گرد
زغیرت غیر را در لاد آرد	نماند غیر الا ہو بر آرد
ادلفی و اذ اثبات عاری	دُخ دل سوئے بیسوی باری
کہ آنجانی فرد دست و نہ بالا	نہ آنجا جنت و نہ عیش و لا
نہ آنجا شب بود و روز روشن	نہ آنجا گلشن تاک باشد گلشن
نہ آنجا آدم و نہ نفیس الیس	نہ آنجا ماد من باشی تلخیص

واضح کہ جب سالک اذکار سے فراغت حاصل کرے۔ پورہ اشکال تصورات میں قدم رکھے ان اسرار الہیت حقیقہ نقشی الموشد پس چاہیکہ ہر وقت اور حال میں نقش مرشد یعنی صوت کو برائے ایمین مشاہدہ کرے۔ فرمایا روح اللہ داخلہ ادم علی صورۃ الانسان بنین الوب و الانسان سر کا وصفہ پس تصور مرشد کا فنا فی الشیخ کے مرتبہ کو پہنچا دیتا ہے۔ بدیت صورت مرشد بہ کما ہی ہیں
 آئینہ حسن الہی بہ بیس

اسمائے سلبی (ب) باقی اول (۱) اخراق (۲) قاد (۱) اللہ (۱) احد (ب)
 بدیع (ظ) ظاہر (ب) باطن (و) واحد (د) خالق (ح) قائم (ح) حی
 (ن) لود (ش) شکور۔ اگر طالب صادق تصور کرے۔ یعنی جو کچھ سات ذات احد
 معائنہ کرے۔ اس میں قبولیت و ایجاب کی شان دیکھے۔ اس وقت اسمائے ایجابی کو مرتبہ
 سلبیت میں سلب کرے۔ اور اسمائے سلبی کو آئینہ ادراک میں عین اسماء ایجابی خیال کرے
 اور اسماء سلبی یہ ہیں۔ باقی یا اللہ (ص) صمد یا صابر (ح) حی یا حاضر (غ) غنی یا
 غفار (د) واسع یا واحد (و) مجید یا مقتدر (ق) قدیر (ع) علی (و) دلی
 (ق) قیوم۔ (ح) حی (ن) لود (ش) شاہد۔ واضح ہو کہ غرض ان اسماء الہیہ کی بواسطہ
 سے یہ ہے کہ سالک کو نسبت معرفت کے ساتھ ذات واحد کے قوی ہو جاتی ہے۔ اور
 تصور نقش ہر ایک اسم کا بھی خالی از منفعت نہیں۔

جوہر پیکر

در بیان اشغال تفکرات صوفیہ

شغل آواز۔ اس آواز کو طریقہ صوفیہ میں سلطان الاذکار و شغل انہد کہتے ہیں اس کے تین اقسام ہیں
 اول یہ کہ باہم حرکت و وجہم سے ایک آواز پیدا ہو۔ جیسے حرکت دو ہاتھوں سے آواز نکلتی ہو
 اور ایک سے کچھ ظاہر نہ ہو۔ دوسرہ ہے کہ بغیر حرکت جسم شیف و بلا تکیہ غصراً تلق و باد کی آواز
 ظاہر ہو اس کو آواز بیسط و لطیف کہتے ہیں۔ تیسری آواز سجد ہے۔ یہ وہ ہے جو ایک طرح
 پر ہمیشہ ظاہر ہوا اس کو تغیر و تبدیل نہ ہو۔ اگرچہ تمام عالم آواز مؤخرہ الذکر سے معمور ہے۔ مگر سوائے
 اہل کے کوئی اس آواز سے مطلع نہیں۔ اخبار معتبر میں آیا ہے۔ کہ حضرت سرور عالم صلعم قبل از
 بعثت اور بعد از بعثت ساتھ اس شغل کے مشغول رہے ہیں۔ چنانچہ حضرت خدیجہ الکبریٰ
 سے مروی ہے کہ رسول صلعم قبل از بعثت قدرے طعام اپنے ہمراہ لیکر غار حرا میں تشریف لے جایا
 کرتے تھے۔ اور یہی شغل کیا کرتے تھے جس کی برکت سے صورت جبرائیل کی آنحضرت پر
 ظاہر ہوئی۔ اور وحی نازل ہوتے لگی۔ جناب سرور عالم نے نزول وحی کی بابت کسی نے سوال کیا
 آپ نے فرمایا کہ مجھ کو بھی ایک آواز مثل آواز جوش دیگ اور گاہے مانند آواز بنور غسل کے اور

اور کبھی فرشتہ بہ شکل انسان متشکل ہو کر مجھ سے ہمکلام ہوتا ہے۔ ایسا نہیں ایک آواز مثل ایک جرس کے سنتا ہوں۔ جیسا کہ حافظ شیرازی نے اشارہ کیا ہے۔

کس ندانست کہ منزل گہ معشوق کجاست

ایں قدر ہست کہ بانگ جرس سے مے آید

اور کبھی آنحضرت صلعم اذنی پر سوار ہوتے اور وحی نازل ہو جاتی۔ تو اس قدر زور ہوتا کہ ناقہ بھی خم کھا کر زمین پر بیٹھ جاتی۔ حضرت پران پیر فرماتے ہیں کہ آنحضرت ۶ سال غار حرا میں مشغل سلطان الاذکامین مشغول رہے اور میں اسی غار میں بارہ برس تک مشغول کرتا رہا۔ جو فوائد اور کائنات ظاہری اور باطنی اس مشغل سے حاصل ہوئے بیان کو باہر ہیں۔

طریق مشغلیہ ہے۔ جبکل یا مکان میں جہاں آدمی کا گذر نہ ہو سکے۔ اور نہ کسی کی آواز اُسے رات کو یاد دل کو بطور سہ پایہ پیچھ کر دونوں انامل سیما بتین سے دونوں کان بند کرے اور خیال کرے کہ کانوں میں ایک آواز مثل ریش چادر آب کے معلوم ہوگی۔ پس طالب کو چاہئے کہ ایک لمحہ اس آواز غافل نہ ہو۔ اور کل خیالات اسی طرف متوجہ کر دے تاکہ آواز رفتہ رفتہ ایسی غالب ہو جائے کہ ذکر کو جمیع جہات طہیرے اور کسی جگہ اور کسی وقت اس سے علیحدہ نہ ہو۔ بلکہ حسیقدر حجرہ یا جنگل میں وہ آواز سنائی دیتی تھی اسقدر بغیر وضع بناؤں بازار مجمع خلائق میں سنائی دے۔ اور بوقت غلبہ اس مشغل کے آواز اس کے آواز ذیل اور نفاذ پر بھی غالب ہو جاتی ہے۔ جو کیفیت اس مشغل میں ظاہر ہوتی ہے۔ وہ تحریر و تقریر سے باہر ہے۔ باقی ترکیب اسکے مرشد سے دریافت کرے۔ لائق درج کرنے کتاب کے اسقدر کافی سمجھا گیا ہے۔ بعض درویش فلفل کو روئی میں لپیٹ کر کان کے مورا نہیں رکھتے ہیں۔ تاکہ حرارت فلفل سے وہ صورت قوت پکڑے۔ بعض لوگ واسطے مزید حرارت فلفل کو پارچہ حریر پر میں لپیٹ کر کان میں رکھتے ہیں۔ اور وہ فلفل بعد گزرنے ایک سال کے امراض چشم کے لئے مفید ہے۔

مشغل آئینہ۔ آئینہ رو برد رکھ کر اپنے عکس میں خدا کا تصور کرے یعنی جیسا کہ حرکت و سکون عکس کا اس سے ہے۔ اس طرح حکم المومن مرآۃ المومن حرکت و سکوت رب وحی جو عکس رب الارباب ہے۔ حکم لا تحولہ الذی لا یاذن اللہ اس کے عکس میں موجود ہے اسکا تصور کرے العاقل تکفیت الاشارة۔

شغل مرشد آئین بن کر کے اس درجہ مرشد کا تصور کرے کہ خود مرشدین صوبت مرشد ہو۔ اور قول اپنے سر
سر زد ہوں وہ بجانب مرشد تصور کرے اور اپنے مشور کی علیحدہ اختیار کرے۔

شغل آسمان۔ آفتاب کے دو گھڑی نکلنے کے بعد بجانب آفتاب پست کر کے کھڑا ہو اور اپنے
سایہ کی طرف نظر کرے جتنے کہ وہ سایہ طویل ہو تو افق آسمان پہنچے اور آسمان کو شق کر کے دوسرے تیسرے
چوتھے کل آسمانوں کو طے کرتا ہوا بعالم معانی پہنچے۔ اور ترائی دہات کیف مدظل یعنی نہ دیکھا تو نے
اپنے پروردگار کی طرف کہ کیونکہ دراز کیا ہے سایہ پس اس وقت یہ انسان گم گشتہ بحقیقت انسانی ہیوتہ
ہو جائیگا۔ اور بالیقین معلوم کر لیا۔ اور بالیقین معلوم کر لیا۔ کہ متصرف بعالم وہی حقیقت ہے اور عالم چلند و نما
ہوتا ہے۔ اسی سے ہے۔ بلکہ تمام ظہور اسکا ہے۔ اور انسان کامل مثل شجر کے ہے جس جو سالک کے شغل
ساختہ اس شغل کو کرے۔ اسکو نور مخلوق باخلاق اللہ حاصل ہو جائے شغل عالم خفائی واضح ہو کہ کاسے
سر انسان دو حصوں پر منقسم ہے۔ حصہ آخر یعنی جانب پس معدن ظلمات ہے اور حصہ اولی
یعنی پیش سرخیز نور عقل ہے پس درمیان ان دونوں کے ایک رخنہ حد فاصل واقع ہے اور بر وقت
آغاز یوم کے جب اس وزن پر برقیق حاصل ہوتا ہے تو غفلت اور بیخودی شروع ہوتی ہے کہ آنکھیں بند
غفلت کا اثر پہنچتا ہے اور خواب غلبہ کرتا ہے پس گوش و زبان محفل ہو کر دل صنوبری پر پہنچتا ہے
اور آدمی کو یہ محسوس کر دیتا ہے اور یہی نیند ہے پس سالک کو چاہئے کہ غفلت یا اس سوراخ پر
پہنچائے اور متفکر رہے تاکہ خواب غلبہ نہ کر سکے اور تمام مغیبات مثل اسحاق و ملائکہ ماہیت
عالم صغیر و کبیر سالک پر کشف ہو جائے۔ طریق توجہ۔ مرید کو اپنے روبرو و نزدیک دو
زانو بیٹھا ہے اور کہے کہ آنکھیں بند کر کے بجانب دل متوجہ ہو بعدہ اپنے دل کی طرف متوجہ
ہو کر بہت الفائے نسبت کی کرے تاکہ مرید کے دل پر میوض غیبیہ کا اثر ہو اور ایک طرح کی
محویت اور بیخودی اس بلاری ہو اور یہ طریقہ توجہ کا اہل نقشبندیہ روزیائیسرے روز کرتے ہیں
اور جس پر توجہ اثر نہ کرے یا قلب اسکا سخت ہو اسکے واسطے یہ تدبیر ہے کہ توجہ کے وقت
اسکے دل کے پاس جلغہ روشن کر کے رکھ دے تاکہ حرارت چراغ سے قلب میں بھی حرارت پیدا
ہو بعض فقرا کے ماں اس توجہ کا یہ طریق ہے کہ مرشد مسترشد دونوں آنکھیں بند کر کے
متوجہ اور دیر تک مراقب رہیں بعد پیدا ہونے گرمی کے دل میں باہم دگر محویت ہو جاوے
لیکن طالب توجہ لازم ہے کہ قبل توجہ کے دل کو بدکشاہت جاری کرے تاکہ جلد تاثیر ہو اور
قلب جاری ہونے کی شناخت یہ ہے کہ جس وقت بجانب باطن توجہ کرے بقدر استعداد

اپنی کے انوارِ رد و سفید و سیاہ و سرخ و سبز اپنے میں مشابہہ کرے اور اگر کسی بزرگ کی قبر پر واسطے دریافت نسبت اس بزرگ کے متوجہ ہو اور بہت اُس طرف مصروف کرے تو اس وقت بھی انوارِ سرخ و سفید اور مثل اُسکے ظاہر ہوں تو معلوم کرے کہ وصل اُس بزرگ متوجہ الیہ کا بواسطہ لطیف قلب روح کے ہے اور اگر نور و دلطف یا زیادہ مخلوط ہو کر ظاہر ہوں تو وصل اُسکا ان لطائف یا زیادہ کے ہوگا۔ اسلئے کہ وصول ہر بزرگ کا بواسطت ایک لطیف کے لطائف سبعہ کے ہے جو اُسکے جسد سے متعلق ہے۔

تفکرات واضح ہو کہ طریقہ صوفیہ میں مجملہ عبادات تفکرات بھی بڑی عبادت ہے بلکہ اور عبادت ہے افضل تر ہے جیسا کہ فرمایا رسول صلعم نے تَسْفِكُ سَاعَةً خَيْرٌ مِّنْ عِبَادَةِ الثَّقَلَيْنِ وَمِنْ عِبَادَةٍ نَّسْتَعِ بِهَا بِطَانَتِي وَبَدَائِعِ آتِي كَيْطُوفِ فِكْرٍ وَتَاهِلِ كَرَامَتِهِ ہے عبادات جن اس سے یا عبادات ایک سال سے پس طالب کو لازم ہے کہ دائم الحال متفکر رہے اور غیرت اعتباری کو محو کر کے میدانِ توحید میں قدم مارے لہذا چند تفکرات اس مقام پر لکھے جاتے ہیں اگر طالب حق موافق اُسکے عبادت پکڑے اور ایک دم غافل نہ رہے تو یقین ہے کہ چند روز میں حجابِ تعنبات و تقیدات و وہم و غیرت اعتباری کا اُسکے آگے سے دور ہو جاوے اور دبیہ باطن ساتھ کھل توحید کے کھل ہو جائے۔ **تفکر**۔ انسان میں ایک خاصیت ہے کہ اگر کسی چیز کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور دیر تک اُسکا تصور کرتا رہے تو بالآخر ایسی محویت ہوتی ہے کہ خود وہ چیز ہو جاتا اور اپنے میں اور اس میں کوئی تمیز نہیں رہتی۔ پس انسان میں اس خاصیت کے پیدا کرنے سے مقصود خداوندی یہی ہے کہ انسان کی طرف متوجہ ہوں اور نقوشِ غیر اس طرح دل سے دور کر دیں کہ وہی حق جل و علا نظر آئے اور جملہ توہمات فتنانی فنا ہو جائیں اور اسوائے اللہ کچھ باقی نہ رہے۔ **تفکر**۔ جس کے نزدیک دوست دشمن نیک و بد خندہ و گریہ عطا وغیرہ عطا و عطا دوم یکساں ہوں تو وہ تمام رنج و قیود سے فارغ و آزاد ہے اور اسی کے واسطے ابدالاً بات **تفکر**۔ جس نے تعلقات دلزاد اور ارزو کو قطع نہ کیا واصلِ حق نہ ہوا اور یہ بات جب حاصل ہوئی ہے کہ دائم متفکر ہے کہ میں کون ہوں اور عالم کیا ہے۔ **تفکر**۔ جس نے جانا اور فکر کیا کہ تمام شیا حق سے ہیں اور بحرِ حق موجود نہیں اور اس فکر پر مداومت کی اُسکے نزدیک برا بھی اچھا ہے اور قالبِ عنصری اسکا صفت روح کی حاصل کرتا ہے۔ **تفکر**۔ نسبتِ مقیدات ساتھ ذاتِ حق تم کی اس سے جیسے امواج کی دریا سے عارف موج اور دریا میں فرق نہیں کرتا اور جاہل و فو کو

علیحدہ خیال کرتا ہے گو اسماء جدا ہیں مگر اصلاً ایک ہیں پس ہمیشہ متفکر ہو کہ علم اور حق سبحانہ میں مغایرت
 اسی ہے نہ ذاتی۔ عالم باعتبار یقین و تشخص ممکن ہے اور باعتبار ماہیت و حقیقت واجب فکر سالک یہ
 خیال رکھے کہ موجود ہے اور حاضر و ناظر ہے اور سوائے حق کے کوئی غیر نہیں ہے۔ عالم ظاہر و
 و باطن میں وہی ذات واحد موجود اور بدن اس فکر کے ایک دم نہ گذرے صفائی باطن قلب حاصل
 ہوگی اور ایک حالت عجیب تر یہ پیدا ہوگی اور قرار نفس اور یقین قلبی حاصل ہوگا اور غم و الم اسی
 نجات بھی پاویگا تفکر۔ طالب کو واجب ہے کہ ہمیشہ اپنے نفس ساتھ اس صفت کے ملاحظہ
 کیا کرے کہ میں لطیف اللطیف ہوں بلا کیف و کم اور زندہ اور دائم اور قائم اور عالم ہوں اور نہ آ
 خود قائم اور نہ بقالب اور مجھ کو کبھی انتقال و زوال نہیں اور نہ حرکت اور نہ سکون اور میں خود ہمیشہ
 برقرار ہوں نہ مجھ کو کسی چیز پر اعتماد ہے اور نہ امید میں تغیر و تبدل نہیں رکھتا اور نیز ابتداء و انتہا
 نہیں رکھتا۔ پس ہر عیب و نقصان سے متبر اور مساوی اللہ سے معزا اور کسی سے آمر
 و اختلاف نہیں ہے۔ آسمان و زمین میں از روئے ذات کے موجود ہوں اور سوائے میرے
 کوئی موجود نہیں اور میں ہی عابد اور معبود اور مقصود اور متکلم ہوں جو کوئی مداومت اس فکر کی
 کرے تحقیق وہ اصل ساتھ مطلوب کے ہو جاوے فکر تصور کرے کہ میں دریائے علم معرفت
 ہوں اور معدن عیش و راحت اور میں دریائے ذخائر ہوں کہ ساحل انتہا نہیں سب بار و احسن
 اور اجسام جناب اور موجیں میری ہیں اور مجھ سے پیدا ہیں اور مجھ ہی میں ہیں جو وقت میں رجز
 ہوتا ہوں تمام عالم ہوتا ہے اور بعد فنا ہو جاتا ہے اور مجھ کو وجود عدم سے کوئی تغیر و تبدل
 نہیں ہوتا نہ وجہ سے زیادہ نہ عدم سے کم (آلآن کما کان) کی شان ہوں۔

الحال مقصود تمام ذکر فکر سے یہی ہے کہ توجہ الی اللہ ہو اور ہستی انسانی کا فانی ہو کر مرتبہ بقا باللہ
 حاصل ہو جائے۔ بلیت تو مہاشا اصل اکمل انیت و بس + سودگم شود صال نیست پس
 اور یہ نعمت اس وقت نصیب ہوتی ہے جب طالب دوسو سو ماسوی اللہ کو نفی کرے اور کوئی
 دم اور کوئی لحظہ اسکی یاد سے غافل نہ رہے جیسا کہ کسی بزرگ کا قول ہے۔ **ایہات**

سرشتہ دولت لے برادر کیف آ
 دالم ہمہ جا با ہم کس در ہمہ کار
 این عمر گرامی بخارت مگر ارگو
 میدار نہ ہفتہ چشم دل جانب یار

فقط واللہ ولی التوفیق والہدایت کو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَسْمَحُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَانصَلَوْتُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ
 ابابعدہ بیچارہ زمن سید میر حسن مستم مطبع رضوی دہلی شانقان نقوش و اعمال محمد مت میں عرض
 کرتا ہے کہ کمترین نے جو اہر خمسہ مطبوعہ سابق کے جوہر چہارم و پنجم میں جو اکثر اعمال و نقوش مجربہ
 اور کتابوں سے منتخب کر کے الحاق کئے تھے۔ اب وہ حسب فرمائش چند اجباب بطور حصہ دوم کتاب
 موصوف علیحدہ کر دیئے گئے۔ اور نام اسکا احسن الاعمال حصہ دوم جو اہر خمسہ رکھا۔ اور ہر دو جو اہر باقی ماندہ
 کا ترجمہ کچھ تو شامل کتاب کر دیا گیا اور کچھ فوائد عینہ حصہ سوم میں بطور تکملہ درج کیا امید کہ جو صاحب ان سہ
 حصص کو پڑھیں۔ اور فائدہ اٹھائیں۔ دعا گو خیر سے یاد فرمائیں۔ و اللہ المستعان و علیہ التکلیان۔

باب اول اعمال افسون کے پانچ

اعمال برائے درد سر و چشم و دندان وغیرہ

جس کے سر میں درد ہو تو اسجگہ کو پکڑ کر سات بار پڑھ کر دم کرے۔ یا کاغذ پر لکھ کر درد پر باندھے۔ خدا چاہے
 آرام ہو جائے و بالحق انزلندہ و بالحق نزل یابا بد و حس۔ ایضاً اگر یا وہاب ایک سانس میں
 ۱۴ بار پڑھ کر دم کرے اور پیشانی ہاتھ سے پکڑے ہے درد جاتا رہے۔
 درد و شقیقتہ ان الله و ملکہ یصلون علی النبی یا ایہا الذین امنوا صلوا علیہ وسلم و تسلیما۔
 و عفران گھسکر کاغذ پر لکھے۔ اور سر پر باندھے۔ درد جاتا رہیگا۔ دیگر بسم الله الرحمن الرحیم کو الیہ
 الا هو العلی العظیمہ برحمتک یا ارحم الراحمین ۱۱ بار پڑھ کر دم کرے۔ اور پانچ کیلیں اور سات
 تیلیاں جھاڑو کی سر سے چھو کر تیلیاں کنوئیں میں ڈال دے اور کیلیں کنوئیں کی نند پر گانویں۔ دیگر
 یا سمعنا و نونی و اعطانی کاغذ پر لکھ کر دو کی بگ مغافق رباعی ذیل جود پر جود ٹھوکی۔ اور مرہن سے
 وعدہ کر ایوے گروعدہ کم ہو جب تک وہ وعدہ پورا نہ ہو درد ہرگز نہ ہوگا۔ (ربعلی)

درد سر و یا بز ن دندان بسین ڈو
 نیم سرد حین دردا و گوشش
 سیم راہد خلق زن اے ہمنشیں
 بہر تپ در طا بز ن فارغ نشیں

درد دندان و سر شاہ ولی اللہ نے لکھا ہے کہ میں والد مرشد سے سنا تھا فرماتے تھے کہ جب تیرے پاس کوئی دانت یا مہر کے درد والا آئے یا اسے ریاہ ستاتی ہو تو ایک تنخی یا پیری پاک لیکر اس پر پاک پیتا پھیلا کر ایک کیل سے ابجد ہوز حطی لکھ اور کیل کو حرف الف پر زور سے داب دیا کیا سورہ فاتحہ پڑھ اور درد والا اپنی انگلی درد کی جگہ پر زور سے رکھے۔ اور پھر اس سے پوچھ کہ تجھ کو آرام ہو گیا۔ اگر آرام ہو گیا ہو تو فہم المراد نہیں تو کیل دوسرے حرف (ب) کی طرف نقل کرے۔ اور دوبار سورہ فاتحہ پڑھ کر پوچھے اگر آرام ہو تو کیل جیم کی طرف نقل کرے۔ اور تیس بار الحمد پڑھے۔ یہ طریق ہر حرف پر کیل دیتا جاوے اور سورہ فاتحہ ہر بار زیادہ کرتا جاوے آخر حرف تک نہ پہنچے گا کہ آرام ہو جاوے گا۔

دیگر برائے دوحتم جردی نے حصین میں لکھا ہے کہ آشوب حیثم والایہ دعا پڑھ کر دم کرے اللھم صغی بصری واجعله العادۃ منی وادنی فی العدا ونازی و انصرتی علی من ظلمنی و دیگر جردی نے لکھا ہے کہ جسکے درد ہو تو درد کی جگہ پر اپنا دہنا اتھ رکھ کر یہ دعائیں پڑھے دم کہ یہ بار پڑھ کر اٹھا ٹھاڑ۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجْهِ هَذَا و دیگر برائے درد شکم و سرو پا چاہے کہ کلمات السَّلَامُ حَقًّا لِّلْاَسْلَامِ نہیں لکھ کر موضع درد کو اتھ سے پکڑے اور دوسرے ہاتھ سے کلمہ اعلیٰ بنو رجا کو سے کاٹے اگر درد جاتا رہے تو چھوڑ دے ورنہ پھر موضع درد کو پکڑے اور کلمہ دوم میں پھر کلمہ سوم میں چاقو مارے خدا چاہے درد جاتا رہے دیگر برائے دفع چیچک حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ نے لکھا ہے کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ فرماتے تھے جب بیماری چیچک کی ظاہر ہو تو نیلا سوت لے کر سورہ رحمن پڑھے اور جب فاتی آلا رکھا کنڈیاں پر پہنچے گرہ لگا دے اور دم کرے پھر چیچک والے کے گلے میں باندھے ایضاً اگر آیت سَلَامٌ مَّقُولٌ مِنْ رَبِّ رَحِيْمٌ ط آلیس دانہ گیسول پر ایک ایک بار پڑھ کر ہر دانہ پر دم کرے اور بچہ کو کھلا دے اگر بچہ شیر خوار ہو تو دانہ باجرہ پر پڑھ کر کھلاوے انشاء اللہ چیچک نہ ہو دیگر برائے دفعہ غل ملان سات دانہ مرچ سیاہ یہیہ اسماء سات دانہ ہروانہ پر پڑھ کر دم کرے اور ہر بار اول و آخر درد شہ یف ایک بار پڑھے اور بچہ ایک دانہ ہر روز کھلاوے انشاء اللہ آرام ہو جاوے اسماء میں یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل یا مردائیل یا قَمَائیل یا تکفیل یا یحییٰ بَابُ دُوحِ ایضاً۔ اگر اس آیت کو سفید مرغ کے خون سے لکھ کر میں باندھے غل ملان جاتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ و کئے باللہ ایاک نعبد و ایاک نستعین۔۔۔ و لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم انہ من سلیمان و انہ

بسم الله الرحمن الرحيم لا تغلوا علی واثونی مسلمین قال عفریت
 من الجن انا اتیتک به قبل ان تقوم من مقامک وانی علیہ شہد امین
 دیگر برائے ذہب طلا یعنی پسلی کا آزار اور مغلے آزار اور یہ مرض بچو نکو مثل ضیق النفس کے رہا ہے
 علامت اس کی یہ ہے کہ پسلی میں گرہ پڑتا ہے۔ اور سانس متواتر چلتا ہے۔ پس اس وقت
 چاہئے کہ رام سریزہ یعنی سر کندہ جڑ کی طرف نواگل بیکر اس سے جھاڑے اور یہ افسون پڑتا
 جاوے جب سات بار پڑھ چکے سر کندہ ناپے جس قدر بڑھ گیا سو کاٹ ڈالے بعد پھر جھاڑ
 اور ناپے غرض جب تک بڑھ کاٹتا رہے۔ افسون یہ ہے۔ نواگل کا سر کندہ کاٹوں دس
 انگل سو جائے ذہب جھاڑوں پانی پت کو جاوے دہائی حضرت شاہ نور قطب عالم کی۔
 اعمال برائے دفع نظر بد گفتار و دعائے چشم زخم انسان و حیوان بھوت
 و پری جاننا چاہئے کہ نظر ایک زہر ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے بعض آدمیوں کی آنکھوں میں زہر جاوے
 یہ نہ جانے کہ غیر کی نظر لگتی ہے۔ بلکہ بعض اوقات اپنی بھی نظر لگ جاتی ہے چنانچہ اسکا
 علاج متنعائے نے اپنے رسول مقبول کی زبان درفشاں سے بیان فرمایا تا کہ خلقت کو
 فائدہ ہو۔ چنانچہ حسن بھری نے کہا ہے کہ اگر کوئی اپنے مال یا اولاد پر نظر لگنے کا دم کرے
 تو وہ اس آیت کو جو سورہ نون و القلم کے آخر میں ہے تین بار پڑھ کر دم کر دیا کرے۔ وان
 یکاد الذین کفروا تا آخر سورہ ایضاً شاہ ولی اللہ نے قول جمیل میں کہا ہے جس لڑکے
 کو نظر لگانے والی عورت نظر لگائے جسکو واثق کہتے ہیں ایک گول بیکر چھری یا چاقو سے زمین
 پر کھینچے۔ پھر آیتہ الکرسی اور ان آیتوں کو پڑھتے ہوئے چھری کو کندل کے اندر گاڑ دے اور کہو
 کہ بیٹے چھری گاڑ دی۔ نظر لگنا والے کے دل میں پھر اسکو ڈاپ دے۔ وہ آئیں یہ ہیں۔ و
 قل جاء الحق و دھق الباطل ان الباطل کان ذھوقاً و یحیی اللہ الحق بکلماتہ
 لو کرہ البحر مون و یرید اللہ ان یحیی الحق بکلماتہ انہ علیہ بذات الصدور
 بعد یہ دعائے پڑے۔ اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر کل شیطان و ہمة و عین لامة
 یا حفیظ یا تقی یا وکیل فی کفیکھما اللہ و ہوا السميع العليم ایضا اگر نظر لگانے والا اور
 جادوگر کو کہے کہ او فلا نے اسکا نام بیکر پکارے۔ تمام اثر باطل ہو جائیگا۔ ایضاً جب نظر لگانے والا
 معلوم ہو جاوے تو اسکے دھنور استنجے کا پانی دیکھ کر چھوٹنے سے مرض دفع ہوگی۔ یہ روایت
 امام مالک نے مطابقت میں درج کی ہے۔ ایضاً۔ اسی کتاب قول جمیل میں کہا ہے کہ

دیکھ
 ذہب

نظر

صحیح مسلم میں مروی ہے کہ رسول اکرم نے فرمایا کہ نظر کا لگنا ٹھیک ہے اگر کوئی چہرہ پر غالب ہوتی تو نظر غالب ہوتی۔ اگر کوئی تم میں سے دھماکے تو منہ اسکا دھو دو۔ یعنی اگر کوئی دفع نظر کے واسطے درخواست کرے کہ منہ وغیرہ دھو دیجئے تو دھو دینا چاہئے کہ شاید تمہاری ہی نظر لگی ہو۔ بڑا نہ ماننا چاہئے۔ اور روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک خوبصورت لڑکا دیکھا۔ تو فرمایا اسی ٹھوڈی میں کالا داغ لگا دو۔ تاکہ نظر نہ لگے۔ ایسا یہ بھی شاہ ولی اللہ علیؒ لکھا ہے کہ ایک تانگا تین ماتھے باپ کر نظر زدہ کے پاس رکھے۔ اور عزیمت پڑھ کر نظر زدہ پر پھونکتا رہے پھر دوبارہ پڑے۔ اور تانگا اپنے۔ اگر تین ماتھے سے بڑھ جاوے یا کم ہو جاوے تو معلوم کرے کہ نظر لگی ہے۔ پس تین بار مگر کرنا چاہئے نظر جاتی رہیگی۔ طریقہ عزیمت کا یہ ہے کہ بسم اللہ ولا قوۃ الا باللہ یسین راوی سورہ فاتحہ تین بار پڑھ کر یہ عزیمت پڑے اور بجائے فلاں بن فلاں کے نام نظر زدہ اور اس کے باپ کا یوں عزیمت علیک ایتمنا العین التي فی فلاں بن فلاں فلاں فلاں بنت فلاں بعرض اللہ وبنوہ عظمۃ وجہ اللہ بما جرت بہ اسلم من عند اللہ اے خیر خلق اللہ محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفت علیک ایتمنا العین التي فی فلاں ابن فلاں یحییٰ اشراہیہ۔ براہیہ اذہر بنا اثبات الاندای عزیمت علیک ایتمنا العین التي فی فلاں ابن فلاں فلاں یحییٰ شہت اشہت یا قضاہ اتجا بالذی لا یتقوی علیہ الا یرض کلاماً اخرجی یا نفس السوء من فلاں ابن فلاں کما اخرج اللہ یوسف من المصنق وجعل لموسی فی البحر طوقاً والا فان تبری من اللہ تعالیٰ وادبری منک اخرجی یا نفس السوء من فلاں ابن فلاں بالقل هو اللہ احد اخرجی یا نفس السوء بالقل لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وتنزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمومنین ولوانزلنا هذ القرآن علی جبل لرايت خاشعاً متصدعاً من خشية الله فالله خير حافظاً وهو ارحم الراحمین۔ حسبنا الله ونعم الوكيل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا محمد وآلہ واصحابہ وسلم الصیفا۔ اگر یہ چیز کچھ بچے کے گلے میں ڈالے کوئی نظر نہ لگے اور ہر بلے محفوظ رہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم صلی اللہ تعالیٰ علی محمد وآلہ واصحابہ اعود بکلمات اللہ

اِنَّمَا اتَّخَذَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَعَيْنٌ كَامَّةٌ تَخْتَصُّ بِمَجْهَنٍ الْفِ الْفِ الْفِ الْفِ
 حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ اَيْضًا۔ مَنَاحِ الرِّشَادِ مِنْ بَہَا ہے اگر کسی کو نظریہ
 لگ جائے یہ افسوس پڑے۔ اللہم اذہب حرہا وبردہا ودرصہا کہ نہ کچھ قسم یا ذن^{نہ}
 اور کسی جانور کو نظر ہو گئی ہو چار بار سوراخ بینی طرف راست اور تین بار طرف چپ میں بھونکے
 اور کچھ لا باس اذہب الناس رب الناس اشفت انت الشافی لا یكشف الضر الا انت
 براکے دفع بخار۔ بَرَاءۃٌ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیزِ الْحَکِیْمِ اَللّٰہُ اَمْرٌ مَلَمٌ الَّذِیْ تَاکُلُ الْحَمَّ
 وَتَشْرِبُ الدَّمَ وَتَشْهَرُ الْعِظْمَ مَا یَعْدُ یا اُمِّ مَلَدٍ مَا نَکُنْتَ مُؤْمِنَةً فَنَجِیْ مُحَمَّدًا
 صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ دَانَ کُنْتَ یَهُودِیَّةً فَنَجِیْ مُوسٰی الْکَلِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
 دَانَ کُنْتَ نَصْرَانِیَّةً فَنَجِیْ الْمَسِیْحَ عِیْسٰی بْنِ مَرْیَمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اِنْ لَا تَاکُلُ
 لَعْلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ لِّحْمًا وَلَا تَشْرِبُ لَبِیْ لَہُ وَمَا لَا تَهْتَمِیْ لَہُ عِظْمًا وَتَحْوِیْ عَنْہُ اِلٰی
 مِنْ اَتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اَلْہَا اَخْرَجَ اِلَہُ اَلْہَا الْعَزِیزُ الْحَکِیْمُ وَلَا فَاَنْتَ بَرِئِیَّةٌ
 مِنَ الْبَدِیْعِ وَاللّٰہُ بَرِیْ مَنْکَ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنَعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
 بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَاصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَ اَمْرٌ
 عَلَیْکَ مَرْزَبَانِ عَرَبِیِّ مِیْنِ تِپ کی کیفیت ہے اور بجائے فلاں بن فلاں مریض اور اسکی نفاذ
 اَيْضًا۔ سورہ مجادلہ ہر روز تین بار عصر کے بعد پڑھ کر بخار والے پر دم کرے۔ اَيْضًا جاز کی بخار
 کو واسطے سالم پانچ چھ کوہے کا اوزار نہ لگا ہو۔ سورہ فاتحہ بکھر کر قبل بخار کے مریض کو دکھائی بخار نہ ہو
 اَيْضًا۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس کو بخار آوے یہ دعا پڑھے۔ اے اللہ الکیبیر
 اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عَرَقٍ فَعَلَّامٍ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔ اَيْضًا اگر پیری کی سوزش
 پر یا ناک کوئی ہودا و سلاما لکھ کر دروازائش جو باری کا دن نہ ہو اور بخار نہ چڑھے نیلے ٹوٹ میں
 باندھ کر گلی میں ڈالے۔ بخار سے بجات ہو۔ اَيْضًا کسی کو تپ لرزہ ہو تو سات پیل کے پتے پر یہ
 دعا لکھ کر ایک ساعت کے بعد چا دی۔ تین دن میں انشاء اللہ آرام ہو یا تمخیشا یا شعوثا یا متعبثا
 برحمتک یا ارحم الراحمین دیگر۔ تپ کے بخار و ایکور دنی کا ایک چھانا بیکرا سپر بار احمد پڑھے اور
 دین گھڑی پشیر بخار چڑھنے سے دائیں کان میں رکھے۔ پھر دوسرے بھوہ پر بار پڑھ کر بائیں کان
 میں ڈالے انشاء اللہ بخار نہ آئے گا۔ دیگر۔ اگر چوتھا بخار آتا ہو تو پیل کے سات پتوں پر یا ناک کوئی ہودا
 و سلام علیہ لکھ اور دیکھتا جائے۔ مریض ہر ایک پتے کو بعد ایک گھڑی کے چاٹے اور ڈالے

طرف سر کے پیچھے اپنے پھر دیکھنے لگے۔ دوسرا پتہ اس طرح بننا چڑھتے تک استعمال کرتا رہے
پس بننا جاتا رہا۔ تین بار کرنیسیہ یہ ترکیب مولوی محمد رمضان صاحب محدث اعمال میں لکھتی ہیں
دیگر برائے دفع مرگی۔ سفید یا سیاہ مرع کے خون سے آیہ فسیک فیکھم اللہ وهو السميع العليم
لکھ کر گلے میں ڈالے اور مرغ پکا کر حضرت پران پر کی فاتحہ دیکر صبح کو تفتیم کرے۔

ایضاً اس دعا کو پس رکھنے سے مرگی نہ آئے۔ یا علیم غیر مغلوب یا صالح غیر مقهور یا حافظ غیر
محفوظ یا ناصر غیر مشہود یا شاہد غیر شہید سبحانک یا لا الہ الا انت خلصنا من اللہ
ایضاً۔ قول الجہیل میں دفع ام الصبیان کیلئے لکھا ہے۔ کہ تانبے کا پترا بیکرا سکے ایک کنارے پر
اول ساعت یکشنبہ کو یا فقہا اذ انت الذی لا یطاق انتقامہ۔ اور دوسرے کنارے پر یا مذل کل
جبار عیند بقہر عزیز سلطانہ یا مذل کھ کر گلے میں ڈالے۔

ایضاً۔ اگر دن میں دس بار مرگی آتی ہو تو یہ اسم لکھ کر دائیں بازو پر باندھ دیں۔ بلوس یا رسالت
عاشق و اسکو بایں بازو پر باندھ۔ اخضر و الخضر و اعوذ باللہ من قزار الصبیان و لا یضرک
قوتہ الا باللہ العلی العظیم۔ اور یہ گلے میں باندھ۔ یا حنان یا منان وصلی اللہ تعالیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ
و اصحابہ اجمعین۔ ایضاً یہ تونہ گلے میں باندھ۔ حبیبش مددش ادبوش مددش مددش
مرطوش غوش سلوکاش و ہاد دنام و حاصوت سوناس فاللہ خیر حاضنہا و هو ارحم
الرحمین یا حفیظ یا رقیب یا ذکیل یا کفیل فسیک فیکھم اللہ وهو السميع العليم۔

اعمال دیوانہ کتے کے کاٹنے کا۔ قول الجہیل میں لکھا ہے کہ جس کو دیوانہ کا کتے تو ہر روز ایک
روٹی کے ٹکڑے پر کھ کر چلے بھر کھلائے انشاء اللہ زرا اثر نہ کرے انھم یکیدون کید او کید کید
مہل الکافرین اعلہم دودیداً ایضاً۔ اگر سگ گزیدہ کو کید کے عرق پر ام بار سورہ انعام
کر کے ہ تو پیدائے فائدہ ہو ایضاً یہ منتر سگ گزیدہ کا زبان پشتوں میں ایک بزرگ قنداری سے پھینچی
جائے۔ سات بار پڑھ کر پھونکے منتر یہ ہے۔ ددو ہا دہ خدا مے دہ ددو ہا دہ رسول دہ
احمد دہ محمود دہ خدا دہ مجد دیان دہ خدا دہ سبحان بابارہ

عمل سانپ کے کاٹنے کا۔ مسلم نے ابی سعید خدری سے روایت کی کہ چند اصحاب علی
مکان پر گئے ہوئے تھے۔ اتفاقاً وہاں کے سردار کو سانپ کاٹ گیا۔ ان لوگوں نے صبح کو
کہا کہ علاج کیجئے صحابہ نے کہا اگر تمہارا صاحب اچھا ہو گا۔ تو تم کو کھاد دے گا۔ تو ان کو کھاد
دینے کا اقرار ہوا۔ بعدہ ایک صحابی نے سورہ فاتحہ پڑھ کر دوسرا اچھا ہو گیا۔

ایضاً۔ مارگریہ کی پیشانی پر جو شخص مارگریہ کے پاس سے آئے اسکی پیشانی پر انگشت شہادت
 بہ بار مارے اور یہ دعا پڑھی۔ اول و آخر دو شریعتیں بار قال انھما یا موسیٰ فالھما فاذا ھما حیۃ
 ایضاً عمل حضرت شیخ زکی الدین صاحب ولاد بابا فرید گنج شکر سے پہنچا ہے اربع ہو ہند سی مسئلہ
 قطع صبح بحق شاہ نو دیندوی ہر روز مہینہ میں یکبار پڑھنے سے یا پاس رکھنے سے بڑا سا پتہ نکلیگا۔
 ایضاً۔ کسی نے شاہ غیاث الدین صاحب طوی سے پوچھا کہ میرے گھر میں اکثر سانپ نکلتے ہیں۔
 اور میں خائف رہتا ہوں فرمایا سوتے وقت سلام علیہ ایسا سین پڑھ لیا کر۔ مجرب آزمودہ ہے۔
 بچہ کو کئے ڈنک مارینکا علاج۔ ابن ابی شیبہ کی مستدرک میں عبد الغفور مسعود سے روایت ہے کہ
 آنحضرت صلعم کی انگلی میں خار کے اندر ایک بچہ کوئے کا نا۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے فرمایا لعن
 کر۔ اللہ بچہ کو کہ نبی کو چھوڑے نہ امتی کو۔ پھر ایک برتن میں نمک کو پانی میں گھول کر انگلی آسمیں
 رکھ دی۔ پھر قل ہو اللہ اور معوذتین پڑھنا شروع کیا۔ یہاں تک کہ درد جاتا رہا۔ بعض روایت
 میں سورہ فاتحہ کو بھی اسکا علاج لکھا ہے۔

منتر بچہ کو کے کا میرکا۔ کسی اصحابی نے عرض کی کہ یا رسول اللہ مجھ کو کچھ دعا مترا تا ہے آ
 نے فرمایا کہ اسکو کیا کر۔ اور لوگوں کو نفع پہنچا یا کر۔ منتر یہ ہے۔ بسم اللہ شجۃ قرینہ ملحۃ
 مجرد فقط کئی بار پڑھ کر دم کرے

برائے دفع و باطاعون۔ بعض حدیثوں میں آیا ہے کہ فرمایا آنحضرت نے کہ طاعون یعنی وبا
 ایک عذاب ہے کہ بھیجا ہے گروہ بنی اسرائیل کے اور ان کے جو تم سے پہلے تھے پھر جب تم سنو
 اس بیماری کو کسی زمین پر تو وہاں نہ جاؤ اور جو اس زمین پر جہاں تم رہتے ہو۔ واقع ہو تو وہاں
 سے تم بھاگو نہیں اور لکھا ہے کہ جو شخص وبا سے مر جاتا ہے درجہ شہادت کا پاتا ہے پس ایام
 وہاں سبحان اللہ اور درود بکثرت پڑھنا مفید ہے۔

ایضاً۔ باجارت شاہ تراب علی برائے حفاظت از وبا ہر روز سات بار بعد از نماز فجر یہ دعا پڑھا کر
 اللھم یا ولی الکلاء یا سامع الدعاء یا کاشف الضر و البلاء یا صری عنہ القھر و المرض و الوباء
 و الطاعون و القحط و السقم و الفجاء بحق محمد المصطفیٰ و علی المرتضیٰ و فاطمہ
 الزھراء الحسن المجتبیٰ و حسین شہید دشت کو بلاع یا دبا یا دبا یا دبا۔ ایضاً۔ صبح و شام
 بار پڑھ کر گھر میں چاروں طرف پھونک دیا کرے۔ وہاں ہرگز وبہ نہ آوے۔ مجرب ہے۔
 عبد اللہ کا پوت محمد جابا جابا محمد ہمارے گھر آیا

ایضاً مکان کے دروازے پر لگائے محفوظ رہیگا۔ لی حسنتہ اطعہ کھا حوالہ باع الحاطة المصطفیٰ
والہر تفلہ وانا کھما والفاطمة۔

دافع جنوں۔ صاحب اتقان نے ابی بن کعب سے نقل کیا ہے۔ کہ ایک روز میں نبی صلعم
کے پاس بیٹھا تھا کہ اتنے میں ایک اعرابی آیا اور کہہ یا رسول اللہ میرے بھائی کو جنوں
گیا ہے۔ فرمایا اس کو میرے پاس پکڑ لا۔ پس وہ اس کو پکڑ لایا حضرت نے اس کو زبردستی بھاڑ کر سورہ
فاتحہ کو پڑھوایا۔ اور چار آیت اول سورہ بقرہ کی مفلحون تک اور پارہ سے بقول کے تیسرے رکوع
سے آیتہ فتعالی اللہ الملک الحق اور ایک آیت سورہ جن کی واندہ تعالیٰ جید دینا ما اتخذ حبیباً
ولا ولداً اور دس آیتیں صافات کی عذاب واصب تک و تین آیتیں آخر سورہ حشر کی اور قل ہو اللہ
اور معوذتین پس کھڑا ہو گیا اور اچھا ہو گیا۔ گویا وہ شخص گویا بیمار ہی نہ تھا۔

برائے دفع جراحت و قروح اور پھوڑے اور پھنسی کے جس کے پھوڑا یا پھنسی یا زخم
ہو تو چاہئے کہ اول انگلی شہادت کی زمین پر رکھے۔ پھر اٹھا کر پھوڑے پر رکھے اور یہ دعا
پڑھے۔ بسم اللہ تریبة ارضنا رقیقۃ بعضنا کیشفی سقیمنا باذن دینا ہر روز یوں ہی کرے
بحکم خدا اچھا ہو جائیگا۔

برائے دفع نملہ۔ نملہ ایک پھوڑا ہے۔ جہاں پہاویں ہو اس میں چوٹیا پھرتی معلوم ہوتی ہیں۔
پس چاہیہ کہ متر بالاکو ایک لکڑی پر پڑھ کر سرکہ تیز میں گھسے۔ اور اس پھوڑے پر لگائے۔
دیگر برائے دفعہ کتھہ مالہ۔ جس کی گردن میں ہو تو ایک چمڑے کا تسمہ مریض کے قد کے موافق
یکراہ گروہے ہر گروہ پر یہ دعا پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اعود بعزۃ اللہ وقوۃ اللہ
وعطۃ اللہ وبرہان اللہ وسلطان اللہ وکنت اللہ وجواد اللہ وامان اللہ وحرز
اللہ وصنع اللہ وکبریاء اللہ ونظر اللہ وبرہاء اللہ وجلال اللہ وکمال اللہ لا الہ الا
محمد رسول اللہ من شرمہ اجد

برائے دفع سرخباد۔ اس دعا کو سات بار پڑھے۔ اور اشارہ کرتا جاوے پڑھتے وقت
بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم صل علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم
بسم اللہ العظیم الحکیم الکریم الرحمن الرحیم رب العرش العظیم بعزۃ اللہ وقدرۃ اللہ
وسلطانہ ایتھا الحرة جاءتک جنود من السماء وقال سلیمان ایتھا الرحیمہ احبیبی
واسعی اللہ فخر لہ محب واسعی اللہ فمالہ من ملبیاء ومآلہ من غایب بسم اللہ واتسلا

الطیب علیہ السلام اللہ بکفیک واللہ یشفیک من کل داء یؤذیک ومن کل افة
تعتوبک لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ
محمد و آلہ واصحابہ اجمعین وسلم تسلیماً کثیراً کثیراً برحمتک یا ارحم الراحمین
ترجمہ: کتاب منتخب الانوار میں منقول ہے کہ سرخ یا دایک بیماری ہے کہ اکثر بچوں کو ہوتی ہے
اور دوسرا طرح کی ہوتی ہے اور دوسرا طرح کی ہوتی ہے ایک سزار کیواسطے یہ افسون ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُم طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا
خَالِدِينَ أَخْرِجْ بَاذَنَ الرَّحْمَنِ يَا سِرْخْ بَادَا خْرِجْ بَاذَنَ الرَّحْمَنِ يَا شَيْهْ بَادَا خْرِجْ
بَاذَنَ الرَّحْمَنِ يَا سَبْزْ بَادَا خْرِجْ بَاذَنَ الرَّحْمَنِ يَا خَامْ بَادَا خْرِجْ بَاذَنَ الرَّحْمَنِ يَا
بَلِيدْ بَادَا خْرِجْ بَاذَنَ الرَّحْمَنِ يَا هَفْتْ دَنْكْ بَادَا خْرِجْ بَاذَنَ الرَّحْمَنِ يَا هَمَّةْ
بَادَا بَاقِي وَتَنْزِلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَدَرَجَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ
إِلَّا خُسَارًا وَبُحْرَمَتِ جَلَالِهِ وَجَمَالِهِ وَكِبَرِيَّائِهِ أَخْرِجْ بَاذَنَ الرَّحْمَنِ وَبُحْرَمَتِ
تُورِيتِ مُوسَىٰ وَانْجِيلِ عِيسَى وَزُبُورِ دَاوُدَ وَفِرْقَانِ مُحَمَّدٍ مَصْطَفَىٰ صَلَ
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبُحْرَمَتِ طَهٍ وَبِشِيرِ دَفْعِ شَوْلِ فِرْعَانَ خَدَايْتَعَانِي
وَبُحْرَمَتِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَبَاقِي أَعُوذُ بِكَامَتِ اللَّهِ التَّكْمَةِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّهَا مَتَّةً وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَا مَتَّةَ لَهَا بِحَقِّ أَهْلِهَا شَرَاهِمًا
أَذْنُوْنِي أَجِيًا وَحَيْثُ يَا غَافِرِيَا غُفُورِيَا غَفَارِيَا غَفَارِيَا غَفَارِيَا غَفَارِيَا غَفَارِيَا غَفَارِيَا
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ - پس یہ کاغذ پر لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈالے
اور صبح کو تین بار پڑھ کر دم کر دیا کرے۔ چالیس روز میں انتشار اشد نہ آئے ہو۔

آیت یکم۔ اور عورت کے گلے میں ڈالے ولو ان ترا ناسیرت به الجبال او
قطعت به الارض او کلم به الموتی بل لله الامر جمیعاً

انصفاً۔ چالیس لونگوں پر سات بار اس آیت شریف کو پڑھے اور بعد فراغت حیف کو سوتے وقت ہر روز ایک لونگ کھائے۔ اور خاوند پاس جاوے۔ بعد لونگ کھانے پانی نہ پیوے آیت یہ ہے۔ اذکظلمت فی بحر لحي يغشاه موج من فوقه سحاب ظلمت بعضہ فوٹہ بعض اذا اخرج یدہ لم یکید میراھا و عن لم یجعل الله له نورا فاعلمکہ

من یوفدہ - ایضاً برائے حمل بعد غسل حیض کے حروف اللہ و رحمن مشک و زعفران و گلاب
 گھسکر علیحدہ علیحدہ ایک چینی کی رکابی پر لکھے۔ اور تین دن پلا یا جاوے۔ حاملہ ہو من بطن لاف الاسرار
 ایضاً تین روز تک دو پیٹھی روٹیاں پکا کر گلاب و زعفران سے دونوں پر یہ آیت لکھے۔ ایک غاوند
 اور ایک عورت تین روز تک کھا دیں۔ بعد غسل حیض کے میسر ہوں۔ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 یا ایہا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدة وخلق منها زوجھا و بث منها
 رجلاً کثیراً و نساء و اتقوا اللہ الذی تساءلون بہ و الا لاحرام ان اسہ کان علیکم دمیماً
 ایضاً۔ یہ آیت کاغذ پر لکھیں اور ستہ برتن میں پانی بھر کر وہ کاغذ الدیں اور بعد غسل حیض روز
 شنبہ سے دونوں مرد و عورت سات روز تک وہ پانی پیویں اگر پانی کم ہو جاوے اور ڈال دیں اور
 آیت اول آیت شریفہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللہم انی اسئلت والی شہدک
 انت الذی لا الہ الا الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفو احد
 محبت محمد و علی و فاطمہ و الحسن و الحسین ان ترزقنا اولد اصلاً طویل
 العمر و صلہ اللہ علی سیدنا محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم
 الراحمین۔ ایضاً برائے حمل فرزند بعد غسل حیض یہ تویذ لکھا عورت اپنی کمر میں باندھ
 روزے نیک ہو۔ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یھب لمن یشاء الذکور او یزوجهم
 ذکراناً و اناثاً و یجعل من یشاء عقیماً انہ علیہ قدیر و صلہ اللہ علی خیر
 خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔
 برائے عقیقہ یعنی باسنجھ عورت کیواسطے کاغذ پر کچھ کرات روز تک پلائے بِسْمِ
 اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللہم تخلقکم من ماء مہین فجعلنہ فی قواہم کین ان قدر
 معلوم العمر محمد و فاطمہ الزھراء و آلہ اجمعین
 ایضاً کاغذ پر دو دفعہ لکھے۔ ایک عورت کو پلائے اور ایک بازو پر باندھے۔ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ
 الرَّحِیْمِ یا یحیی خذ الکتاب بقوة و اتینہ المحکم صبیئاً
 ایضاً۔ بعد نماز کے جو شخص کہیں بار روزانہ پڑھے خدا تعالیٰ فرزند نیک عطا کرے بِسْمِ اللہِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ آمین لا الہ الا هو الحی القیوم عجزت اسمک الاعظم ان
 ترزقنا ابناً صالحاً طویل العمر
 دیگر واسطے حمل کے مشک و زعفران سے سات تویذ لکھے۔ اور بعد غسل حیض کے بوقت میسری

القت ما ذہبا وتخلت لقد کان فی قصصہم عبرۃ لاولی الالباب ما کان
 ینتری ولكن تصدیق الذی یدیدہ وتفصیل کل شی وھدی ورحمۃ لقوم
 یؤمنون اللھم یا خالق النفس من النفس یا ارحم الراحمین۔

برائے فرزند زنیہ۔ جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکانہ جنتی ہو۔ تو قبل تین مہینے حل کے
 ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے۔ اور عورت کی کمر میں باندھے۔
 خدا چاہے لڑکا ہوگا۔ اللہ یرکب ما تحمل کل انثی وما تقبض الا حاموا ما تزاد و
 کل شیء عندہ بمقدار عالم الغیب وان شہادۃ الکبیر المتعال یا ذکریا انا
 نبشرت بغلام باسمہ یحیی لم نجعل من قبل سمیاً۔ بحق مریم و عیسیٰ
 ابنا صائحا طویل العمر بحق محمد و اللہ و اصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین
 ایضاً۔ جو عورت لڑکانہ جنتی ہو اس کے پیٹ پر گول لکیر ستر بار کھینچے ستر بار بار
 انگلی پھیرنے کے ساتھ یا متیں کہے۔

برائے افزونی شیر عورت یہ آیت کاغذ پر لکھا ایک عورت کے گلے میں ڈالے اور ایک
 پانی میں گھول کر سنتے بھر پلائے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ وظللناھا لھم فمھما
 ذکویہم ومنھا یا کلون ولھم فیہا منافع ومشادۃ افلا یشکرون۔
 ایضاً۔ سورہ حجر یا سورہ یسین ایک کاغذ پر زعفران سے لکھ کر پلائے دودھ بہت ہو۔

عَلَمِ زَائِنَةِ عَمْرِو بْنِ قَدْرَتِ بْنِ رَجَاءِ

یعنی جو شخص نامزد ہو یا بندہ کروا گیا ہو۔ دور و نہ پان پر اسم لکھ کر غیر کتبہ چونہ کے تولہ بھر
 شہد اور قدر سے مشک زعفران کے ساتھ کہائے۔ انشاء اللہ مرد ہو جائے روز اقل بسم
 اللہ الرحمن الرحیم یا قیوم و صلے اللہ علی محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین۔ الھی
 بحرمت محمد و علی و فاطمہ و الحسن و الحسین ان تعافینی من العنۃ و
 تقدلی علی الجماع الحلال و صلے اللہ علی محمد و اصحابہ اجمعین۔
 و سر دن۔ حم عسق یا صمد یا فرد یا ذا الجلال و الاکرام لا الہ الا انت سبحانک
 انی کنت من الظالمین ان تعافینی من العنۃ و تقدنی علی الجماع و

صلی اللہ علی محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔

برائے مجلس ہول۔ پیشاب بند ہو گیا ہو تو یہ آیت شریف کھ کر لعین کے شکم پر باندھو
اور دوسرے کو پلائے۔ واذا استسقی موتی بقومہ فقلنا اضرب بعصا الحجر
فانفجرت منه اثنتی عشرة عینا۔ ایسا۔ اگر کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو۔ یا درگاہ یا
سنگ مثلاً ہو تو یہ انسون کاغذ پر لکھ کر پلائے یا سات بار پڑھ کر دم کرے۔ دنبا اللہ الذی
فی السماء تقدس اسمہ فی السماء والارض کما رحمتک فی السماء فاجعل رحمتک
فی الارض واغفر خویتنا وخطایانا انت رب الطین فانزل شفاء من شفائک
ورحمۃ من رحمتک علی هذا الوجع ویگر واسطے تیزی ذہن کے۔ جسکے تیزی
ذہن۔ وحفظ قرآن منظر ہو تو شب جمعہ کو آخر شب یا اول شب چار رکعت نفل پڑھے۔
اول میں بعد فاتحہ سورہ یسین اور دوسری میں سورہ دخان اور تیسری میں الم تنزیل السجدہ اور
چوتھی میں تبارک الذی بعدہ خدا کی حمد و ثنا کرے۔ اور حضرت پروردگار بھیجے۔ اللہم ارحم
یتیم المعاصی ابدکما ابعثنی وان الکف ما لا یعیننی واذرقنی حسن النظر
وتمایک منیک عانی اللہم بیدیع السموات والارض والجلال والاکرام و
افصوہ الی لا ترام اسئلک یا اللہ یا رحمن یا رحیم بجلالت و نور بکتابک ان
ذکر قلبی حفظ کتابک کما علمتنی واذرقنی ان اتلوک علی النوال الذی یوقیہ
عنی اللہم بیدیع السموات والارض یا ذ الجلال والاکرام والعزۃ لیتی لا ترام
اسئلک یا اللہ یا رحمن یا رحیم بجلالت و نور بکتابک ان تنور بکتابک لجمہری و
ان تطلق بہ لسانی فان تفرج بہ عن قلبی فلیس فی صدہی وان تستعمل
بذنی فانہ لا یعیننی علی الحق عزائک وکافرتی الا انت وکافرتی الا باللہ العلی
العظیمین موبسات جمعہ تک پڑھنا چاہئے۔ برائے تیزی ذہن یعنی کی رکابی یا کہ غزیر
زعفران سے لکھ کر آیت سات روز تک پلائے۔ خدا چاہے ذہن اور حافظہ تیز ہو جائے
نسبہ اللہ الرحمن الرحیم رب اشترحنی صد برائی و سیرنی امری واخلل عقدہ
من لسانی یفقهوا قوئی۔ ویگر جیسا حافظ ناقص ہو اور قرآن شریف کے کچھ اون جانے
نہیں ہو تو سوئے وقت ہمیشہ در آتیں سورہ بقرہ کی پڑھ لیا کرے چار آیتہ اول کی آیتہ
آخری خاندان کا و تین آیتیں آخری سورہ بقرہ کی پڑھ لیا کرے۔

دیگر۔ برائے دفع بد خوابی۔ جو کوئی سونے میں چوک پڑتا ہے۔ یا نیند نہ آتی ہو۔ اور خوف معلوم
 ہوتا ہو تو یہ کلمات کہا کرے اَعُوذُ بِكَمَلَّتِ اللہُ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ
 وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَيُخْرَجُونَ۔

ایضاً۔ واسطے بد خوابی کے یہ دعا مجرب ہے اللھم غارب النجوم وھذان العیون
 وانت حی قیوم لا تأخذہ سنین ولا نوم یا حی یا قیوم اھد لیلی واما حینی۔
 ف۔ حدیث میں ہے کہ شام کو بچوں کو یا رب نہ بچھے دو۔ کیونکہ اس وقت شیطان بھیلے ہیں
 آنکھ کھیلنے کی دعا جس کی آنکھ صبح کو نہ کھلتی ہو۔ یا جب وقت اُٹھنے ارادہ ہو۔ اور
 نہ اٹھ سکے تو سو تو وقت یہ آیت پڑھ کر دعا مانگ لیا کرے کہ فلا نے وقت میری آنکھ کھل
 جائے۔ ان الذین امنوا و عملوا الصالحات آخر سورہ کہف تک

دیگر۔ برائے دفع لاغری اطفال یعنی بچہ کو سو کھا لگ گیا ہو تو ساف روز تک ایک سزار چھ
 سو بائیس بار یہ افسون قدس بیاہ پر پڑھ کر بچہ کو کھلائے اور لقوہ و سرخ بادہ و باکھن
 اقسام درودوں کی واسطے اگر باقی پر سات بار پڑھ کر درین کے منہ پر مارے انشاء اللہ فائدہ
 ہوا فوس یہ ہے۔ ارحم الراحمین آب زدم خشک شو محمد رسول اللہ از دنیا برنت
 تو نیز ناپید شو بکن لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

برائے گریہ اطفال۔ اس دعا کو کچھ کر گئے میں باند ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم
 ارجبت ان اصحاب الکھف والرفیقہ کانوا من ایتنا عجبا۔ قل کو تو حجارۃ
 اَوْحَدِیْۤ اَوْ خَلَقَہَا یَکْبُرُ فِی صُورِکُمْ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَاَوَّلَہِ مِنَ اللّٰہِ وَآخِرَہُ
 مِنَ اللّٰہِ وَلَا یَعْدُکُمْ عَلَیۤ اَمْرِ اللّٰہِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

برائے کھنا دل نصیب و خزان۔ تاکتہ الرزق کی شادی کے لئے یہ آیت شریف کچھ کر
 گئے میں واپس اور بعد از نماز درگھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم و ینصرت اللہ نصر
 عزیزاً لِّنُصْرَتِ اللّٰہِ وَفَتْحِ قَرِیْبٍ وَنَصْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَکُمْ
 اَنْفَتِ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا لِیَغْضَلَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقْدِرُ مِنْ ذَنْبٍ وَمَا تَا
 خِرُوْنِمْ نَعْتَدُ عَلَیْکَ وَیَهْدِیْکَ صِرَاطًا مُسْتَقِیْمًا و ینصرت اللہ نصر اعز
 ھو الذی انزل السکینۃ علیہم و انا بہم فتحا قریباً۔ و عندہ مفاتیح الغیب
 لا یعلمہا الا ھو۔ و فتحت السماء فكانت ابوابہ اذ جاء نصر اللہ و الفتح

وہو واعلم برحمتک یا ارحم الراحمین

برائے دفع سرخی بدن اگر کسیک بدن سرخ ہو جائے یا چٹے پڑ جائیں تو یہ منتر تمہیں ۱۲ بار پڑھ کرے۔ اللہم صل علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم بسم اللہ العظیم
الحکیم الکریم الرحمن الرحیم رب العرش العظیم بعزۃ اللہ وقدردتہ وسلطانۃ
انتہا الریجۃ احیی داعی اللہ تعالیٰ ضالک من ملجاء یومئذ ومالہ من نکیہ
بسم اللہ وبالثنا الطیب علی اللہ اللہ یکفیک من کل داع یوذیات ومن کل انہ تعزیک
لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ و

اصحابہ اجمعین وسلم تسلیما کثیرا کثیرا برحمتک یا ارحم الراحمین۔
برائے جمیع امراض بعض کتب میں آیا ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو
تو جبرائیل یہ منتر پڑھا کرتے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ادقیک من کل شی یوذیات
ومن کل عین او حاسد اللہ یشفیک بسم اللہ اذ قیل۔ ایضا۔ شاہ ولی اللہ صاحب
نے لکھا ہے کہ میں نے اپنے والد ماجد سے کہ چھ آیتیں قرآن شریف کی کہ جنکو آیات
شفاعتیہ ہیں ہر مرض کیلئے مفید ہیں جینی کے برتن میں لکھا ہر مرض کو پلاوے۔ (۷) ویشف
صدور قوم مؤمنین (۲) وشفاء لما فی صدورہم من یخرجہم من بطونہا شراب مختلف
الوانہ فیہ شفاء للناس (۳) ونزل من القرآن ما ہو شفاء ورحمۃ للمؤمنین (۴) واذا
مرضت فہو شفیق (۵) قل ہو الذی امنوا ھدی وشفاء (۶)

برائے دفع جملہ بیماریاں۔ حاکم نے ابوہریرہ سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ مجھ
پر سختی یا تکلیف ہوتی تو کہتے جبرائیل علیہ السلام کہ یا محمد کجا کرو تو کلت علی الحی الذی لا
یموت والحمد للہ الذی لم یخذ ولدًا ولم یکن لہ شریک فی الملک ولہ مکن للہ ولی
من الذل وکبر تکبراً۔ جس پر سورہ انعام آیت ۱۰۱ تک پڑھے شفا پائے۔

برائے دفع اثر بیماریاں۔ اگر کسی بیمار کو دیکھا کہ وہ پڑھ لیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ بیماری
موت نہ ہو۔ اللہم انی اعوذ بک الحمد للہ ما فانی ما ابتلاک بہ وفضلنی علی کثیر من خلقک
تفضیلاً۔ اعمال آسیدب زدہ یعنی جن کھجوت آتا ہے اور اس کے پکڑنے
کے بیان میں۔

آسیدب زدہ کے بایں کان میں یہ آیت پڑھے۔ ولقد تناسلنا من نوح وعلیٰ علیہ السلام
انما

دیگر۔ مریض کے کان میں اذان دیکر سورہ فاتحہ اور مؤذنتین اور آیتہ الکرسی اور سورہ طارق اور
 سورہ حشر ہوا بعد الذی سے آخر تک اور سورہ صفات تمام پڑھے۔ آسیب جل جاوے۔
 دیگر۔ آسیب زدہ کے کان میں سورہ مومنون کا آخر افسحبتہم سے تمام سورہ تک پڑھنا مفید ہو۔
 دیگر۔ پاک پانی پر سورہ فاتحہ اور آیتہ الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورہ جس کی کذباً تک پڑھ کر اس کے
 منہ پر چھینے دے۔ ہوش میں آ جائیگا۔ اور جس مکان میں آسیب ہو۔ اُسکے چاروں طرف چھروں کے
 آسیب جاتا رہیگا۔ آسیب کے حاضر کرنے اور دریافت کرنے کے بیان میں
 واضح ہو کہ ہر عامل کو چاہئے کہ جب ایسے مریض کو دیکھے تو پہلے امتحان کرے کہ خلل آسیب دیو پوری
 کا ہے۔ یا کوئی مرض ہے۔ کیونکہ اکثر اوقات مرض بھی مشابہ آسیب کے ہوتا ہے۔ پس جب معلوم
 ہو جائے تب دست اندازی کرے۔ اور طریق امتحان یہ ہے۔ کہ آسیب زدہ کو اپنے رد و ردو
 زانو بٹھا کر ہاتھ اُس کے آگے رکھے۔ پھر ایک تختہ پر ۶ دائرے کھینچے۔ اور اس میں بجائے خود ایک
 طرف نشان مرض و جودی اور ایک طرف فعل آسیب دیو پوری و ڈائن و بھوت اسطور پر لکھے۔
 کہ مریض کو معلوم ہو بعد یہ عزیمت ۹ بار پھول یا جو یا سرول پر بنولوں یا خاک پر پڑھ کر دم کرے اور
 اور ایک دو دانہ یا پھول مریض کے ہاتھ پر مارے۔ ایک ساعت تک اور وہ تختہ نشانی اُسکے
 آگے کرے۔ اگر اس کو لرزہ ہو۔ اور ہاتھ اٹھے۔ پس جس نشان سے نشانی پر پڑے۔ وہ خلل ہے
 اگر بدن اسکا بھاری ہو جائے تو آسیب ہے۔ ہلکا رہے تو بیماری ہے۔ عزیمت یہ ہے۔
 عنہت علیکم بما عزمہ سلیمان واثہ من سلیمان واثہ لبم اللہ الرحمن الرحیم
 الاقلوا علی واثونی مسلمین۔ ربطاً بطاعتی کہ بعض و بحق حصصی جلیوش مرہوس
 اداد دس حیوش سلموس سلموس سلموس مرطوس مرطوس مرطوس بحق سلیمان بن
 حاوڈ علیہما السلام لیکن ہر عامل کو چاہئے کہ اول اپنی محافظت کرے تاکہ اس پر کچھ گزندہ آئے
 برائے محافظت الحمد یکبار اور آیت سورہ بقرہ اول سے مفلحون تک اور آیتہ الکرسی خالہ دن تک اور
 اور یسین اول سے صراط مستقیم تک تین تین بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر پھونک کر منہ پھیرے۔
 دیگر۔ کالیداس حکیم سے نقل ہے کہ اگر کوئی شخص ان اسماء کو بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ ہر
 آسیب سے محفوظ رہے لبم اللہ الرحمن الرحیم لبم اللہ بلیثمان الرحمن ابن شمان الرحیم
 حیث شمان دیگر۔ بسن بلدی شہم پیش ان تینوں کو ایک جگہ کر کے یہ عزیمت تیرہ بار پڑھ کر
 آسیب زدہ پر دہونی دے۔ ایوقت آسیب آجاوے۔ اور سر بھاری اور جسم لہزان ہو جائی

اگر یہ لہر نہ ہو تو بیماری وجودی ہے۔ عزمیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم برعت بعزۃ
 اللہ وقد راتہ استفتی استفتی فہوش فہوش قرۃ شت قرۃ شت ہر با
 ہر با بویا احضر وا احضر وایا اصحاب الجن والشیطن من جانب الایمن والا یسر
 ومن جانب المشارق والمغرب بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اگر یہی عزمیت
 ۱۳ بار پھول پر پڑھ کر نگھاوے فوراً آسیب حاضر ہووے۔ ایضاً۔ واسطے حاضر کرنے دیو کے
 اول چاہئے کہ چاروں طرف مریش کے عود وغیرہ منڈل اور خوشبویات جلاو اور یہ عزمیت
 پھول پر پڑھ کر نگھاوے۔ ایوقت حاضر ہو جاوے۔ وہ عزمیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن
 الرحیم عزمت علیکم یا بکتاؤش ملک ابجیش والمغرب والجمع بحق ابی عم وجحق
 ابوک وجحق رب ابوک جملہوش اخوات وجحق ابنک الملک ابنک یحییٰ یحییٰ قرشا طر شطا
 ساعة ساعة لهولة لهولة لهولة حطاً حطاً یسیراً یسیراً عجلاً عجلاً یا بکتاؤش بحق لا الہ
 الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ایضاً۔ اگر آسیب کو حاضر کرنا ہو تو یہ عزمیت ۱۱ بار پھول پر دم کر کے
 نگھاوے اور دو ایک پھول پر مارے۔ فوراً آسیب حاضر ہو اور اس عزمیت کا نام عزمیت سلیمانی
 ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم فتحو نک فتحو نک حبیبک حبیبک الہ
 الم صفاً اساً اساً بللاً طلمسا طلمسا سودا سودا کھلا کھلا کھلا کھلا کھلا کھلا
 مھلا مھلا مھلیا مھلیا شد یا شد یا نبیاً نبیاً بحق خاتمہ سلیمان بن داؤد علیہما
 السلام احضر وامن جانب المشارق والمغرب ومن جانب الایمن والا یسر
 بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ وجحق عرش اللہ وکرسیہ برائے آسیب
 عزمیت سات پڑھ کر دم کرے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم جلیلا جبارا شمساً قمر اطلوگا
 ربارا ایطا الوش باسم ملک قہار باسم ملک جبار باسم ملک ملک شری السماء
 ترسید و حاضر شوید بحق آن نام کہ آدم صلی اللہ خواندہ و بحق آن نام کہ نبی اللہ خواندہ و بحق آن نام کہ
 داؤد خلیفۃ اللہ خواندہ و بحق آن نام کہ اخیل ذبیح اللہ خواندہ و بحق آن نام کہ عیسی روح اللہ
 خواندہ و بحق آن نام کہ محمد حبیب اللہ صلی اللہ خواندہ و بحق آن نامہا و بعزت جہ و جلال این نامہا و
 بعزت این نامہا حاضر شو۔ دیگر۔ پیشانی آسیب زدہ پر یہ عزمیت لکھے آسیب دفع ہو جائے
 بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم یا مسخرہما اجبتہما اجبتہما سلیمان بن
 داؤد علیہ السلام و انت من الہا تقین ظہا کتاب من اللہ العزیز الحکیم

بِرَحْمَتِكَ يَا اُدْحَا الرَّحِمَيْنِ الْاِثْنَيْنِ عَزَمْتَ سَاتِ بِاَیْهِ لَوْ پَرِیْزْدَه کَرِ اَیْسِب زِدَه کے سر پر رکھے
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتَ عَلَیْکُمْ یَا صَالِحَاتُ الْاَدْوَارِ فَقَطْرَتِشْ صَارَتْ عَا
 احضری وایا صاحب الجن والشیطن من جانب الایمن والا یسری ویکریه عزیمت کیں
 پھر لوی پر پڑھ کر اُس کے آسب سے عزمت علیکم یا معشر الجن والادوار وصاحب لیسکر
 الوساوس الخناس من جنود الایلیس بحرمت میمون زنگی و بحرمت میمون
 حیثے و بحرمت میمون نوبی و بحرمت میمون ابن میمون من الاعوان
 الهندی اخرج من البر والبحر واخرج من الشجر والاشجار واخرج من الکین
 والاکبات واخرج من الوادی واخرج من الماکر والعفیت واخرج من
 الجن والجین واخرج من کل مکان بحق خاتم سلیمان بن داؤد وبحق اصف
 برخیا وبحق رب فطوش شیطان من الشیطان و بحرمت محمد بن المصطفی
 صلی اللہ علیہ وسلم یا هو قتل یا هو قتلان یا قتلان یا هو قتل یا هو قتل
 یا عجز امر الصبیان خذ هذا یا شد الاخذ بحق توریت موسیٰ و انجیل عیسیٰ
 و زبور داؤد و فرقان محمد بن المصطفیٰ و بحرمت جمیع الانبیاء والمرسلین
 سلام قولاً من رب الرحیم و امتداد البوم ایہا المجرمون المرء عہد الیکم
 یبنی ادم الا تقعد الشیطن انہ لکم عدو مبین و ان اعبدنی هذا صراط
 المستقیم بحرمت ابن نامنا زرد بر آبر۔ **حصار برائے آسب**۔ حصار تیس بار چھار
 چھری پر پڑھ کر آسب زہ کے گرد حلقہ کھینچے۔ آسب بھاگنے نہ پاوے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ گرو بخور سزار و سزار حصار بار محمد رسول اللہ گرد آں حصار ستم قفل لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ محمد
 رسول اللہ صم بکم عمنی فہم لا یرجعون۔ **فعل دیگر**۔ جب آسب حاضر ہو جاوے
 اور حصار کیا جاوے تو اس سے نام پوچھے۔ اگر اس سے نام بتایا اور کہا میں جاتا ہوں مجھ کو چھوڑ دو
 تو اس سے پوچھنا چاہئے کہ کس طرح جاؤ گی۔ اگر اُس نے کہا ازراہ منہ کے جاؤنگی۔ تو کہنا چاہئے کہ
 اس شیشہ بارتن میں آج غفیکہ جو کچھ وہ کہے اُسکے برعکس کرے۔ پس اگر شیشہ میں آ گیا۔ اور عاجز
 آکر سب شرطیں قبول کیں تو چھوڑ دینا لازم ہے۔ اور اگر قبول نہ کرے تو یہ آیت سات بار یا زو
 تیل پر پڑھ کر آسب زہ کے منہ پر مارے۔ یا جو یا نبولہ بانی میں بھگو کر سپر پڑھے اور دھپا
 بار سخت سخت منہ پر مارے فوراً شرائط قبول کرے۔ اور چلا جائے۔ کلام ربانی یہ ہے

[illegible]

اور جو پوچھنا اور سوال کرنا ہو سوال کریں۔ وہ جواب دیگا۔ اور اگر سوال یہی کے دوسرے آدمی پر حضرات کرنی ہو تو لڑکی نابالغ یا عورت پر کرنا چاہئے۔ عزیمت یہ ہے۔ عزیمت علیکم احب یا مہلا ثیل یا عما فیل یا تقنا ثیل یا سائیل اقسمت علیکم احضروا المسخرات والحاضرات بحق فہموش تشلیقا تشلیقا حرقوش عد قوش عد قوش صرطوش تشفیثا تشفیثا ارقوش اوقوش ھدوش ھدوش یا معشر الجن والارواح والتیاطین احضروا من جانب المشارق والمغارب احضروا من جانب الجنوب والشمال احضروا احضروا یا فترے عیشتاہ حاضر شو بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ نقش یہ ہے۔

۴۴	۴۴	۴۴	۴۴
۴۴	۴۴	۴۴	۴۴
۴۴	۴۴	۴۴	۴۴
۴۴	۴۴	۴۴	۴۴

آپؐ در بدن فلاں بر آئیب و بھوتے و پڑیل وغیرہ کراید امبد گرفتہ بسوز۔ بحق بکتا نوش حاضر شو حاضر شو۔ دیگر۔ برائے دفع جن از کتاب میر محفوظ علی صاحب بہت مجرب ہے چنبلی کے تیل پر سورہ لیلیٰ تین بار اور وصا دمیت اذ میت و لکن اللہ دے یا قوی یا قاهر یا قہر یا قہر

الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاهر قہر و ادفع اعدائک فغزت الی اسد اللہ من القاہرین۔ ایکبار۔ اور سورہ الم ترکیف اور ناد علی تمام بعدہ
شاہ مرداں شیرین دال قوت پرودگا
شاہ مرداں شیرین دال صاحب دل خوا
شاہ من سلطان عالم سید اکبر
لا فنی الاعلی لا سیف الاذوالفقار
مر بلائے دور باشد این نجان بغداد
خاطرم راجع کن یا غوث اعظم و غیر
بعد بر ہمار قل اور سورہ فاتحہ ہے آمین اور آیتہ الکرسی ان سب کو بغیر پڑھ کر تیل پر دم کر اور آئیب زد پر سے سر ناف تک سے خدا چاہے آئیب جاتا رہے۔ اور باقی پلینے اور تعویذ واسطے دفع آئیب کے باب انقوش میں لکھے جاتے ہیں۔ نو عدد بیکر اعمال پائے اشیاء گم شدہ و مشتاقین دزدان کی کوئی چیز جاتی رہے۔ یا حنیظ ۱۱۹ بار پڑھے پھر آیت یاسی انما ان تلک مثقال حبۃ من خردل فتکن فی صحیفۃ او فی السموات او فی الارض یا ت بہا اللہ ۱۹۰ بار پڑھے۔ تو گم شدہ چیز دستیاب ہو۔

برائے دفع دُزد۔ سورہ بنی اسرائیل کی پہلی آیت یعنی قل ادعوا للہ وادعوا للرحمن
ایماناً تدعوا سے اخیر سورہ تک پڑھا کرے یا گھر میں لگا رکھے اور جبکہ سوداگری کا مال بھیجے تو اس
میں یہ آیت لکھ کر ڈال دے۔ چوری اور رزنی سے مامون رہے۔

دیگر چوری نے اپنی کتاب میں لکھا ہے۔ کہ جس کی چیز گم ہو جائے یا بوندی غلام بھاگ
اسکو چاہئے کہ دو گانہ نماز پڑھ کر ان کلمات کے ساتھ دعا کرے۔ بسم اللہ ہادی الضلال
وداد الضلالة ارد علی ضالتي بعزمتک و سلطانیت فاند من عطائک و فضلتک
چور پکڑنے کی ترکیب اول کاغذ پر اُن کے نام کہ جن پر شبہ ہو علیحدہ علیحدہ لکھے بعد چوری بدھنی
لیکرا سین باندھے۔ اور دھادی بالموافقہ بیٹھ کر کلمہ کی انگلیوں سے پکڑے۔ اور سورہ یسین اول سے
نامن المکرین تک پڑھے۔ پس اگر وہ چور کا نام ہوگا۔ بدھنی گھوم جاوے گی۔ اگر نہ گھومے تو دو سر نام
باندھے اور سورہ یسین اسی جگہ تک پڑھے۔ اس طرح جعفر نام ہوں دریافت کرے مگر یہ باطل کو مانتا
ایضاً۔ اگر کسی کا اسباب چوری گیا ہو تو اس آیت کو کاغذ پر لکھ کر گائے کے بچے کے گلے میں باندھے
پس جیسے شبہ ہو۔ اس سے کہے۔ بچہ کی پیٹھ پر ماتھ رکھے۔ اگر وہ چور ہوگا۔ پھر افریاد کر لیا۔ آیت
یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ان الذین اتخذوا العجل سبلاً للہم غضب منہم
وذلک فیما لحوۃ الدنیا و کذلک منجزی المفسرین۔ چور کو حاضر ذریعہ کی ترکیب جو کہ
اس نقش کو لکھے اور قتلہ بنا کر نئے چراغ میں لگی ڈال کر روشن کرے۔ اور ایک پیسے کے بتائے اور پھول
چراغ کے پاس رکھے۔ اور ایک لڑکے نابالغ کو نہلا دھلا کر چراغ کے در و دھٹھے۔ تاکہ چراغ کو دیکھتا
ہو اور ایک کاغذ پر یہ چاروں نام لکھ کر ادرقند سیائیں ملا کر لڑکی کو کھلاؤ

۱۲	۲۵	۲۲	۱۹
۲۳	۱۸	۱۳	۲۲
۱۶	۲۰	۲۶	۱۲
۲۶	۱۵	۱۶	۲۱

وہ نام یہ ہیں بکتا نوس فاضل شاہ محمد شاہ میمون زنگی۔ پس لڑکے کو
صورت دزد کی معلوم ہو جائے گی۔ قبتلہ یہ ہے۔

بکتا نوس فاضل شاہ محمد شاہ میمون زنگی العجل العجل ساعة الساعة
الوحا الوحی بن سلیمان بن دادہ قلال بنت قلال ہر کس کہ مذکور باشد

نماں چیز بردہ است ممہ چیز حاضر شود

عمل برائے گرجینہ سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اور اللہم انی اسئلت بان ملک السموات
والارض ومن فیہا من فیہا السماء والارض وما فیہا علی عبد لا یفلأ
ابن فلا یزنی ضیقاً من خلقه حتی یرجع الی ما برکتک یا ارحم الراحمین اور یہ آیت

او کضامت فی بحر لچی یعشاه موج من فوقه موج من فوقه سبحان طاعت
بعضہا فوق بعض اذا اخرج یدہ لم یکن یواہدو من لم یجعل اللہ لہ نوراً اعمالہ
من نور و من ورائہ برزخ الی یوم یدعون و ضرب لنا مثلاً و لسنی خلفہ
قالہ من ورائہم محیط۔ بل ہو فرض ان مجید فی لوح محفوظ ان مہ کو کافہ
پر کچھ کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر اندھیری کوٹھڑی میں دو پتھروں کے نیچے رکھے۔ بعدہ یہ دعا پڑھے
خدا یا ہے بجا کہ ہوا پر اے اللہ ما فی اسئلک بحق ہذہ الآیات ان تصل علی نبی سید
محمد و علی آلہ واصحابہ و سلم ان ترد العبد الی مولای برحمتک یا ارحم الراحمین
برائے مغفور۔ اگر اسم اجر ظکا ند پر کچھ کر چنے میں پھر اے مسافر پھر آئے۔

اعمال محبت تالیف و تسخیر و نمایاں

جمعہ کے دن آدھی رات کے وقت معشوق کے گھر کی جانب منہ کرے ۱۱ بار ۴۴ دن تک ہر شب عمل
پڑھے اول و آخر گیارہ بار درود پڑھے۔ بعدہ یہ دعا مانگے۔ یا خدا افلاں شخص کا دل میری طرف مہر ہو
عمل یہ ہے۔ فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا هو علیہ توکلت و هو رب العرش
العظیم اللہ انت ربی حسبی علی فلان اعطف قلبہ علیہ و ذلہا فان اللہ
القیام والہ بین قلوبہم لو انفق ما فی الارض جمیعاً ما الفت بین قلوبہم
ولکن اللہ الفت بینہما انہ عزیز حکیم۔ عسے اللہ ان یجعل بیکم و بین الذین علیکم
منہم مودۃ و اللہ قدیر و اللہ غفور رحیم و من الناس من ینخذ من دین
اللہ انذاراً یحبونہم کحب اللہ و الذین امنوا اشد حب اللہ بعدہ اسم محبوب اسم
اور اسم مادر و پدر محبوب بطور نکیر اس آیت کے ساتھ کچھ کر اپنے پاس رکھے معشوق یا بعد از ہوا
ایضاً۔ اگر زن و شوہر میں اتفاق ہو تو یہ آیت کچھ کر بازو پر باندھے۔ ایک مشک زعفران کا کھڑک
پلائے۔ انشاء اللہ اتفاق ہو۔ لبس اللہ الرحمن الرحیم و اللہ غالب علی اہلہ و
لکن اکثر الناس لا یعلمون۔ قل شغفوا حبیباً و انہ حب الخیر و شغف ید
یحبوہم کحب اللہ و الذین امنوا اشد حباً للہ بحق اہیاء شراہیاء فلان ابن
فلان علی حبہ فلان ابن فلان ایضاً۔ برائے تالیف قلوب شمس المعارف میں ہے

کہ سات سات بار اسم اللہ اور رحمن اور رحیم اور اللہم لین قلب فلان فاجعل عندہ
 الشرافة والرحمة والحنان والعطف والقبول فان تولوا فقل حبی اللہ لا الہ
 الا هو علیہ توکلت وھودب العرش العظیم۔ اذ قال ابراہیم رب ادنی
 کیف تھی الموتی قال اولم تو من قل بلای وکن لیطمئن قلبی قال فخذ
 اربعة من الطیر فصرھن الیک ثم اجعل علی کل جیل منھن جزءً ثم
 ادعھن بابتیات سعیاً واعلم ان اللہ عز ورحیم۔ کذا الت یا تی فلان
 بجلائے فلان نام مطلوب کہنے فلان اسجگہ نام طالب کا خاصیت اذیل فکشفنا عنک عظامک
 فیصرک الیوم جان دہلت۔ زعفران اور صاف فلفل سے کچھ کر جس کسی کے سر پر پرواے
 مطیع ہو جاوے ایضاً۔ برائے حب اس آیت کو پان یا خوشبو پر ۲ بار روم کر کے کھلا میسے تابع
 ہو جاوے بسم اللہ الرحمن الرحیم ان اللہ لا یخفی علیہ شیئ فی الارض
 ولا فی السماء ھو الذی یصورکم فی الارحام کیف یشاء لا الہ ھو العزیز
 الحکیم علی حب فلان بن فلان۔ ایضاً۔ اگر کوئی چاہے کہ معشوق عاشق ہو جاوے۔ تو
 معشوق کے بایں پاؤں کی مٹی لائے۔ اور یہ آیت ۲ بار پڑھ کر اپر دم کے معشوق کی پشت
 پر مارے۔ یا ایہا الذین امنوا لا تقولوا داعیاد قولووا انظرنا واسمعوا وللاکابرین
 عذاب الیم الحب فلان بن فلان علی حب فلان آشفہ گردد۔ ایضاً۔ اگر اس آیت کو کاغذ پر
 لکھ کر معشوق کو گھول کر پلاوے۔ یا اس کے سامنے جلاوے یا آب رواں میں بہاؤ مطیع
 ہو جائے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یحبو فھم کحب اللہ والذین امنوا شد
 حب اللہ۔ وکویری الذین ظاموا اذ یرون العذاب ان القوة للہ جمیعاً وان
 اللہ شدید العذاب۔ الحب فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان۔ دیگر برائے محبت آرزو
 مرزا شادمان بیگ اس انار کا پھول چکا رخ آسمان کی طرف ہو۔ تو یا رنگل کو لائے اور کہے کہ واسطے
 محبت فلان شخص کے تجھ کو بیجا تا ہوں۔ پھر اسی رات میں ۲ بار یہ آیت پڑھے۔ اور پھونکے اور صبح
 معشوق کو دے۔ اگر اس تک سالی نہ ہو۔ تو ایک ہفتہ تک فیتلہ بنا کر چنبیلی کے تیل میں جلاوے
 اور قدرے لوبان کی دھونی دے۔ اور شیرینی چارغ کے رو بد رکھے۔ مگر چارغ کا رخ خانہ محبوب
 کی طرف ہو۔ فریبتہ ہو جائے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ واسمعوا ماتلوا الشیطین علی
 ملک سلیمان ما کفر سلیمان ولكن الشیطین کفروا یعلمون الناس السحر فلان بن فلان

علی حب فلاں بن فلاں حاضر شہ حاضر شو بحقی یا وود یا وود یا وود۔ ایضاً۔ اگر ہم
 کی زبان پر مینتر پڑھ کر معشوق کو کھلاوے۔ مطیع ہو جائے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ معشوق
 دین نوش فوس بجفوس الحب فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔ دیگر سات بار
 نمک پر پڑھ کر آگ میں ڈالے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم وان یکا الذین کفروا الیتر
 لقوننا بالبصا دھم لما سمعوا الذکر ویقولون انه لمجنون وما هو الا ذکر للعالمین
 دیگر برائے محبت حروف اعظم فتن علیحدہ علیحدہ حروف اسم مذکور دوسرا حرف نام ظا
 تیسرا حرف نام مطلوب پھر دوسرا حرف اسم مذکور اور دوسرا حرف نام طالب اور دوسرا حرف نام
 مطلوب اس طرح کل حروف طالب مطلوب کے ختم کرے۔ اور کہتے وقت یہ عزیمت، بار بار
 عزمت علیکم احب یا عجبا یتل بحق الودود العطوف الرحیم ان یلقی المحبة
 والمودۃ والرافۃ بلینی وبلین فلاں کما منحت حروف اسمی مجروح اسمہ
 اصرجوا محبتی بروحہ بحق الملک القدوس۔ اگر عورت کے واسطے کرے۔ تو
 بجائے اسم کے اسمہا اور بروحہ کی جگہ بروحہ کے پس طالب کو واضح ہو کہ یہ عمل عروج ماہ
 اتوار کو کرنا چاہئے۔ بعد فلیتہ بنا کر وعن گاؤں میں جانب شروع سے جلائے۔ اور منہ چرخ
 کا طرف خانہ محبوب کے کرے۔ اور قدے شکر سرخ فلیتہ کے اوپر ڈالے۔ تین دن یہ عمل کر
 انشاء اللہ معشوق آجائے۔ دیگر برائے حب۔ شب یکشنبہ یا چہار شنبہ کو وضو کر کے
 دو رکعت نفل پڑھے۔ بعد فاتحہ کے قہر جائے کہ رسول من الفسک عزیز علیہ ما عنتم
 حریص علیکم بالمومنین رؤوف رحیمۃ فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ
 الا هو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم۔ اکیس اکیس بار پڑھے۔ پھر تیس بار درود
 پڑھے پھر سجدہ میں جا کر بینا بار یا رحیم میری حاجت آسان کر فلاں کو فلاں بن فلاں پر مہربان تابع
 فرمان کر بحق یا وود یا وود یا وود۔ ایضاً اگر اس آیت مذکورہ کو ابار بادام یا شیرینی پر
 پڑھ کر جس کو کھلاوے تابع فرمان اگر اس کے عدد نکال کر نقش پڑ کرے اور بازو پر باندھے دوستی
 بیشمار ہو۔ ایضاً اتوار کو آفتاب نکلنے سے پہلے ستر بار اس آیت کو سپاری یا پھول یا شہر سی
 پر پڑھ کر معشوق کو کھلائے۔ یا نگھائے مجرب ہے۔ ذین للناس حب الشہوات
 من النساء والبنین والقناطر المقنطرة من الذهب والفضۃ والخیل
 المسمومة والاعنام والمختر ذلک متاع الحیوۃ الدنیا واللہ عنہ حز المصاب

نوعدیگر۔ طریق بدیع تجربے کے حصول مطالب اول چاہئے کہ حروف نام مطلوب وادر مطلوب وادر
 نام طالب وادر طالب بطریق بسط یعنی جدا جدا ایک سطر میں لکھیں اور تکبیر ودر مؤخر یعنی ایک
 حرف آخر سطر سے لکھیں۔ اور ایک اول سطر کا لکھیں۔ پھر ایک حرف آخر حروف کے ماقبل کا اور
 ایک حرف ماقبل کے بعد کا اس طرح سب حرفوں کی تکبیر کریں۔ تاکہ وہی سطر آخر میں پیدا ہو جائے
 پھر سطر اول کے حرف مکرر حذف کر کے باقی کے عدد نکالے پھر وہ اسماء الہی کہ جبکہ حرف
 موافق باقیہ سطر اول کے ہو لیوے۔ اور موکلات متعلق حرف لیوے۔ بعد ان سب کو
 ایک جگہ کر کے اس طریق پر دعائے ناوے۔ اور مشبہ موافق عدد کے پڑے۔ پھر ہر سطر کو قطع کر کے
 وقت پڑھنے کے ہر شب فتلہ بنا کر تانبے کے چیلغ میں روغن گاؤ اور شہد ڈال کر در چیلغ شنبہ سے
 جلانا شروع کرے اور چراغ کا منہ خانہ محبوب کی طرف کرے مگر شب غسل کرنا اور کپڑے پالٹنا
 بہشت اور خوشبو لگانا اور حیوانات جمالی اور جلالی سے پرہیز کرنا واجب ہے۔ طریق دعا یہ ہے
 اجیبو ایا فلان ویا فلان محبت فلان بن فلانہ ^{۱۲} یا مشوق یا مشوقہ فلان
 مثال اس کی یہ ہے۔ فرض کرو کہ نام مطلوب محمود بن احمد نام طالب عبداللہ بن حارث
 جدا جدا لکھ کر حسب ذیل اس طرح تکبیر کی اور سطر اول میں سے حرف مکرر دور کرنے تو باقی یہ حرف رہے
 ر م ح و ط ا ع ب ل و ر ش ا پھر اسمائے الہی اور موکلات ان حروف مذکور الصدر کے دریافت
 کئے تو معلوم ہوا مغر حمید وود۔ دیل اللہ علیم باسط لطیف ہادی رحل ثابت اور موکل یہ ہیں۔
 قیائل تکفیل۔ رفتائیل۔ در دائیل۔ اسرائیل۔ لومائیل۔ جبرائیل۔ طاطائیل۔ ویا یائل۔ اموائیل
 ترکیب بسط اسمائے مفروضہ
 ام ح م د و ح د ع ب د ا ل ح ا ر ت
 ش م ر ح ا م ح و د ل ا ل ح ا م و د ب ر ع
 ع ش ب م د و ح م ا م ح و ح د ا ل د و
 ر ل ش ب ا م و د ل ر ح و ح م م ا
 ا ر ا ع م ل م ت ح ح ب و ا ح م ر ع ا ل و
 د ا ل و د ا ر ع م م ح ل ا م د ش ت ح ح
 ص و ا ہ ا ہ ا ح ل ب د ش و د ا م ر ا ع ل
 م ح م م م ح و م ح ل ا ع ا ل ر ب م

دالت دوم و دھت اول دم رح بل لال
ع۔ الف ح ح دام ع دل صا ش ح
ل اب د ح دم م ا ح م د ح م د ع ب
دال ل صا ح ا ر ش
پس اس طرح عزیمت بنا کر مطابق
عد و حروف و غیر مکرر اسماء مفردہ مسطورہ
بالا کہ جس کے عدد ۸۶۶ ہوتے ہیں پڑھنا
شروع کیا۔ اور ایک سطر روز جلانی۔ پس

گیارہواں روز نگینا کہ ہمارا مقصد پورا ہو گیا۔ اور نقشہ موکلان حروف تہجی مع اسمائے الہی
جو ہر سوم بینان ہو چکے ہیں بالیضا۔ بعد نماز فجر کے ہر روز پانچ سو بار پڑھا کرے۔ اور دعا مانگے کہ یا
الہی قلب فلان بن فلان طرف ما بگردان دعا کے معظم یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مسبب الاسباب و یا مفتی الابواب یا مقلب القلوب و الالبصار یا دیر المتحیرین
ارشدنی یا غیاث المستغیثین اغثنی تو کلت علیک یا رب و افوض امری یا
رب الیك یا رب بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین پر لے خواہیں و شہرہ عزیمت دانہ کالی کج
پڑھ کر آگ میں ڈالے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کہ فی قصص حمد عشق یسین و
القرآن الحکیمہ و القلم و ما یسطرون ایاک نعبد و ایاک نستعین و صلے
اللہ علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین حبیب بن ہشام علی حب فلان بن ہشام
دیگر برائے محبت اتوار کو اول ساعت میں اپنے معشوق کے ایسے پاؤں کی خاک لیکر یہ عزیمت
بار پڑھے۔ اور اس خاک دستار پاک میں رکھے اور کنواری لڑکی کو سوت کتو کر پیٹے اور اپنے
سرمانے رکھے۔ عزیمت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم و هو الذی خلق السموات
و الارض فی ستة ايام ثم استوی علی العرش العظیم یعلم ما یلبس بما تعلمون بصیر
حب بن ہشام علی حب فلان بن ہشام۔

اعمال عدوت بغض دشمن کی خرابی اور غاویہ راہی و ہوس کی پس

اگر وہ آدمیوں میں جدائی کرنی منظور ہو تو بوجہی کے شائع ہوا اس آیت کو کچھ کر پڑھانی قیصر بن
کرے۔ والقینا بینہم العداۃ و البغضاء الی یوم القیمۃ ربنا فلان بن فلان و فلان بن
فلان عدوت پیدا شود بالیضا۔ اس آیت کو رسی پر کھمکھ کر کھلاؤ عدوت ہو۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم
کل و اذا بلغت التراقبی و قیل من راق و ظن و لعل یفراق یا مسد بن فلان در میان

فدا بن قلان عداوت جانی افتد۔ ایضاً سورۃ تبت بغیر بسم اللہ کے نمائندہ رسول
اور موعے سر مرد و کس لیکر انکس بار پڑنے اور سر بار نام دونوں کا لیتا جاوے۔ اور نمائندہ غیر کو
آگ میں جلانے۔ عداوت جاتی ہو جائے۔ ایضاً۔ واسطے ہاکی دشمن کے اگر اسم یا بدیع
الجباجب باطرق ایک سو تر بار پڑے۔ اور سر بار دشمن کا نام لیتا جائے۔ عجب نہیں کہ
دشمن اس وقت یا اسی ہفتہ میں یا مہینہ یا سال میں مکان چھوڑے یا تباہ حال ہو۔ ایضاً اگر ایک
آجورہ آب زریہ کے ۴۲ ٹکڑے کرے۔ ہر ٹکڑے پر سورۃ تبت بغیر بسم اللہ کے ایک بار پڑھے
اور دشمن کے گھر میں بھیکے پاں ڈالے۔ تباہ و بیمار ہو جائے۔ دیگر۔ جس کے دشمن بہت ہوں
یہ اسم آدھی رات تک ۱۱ بار تین دن تک پڑھے۔ اور چوراسے کی خاک پر پھونکا مار کر دشمن
کے گھر کی طرف پرانندہ کرے۔ اور اس کا نام لیتا جائے۔ یا قہار و البطش الشدید
انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاهر۔ دیگر جو شخص یہ عزیمت کاغذ پر لکھ کر
اپنے پاس رکھے۔ اور ہر روز ایک بار بار پڑھا کرے۔ کوئی دشمن نہ ہووے۔ عزیمت یہ ہے
اللہم انصرنا علی کعدد صغیرنا کی بنا و ذکر و استغی و قریب و بعید و شاعد و غائب
و ذبیح و شریف و کافر و مسلم لا تسلط علینا من لا یرحمنا ولا یخفی علیک من لویا
بحق غیر کم۔ دیگر برائے ہاکی دشمن و دنیا و قبروں کے دوپہر کو اکتائیس بار ہر روز پڑھے دشمن
ہاکی ہوگا۔ اللہ شنت شملہم یا قہار بقہرت و انکس علامہم یا قہار بقہرت و فرق جمعہم
یا قہار بقہرت و احبط اعمالہم یا قہار بقہرت و حول احوالہم یا قہار بقہرت
و طول احزالہم یا قہار بقہرت و قلل اعمالہم یا قہار بقہرت و خرب بنیانہم
یا قہار بقہرت و قرب اجلہم یا قہار بقہرت و اشغلہم یا قہار بقہرت و خذ
ہم اخذ عزیز مقتدر یقین قلب یا قہار بقہرت یا قہار اہلکھم کما ہلک شداد
و اغرقہم کما غرق فرعون یا قہار بقہرت قہرت یا قہار بقہرت قہرت
یا قہار۔ دیگر۔ جو کوئی اس نما کو ہمیشہ درمیان فرض و سنت صبح کے دن رہ بار پڑھا کر ایک غزیر
لکھ کر اپنے بازو پر باندھے تو کوئی دشمن غالب ہوگا۔ سبحان اللہ القادر القہر القوی الکافی اعوذ
باللہ من شر عدوی ہوا قوی منہ انا قینا ک المستہزئین اللہ مدب فی مغلوب فانصر
وصلی اللہ علی محمد و آلہ و سلم برحمتہ یا ارحم الراحمین۔

باب دوم علم اعداد اور وقف و تکسیر اور تکسیر کے بیان میں

یہ باب منقسم ہے ایک اصل اور دس فصول اور ایک خاتمہ پر

اصل تعریف علم اعداد اور وقف کے بیان میں

واضح ہو کہ علم اعداد جمیع علوم خفیہ مثل کیمیا و ہیمیا و ہیمیا و سیمیا وغیرہ سے مشکل و دراصل ہے جیسا کہ فرمایا ہمارے نبی صلعم نے علم اعداد اجل العلوم حروف وقف اعداد جمیع حکماء سلف بوسیلہ اسی علم کے پہرہ اندوز ہوئے۔ اور جو چاہا کر دکھایا چنانچہ سنا گیا ہے کہ زمانہ سلف میں کسی شہر کے اندر قحط سالی بدرجہ غارت اور اساک باراں نہایت ہوا ہر چند اہل شہر و علما نکتہ تھے جناب الہی میں منظور نہ ہوتی۔ ناچار اس وقت کے ایک حکیم کے پاس گئے اور نہایت سی گریہ و زاری کی اور کہا کہ ہم لوگ مرے جاتے ہیں۔ بیکہ کچھ تدبیر کیجئے۔ حکیم نے ہر چند عذر کیا۔ مگر کوئی پیش نہ گئی۔ ناچار ایک لغزش لکھا کہ کھانا کھال ساعت میں آسمان کی طرف دکھانا۔ اور دعا کرنا۔ انشاء اللہ بارش ہوگی۔ پس انہوں نے اسکا ہی کیا۔ اس قدر بارش ہوئی کہ لوگ پکار اٹھے۔ اور تاب نہ لائے پھر حکیم کے پاس گئے اُس نے تعویذ اور دیا اور کہا کہ اسکو زمین کی جانب دکھانا بارش نہم گئی۔ غرض بیان اس جملہ معترضہ سے یہ ہے کہ جتنا باری نے اس علم میں وہ تاثیر عنایت کی ہے کہ عامل جو چاہے کر دکھائے۔ یہ علم سیر الافلاک کو اکابر پر منحصر ہے۔ کیونکہ اکثر حکماء اتفاق ہے کہ علم روحانیت و کواکب و برج و سموت کی تاثیر بالخاصہ ہے کہ مقصد فیہ و شرکے ہوں۔ تاکہ جو کچھ مناسب سکے ہو سعادت و نحوست سے ظہور میں آئے پس ایسے وقت میں اشکال اعداد و وقت مطابق اُسکے جس مطلب کی واسطے ہے حاصل ہو غرضیکہ جو کام شیر و شر سے اس عالم کو فادیں واقع ہوتا ہے ظہور تاثیر کو اکابر ہیں اس سے معلوم ہوا کہ کوئی علم خفیہ بغیر علم اعداد کے حاصل نہیں ہو سکتا جیسا کہ کہا علیہ کمال نے اعلم ان علم السیمیا جزء من اعداد و وقف اور ظہور و منفعت علم اعداد کی علم افلاک (علم نجوم) پر منحصر ہے۔ پس وہ لوگ جن کی شان میں ادلائل کواکب کا احاطہ

بل ہمارا اصل شایان ہے خواص اسما و ادعیہ و اثیاء کو محال مانتے ہیں۔ اور نہیں جانتے
 کہ کار غلطہ الہی میں محال کیا محال رکھتا ہے۔ علم اعداد و افلاک سے محض نا بلد ہیں اگر کوئی
 اسم یا دعا یا نقش کتاب میں دیکھ لیا۔ اور بوقت انکسار یا اگر محبت کی واسطے کیا عداوت ہو گئی
 اور عداوت کو کہا الفت ہو گئی۔ آخر کار کچھ بن نہ پڑا عمل اور عامل کو چھوٹا اور اپنے آپ کو
 تجربہ کار بنایا۔ پس آل اس مقام کا یہ ہے۔ کہ ایسے شائق کو چاہئے۔ کہ قدرے علم نجوم
 میں بھی دستگاہ حاصل کرے۔ تاکہ جس جگہ اس علم کی بحث آجائے سمجھ لے اور عاری بے
 بہرہ نہ جائے۔ مثلاً ہم نے کہا کہ اگر محبت کے واسطے تعویذ کہا جاوے اور دعا پڑھی جائے
 تو ایسے وقت پڑھو کہ جب زہرہ ۲۸ درجہ پر حوت میں ہو اور قمر ثور یا سرطان میں ہو۔ لیکن ہر شخص
 نہیں جان سکتا کہ زہرہ کب اور کبوقت حوت میں آئیگی۔ مگر جو کہ نجومی ہو۔ پس جبکہ اس
 قاعدہ پر جو کام کیا جائیگا ضرور ہو جائیگا۔ لہذا چند اوقات مفصلہ کے کرے۔ تاکہ کام بخوبی انجام
 ہو۔ اور چونکہ معلومات کو اکب متعلق بحث نجوم ہے۔ اور نجوم بحث دیگر ہے۔ اور اس مختصر
 میں گنجائش کہاں۔ لہذا اس پر اکتفا کیا گیا۔ واضح ہو کہ مسعودی زہرہ کو اکب اور مشتری سے
 ایسا واسطے حکما رہنے لکھا ہے۔ کہ بوقت دُعا ان سرد کو اکب کا لحاظ چاہئے۔ یعنی ان نول
 میں کوئی بھی طالع وقت ہوگا۔ نو کام بخوبی انجام پائیگا۔ بہتر یہ ہے۔ کہ طالع دعا کردن انیس
 درجہ سرطان یا تین یا دس درجہ حمل کا ہو اگر تین درجہ اسد طالع کریں۔ تو ۲۱ درجہ حمل وسط
 السما پر ہو۔ اور چاہئے کہ ۱۹ درجہ سرطان سے آغاز دعا و تضرع و خشوع کریں۔ اور جب
 درجہ اسد آجائے ترک کریں۔ خواجہ ابوالحسن یہی فرماتے ہیں کہ کتاب (جائز الحکمت) میں لکھا ہے
 کہ بہترین وقت دعایہ ہے۔ کہ مشتری باراس محاسد و راجع ہو در سیر باراس موافق ہو۔
 دیگر۔ با اعتقاد یہود ملت موسیٰ علیہ السلام میں وقت دعایہ ہے کہ قمر استقبال سے پھر کر
 سعد سے ملے۔ اور بہترین استقبال نزدیک ان کے یہ ہے کہ قمر میزان میں اور آفتاب
 حمل میں ۲۱ درجہ پر ہو۔ اور نصاریٰ یہ سمجھتے ہیں۔ کہ جب قمر مشتری سے ہٹ کر اس سے
 ملے وقت اجابت دُعا کا یہ ہے۔ اور حکما یونان کے نزدیک استجابت جمیع دُعایں اس طرح
 کہ ایسا طالع اختیار کریں کہ مشتری در اس بمقارنہ وسط السما و زہرہ در نفس طالع یا مشتری در اس
 در تاسع و زہرہ در رابع یا زہرہ در طالع کہ دلیل ابتداء ہے۔ مشتری در رابع کہ دلیل انتہا
 کی ہے۔ لہذا ازل کہ موقع حدین میں نیک ہو۔ اور نخوس از مقابلہ و مقارنہ اور نزہیج

انہی سے ساقط ہوا اور قمر اس کے ساتھ متصل ہو پس اگر ان میں سے کوئی شرط ہو حکم ضعیف ہو
یہ معلوم رہے کہ وقت زحل کا بھی خیال رہے۔ کیونکہ اگر یہ نیک حال ہوگا دعا مستجاب ہوگی۔
اگر بد حال ہو بر خلاف ہو جائے۔ اہل طبرستان زمانہ حسن بن زید القومی میں بہ بلائے قحط
گرفتار ہوئے اور واسطے دعا استسنا کے جنگل میں گئے۔ ابھی دعا سے فارغ نہ ہوئے تھے کہ سقند
باد سموم چلی اور آگ برسی کہ اکثر شہر جل گیا۔ اگر اختیار وقت کا کرتے تو یہ امر کیوں پیش آتا اور
دعا بر خلاف ہو جاتی۔

(۱) برائے نصرت و طلب جمعیت خاطر کے کوئی عمل یا نقش کرے تو اس وقت کرے کہ جب قمر خا
مشتري میں ہو۔ اور متصل زہرہ ہو۔ مگر بے۔

(۲) برائے کار بار دنیا و طلب مال قمر بخانہ زہرہ متصل مشتری

(۳) برائے طلب ریاست قمر بافتاب متصل و آفتاب نیک حال ہو۔

(۴) برائے طلب علم جبکہ عطارد نیک حال ہو۔

(۵) برائے بزرگی و عزت قمر و آفتاب در حمل یا قمر در حمل

(۶) اجابت دعا مشتری بخانہ شرف متصل بہ قمر اگر قمر در حوت و زہرہ در سرطان ہو دعا مقبول
ہو خصوصاً برائے تامل و تزویج۔

(۷) برآفتاب مندی خداوند زحل میزان یا دلو اور قمر دلو یا میزان میں ہو۔

(۸) بجهت طلب علم و اشتغال کار و بار سلطنت۔ جب عطارد و پندره در جنبہ و قمر پندره

درجہ سرطان یا پندره درجہ ثور یا عطارد و جوزا میں اور قمر در شرف اور آفتاب حمل میں بہ

تسلیس عطارد ہو۔

(۹) برائے قضائے عمل دینی و طلب وزارت جبکہ قمر متصل مشتری ہو یا قمر در سرطان

و مشتری در ثور یا سرطان یا قمر ثور میں ہو۔

(۱۰) بجهت طلب ملک قمر متصل بافتاب بشرطیکہ آفتاب سطا السماء میں ہو۔

(۱۱) برائے طلب غمشہ جبکہ آفتاب ۱۹ درجہ حمل و مشتری در ثور

(۱۲) بجهت حرمت و جاہ آفتاب در حوت و قمر در سرطان۔

پس یہ چند اوقات بطریق تمیز لکھے گئے ہیں۔ اہل تنجیم اس سے بخوبی واقف ہونگو

العقل تکفید الاشداد

فصل اول قواعد پر کرنے اشکال سہ درجہ یعنی مثلث کے بیان میں واضح ہو کہ مثلث کے نو خانے اور تین ضلعے ہوتے ہیں۔ اگر نو پر ایک زیادہ کیا جاوے۔ اور اسکو نصف ضلع یعنی ڈیڑھ میں ضربیں۔ تو وہ حاصل ہوں اسکو تخم مثلث کا کہتے ہیں۔ اور قاعدہ نکالنے پر حکایتی کہ مثلث کے ۹ خانے ہوتے ہیں۔ اگر ایک کم کر کے نصف ضلع یعنی ڈیڑھ میں ضرب دیں ۱۲ ہوں گے پس اسکو طرح مثلث کہتے ہیں۔ اور طریق چال کا موافق اس میت کا تصور کرنا چاہئے بدلت دو اس پ دو پیادہ دوسرین آنگاہ پیادہ دو داسپ است

پس اگر کوئی چاہے کہ اعداد اسمے از اسمائے باری تعالیٰ یا آیتے از آیات قرآن مجید یا اعداد اسم طاب و مطلوب غیرہ اشکال مثلث میں پر کرے۔ چاہئے کہ عدد اسمائے مقصودہ کے نکال کہ بارہ عدد کم کر کے تین پر تقسیم کرے۔ حاصل قسمت سے نقش شروع کرے۔ اور کل خانہ مطابق چال مذکورہ بالا کے پر کرے اور بالفرض کوئی عدد تین پر پورا تقسیم نہ ہو۔ یعنی کسر آتی ہو اور ایک نیچے تو ساتویں خانہ میں ایک زیادہ کر کے آخر تک تمام کرے اگر دیکھیں تو خانہ چار میں زیادہ کرے پس اس طرح نقش صحیح بھرا جائیگا مثلاً سمجھئے چاما کہ اعداد اسم حوا کے مثلث میں پر کریں پس عدد نکالے ۱۵ حاصل ہوئے۔ ۱۲ اٹھو دیئے باقی ۳ رہے تین کو تین پر تقسیم کیا۔ تو ایک بچا پس ایک سے نقش شروع کر کے اور خانہ ۹ تک ختم اس طرح پر لکھا۔ اور اس نقش کے چار طرہ چال جدی جدی تاثیر رکھتی ہے۔ چنانچہ چال بادی کی تپ لرزہ کیواسطے اور خاکی کی محبت اور گردنارہ مسافر کے واسطے اور آتش آسب زہہ اور عداوت کیواسطے خانہ آبادی واسطے عداوت و قہوری اعداد مثال

چال نقش کی	بادی	خاکی	آتش	آبی
۸	۶	۲	۲	۶
۱	۵	۳	۹	۷
۳	۵	۹	۷	۱
۴	۲	۶	۸	۳

فصل دوم قواعد پر کرنے اشکال چار درجہ یعنی مربع جات اور دریافت تخم قوا طبعی و وضعی و ذوالکتابہ وغیرہ کے بیان میں۔ مربع کے ۱۶ خانہ اور ۴ ضلعے ہوتے ہیں۔ پس اگر ۱۶ پر ایک زیادہ کیا اور نصف ضلعے یعنی دو پر ضربی تو چونتیس حاصل ہوئی یہی تخم مربع کا ہے موافق قاعدہ مثلث کہ اسکو بھی قیاس کرنا چاہئے مثلاً سمجھئے چاما کہ اعداد اسم دہا ب و د و د و د کہ ۳۴ ہوتے ہیں شکل مربع میں پر کریں پس اول عدد طرح کو سمجھئے خارج کیا تو چار باقی رہے۔ اور چار کو چار

تقسیم کیا تو حاصل ایک ہوا پس ایک اول خانہ سے شروع کر کے آخر خانہ ۲۰ تک بطریق احزاب جدہ
کیا اور اگر کسر ایک آٹھ ہو تو ۱۳ خانہ میں ایک عدد اضافہ کریں۔ اگر دو کسریوں تو خانہ ۱۱ اور تین ہوں
تو خانہ نمبر میں زیادہ کر کے صحیح لکھا جاویگا صورت نقش چاند چاہیے۔ اور قاعدہ چال مربع کا ان اشیاء

۸	۱۱	۱۲	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

سے ظاہر ہے ایسا کرتے۔ گزرنے کے بعد ترا میل بجاوالسجارا۔ آخر یہ تالیفیں درکار
است در خانہ فیل ہر یک ہفتہ سارے نقصان کن زد کہ مرتز امیاری است
شرح اس اجمال کی یہ ہے کہ ا ح اول سطر میں اور ب دوسری سطر میں
اور د ج تیسری سطر میں اور د چ چوتھی میں لکھے یعنی عددان حروف کے بلحاظ

۸	ج	۱			
	ب	۷	ز	۷	۸
	ج	۶	د	۷	۸
	۵	۷	د	۷	۸

تقدم و تاخر بطریق رشتہ فیل کے لکھے۔ پھر ہر ہندسہ پر سترہ عدد بعد نقصان
۹ کے زیادہ اور برقرار است ہر خانہ کو پُر کر کے اور یہ بھی معلوم ہے
کہ ہر اول سطر سے وہ ہے کہ محیط میں ۱۷ لکھا جاوی خواہ ہمیں ہو
شکل قاعدہ احزاب جدہ ہندسہ ۸ تک اس طرح ہے۔

قاعدہ دیگر در بیان مربع زوج الزوج۔ اول چاہئے کہ عدد مختار یعنی جن اعداد کو
پُر کرنا منظور ہو۔ دیکھئے کہ فرد ہیں یا زوج اگر فرد ہیں۔ تو نقش پڑنے ہوگا۔ اور اگر زوج ہے تو ماٹھ
عدائیں سے طرح کر کے پھر اگر چھ چہارم فرد ہے۔ تو عمل نہ کرے۔ اور اگر زوج ہے تو خانہ اول
میں لکھے۔ اور دو عدد زیادہ کرتے ہوئے تمام کرے۔ اسمیں سوا دو عدد کے کسر نہیں آتی۔

۱۶	۲۲	۲۰	۳		
۲۶	۴	۱۲	۲۴		
۶	۳۲	۱۳	۱۲		
۲۰	۱۰	۸	۳۰		

اور اگر آدے تو تیرہویں خانہ میں دو عدد بڑھاوے مثلاً ہم چاہتے ہیں کہ
اعداد اسم محی کے عدد اسکے ۶۸ ہوتی ہیں۔ بقاعدہ زوج الزوج مربع میں پُر کریں
پس نمونہ میں سواٹھ عدد طرح کئے تو ۸ رہے۔ پھر چار پر تقسیم کیا۔ تو دو عدد حاصل
قسمت ہوئے پس خانہ اول میں ۲ لکھے اور باقی ۶ باقی ہو کر آخر تک ختم کیا نقش ہے

۸	۸۵	۱۴	۱		
۱۳	۲	۷	۸۶		
۳	۱۶	۸۳	۶		
۸۶	۵	۴	۱۵		

دیگر قاعدہ مربع کہ ۲۵ عدد طرح دیگر باقی عدد خانہ نہم سے بارہویں خانہ
تک پُر کرے اور باقی میں موافق معمول نظم طبعی کے لکھے مثلاً سمیت چاہا کہ
اعداد اسم حق ۱۰۸ کو اس طرح پُر کریں منجملہ اعداد کے ۲۵ طرح کئے تو ۵۳
باقی رہے۔ پس اس کو خانہ نہم سے ۱۲ تک پُر کیا۔ اور یہ قاعدہ بجا بہت دشوار
اور دردمند کر کے مجرب ہے نقش معظّم یہ ہے۔

قاعدہ دیگر۔ ۲۹ طرح دیگر باقی عدد خانہ پنجم سواٹھ تک پُر کریں۔ اور باقی میں مطابق اعداد معمول مثلاً

برائے دفع مصیبت ۱۲۸۱				برائے زیادتی علم علیم ۱۵۰				برائے قبض حیف و امید و اسهال قابض ۴۰۳				برائے علو مرتبت و اجابت رافع ۳۵۱			
ف	ت	ا	ز	۳	۲۲	۸	۲۹	۲	۴۹۲	۶	۹۸	ر	ا	ت	ع
۲	۴	۸۱	۲۹۹	۴	ع	ل	۳۳	۲۱	قی	۲	۴۹۸	۸۱	۶۹	۲۰۱	
۱	۳	۲۹۸	۴۸	۴۱	ی	م	۲۹	۹۴	ب	ض	۴	۶۸	۴۸	۲	۲۰۲
۲۱۴	۲۱۴	۴۹	۹	۴	۲۱	۲۸	۴۲	۹	۱۰۲	۵	۹۶	۲	۲۳	۶۴	۴۹
برائے فضوحات ۱۲۸۲				برائے حفظ آفات				برائے عزت و آبرو				برائے مقبولی و اعزاز			
ب	ا	س	ط	خ	۸۱	۴۹	۱	۴	ع	۳	۴	۴۱	۶۹۴	۲	۳۰۱
۱۲	۴	۳	۱۰	۵۱۸	۲	۵۹۹	۴۲	۲	۵	۳۹	۵۱	۳۲	۱	۴۰۰	۳۸
۱۶	۱۸	۴	۳۲	۳	۸۰۱	۴۹	۴۹۸	۶۴	۱	ز	۴۲	۹۸	۴۰۳	۲۹	۳
۴۲	۶	۵	۱۹	۴۹۴	۴	۴۹۸	۴۹	۸	۴۱	۶۸			۲۲	۲۹	۶۹۹
برائے برکت و توفیق و عزت و توفیق ۳۰۲				برائے برکت و توفیق و عزت و توفیق ۳۰۲				برائے عزت و آبرو ۴۰۳				برائے حفظ و تحریز ۳۵۱			
س	م	ی	ع	۱۹۱	۱۱	۸۴	۵	۲۱	۲	۳۸	۴	۴۰	د	ن	۳۰۱
۹	۴۱	۵۹	۴۱	۴	ض	۹	۲۰	۳۴	۸	ح	ک	۳	۱۳	۵۹	۵۴
۶۸	۸	۴۲	۴۲	۱۲	۱۹۸	۴	۸۸	۹	۴۰	۴	۱۹	۴	۴۰	۴	۳۱
۲۲	۴۱	۶۹	۴	۸۹	۳	۲۳۱	۹	۱	۱۸	۱۰	۳۹	۱۵	۳۲	۳۸	۱۹
لطیف ۱۲۸۶				خیر ۸۱۲				حلیم ۸۸				عظیم ۱۰۲۰			
برائے دفع غفلت و مہربانی و احکام				برائے درود و کشف قلب				برائے درود و دفع غیظ و غضب				برائے بزرگی و دفع درد و کمر			
۶	۲۹	۸۱	۱۳	۱	۸۸	۱۲	۶۰۱	۸	ح	ن	۳	۱۰	۴	۸	۹۰۱
۵۲	۱۲	۴	۲۸	۱۳	۶۳	۱۹۴	۱۹۴	۹	۹	۵۱	۴	۴۱	۴۳	۹۰۰	۴
۱۱	۴۹	۲۱	۸	۵۹۹	۴	۲۰۰	۳	۴۲	۱۲	۲۸	۴	۸۹۹	۳۹	۳۹	۴۲
۳۱	و	ن	ن	۱۹۹	۴	۹۹۸	۱۱	۲۹۰	۵	۴۳	۱۱	۹	۴۳	۸۹۸	۴۰
عفو ۹۹۸				تکبر ۵۲۶				علی ۱۲				کبر ۲۳۳			
برائے عفو و قصور				برائے عزت و حرمت				برائے دفع یاس و ملنی و مرتبه				برائے صحت و تحفظ و سوغه			
۵	۴۹۹	۸۲	۲۰	۱۹	۱۹۸	۸	۳۰۱	ع	ا	ی		۱	۱۹۸	۱۲	۲۱
۶۳	۱۹۹	۶۵	۹۹۸	۵	۳۳	۲۰	۱۹۴	۹	۱	۶۹	۳۱	۱۳	۲	ب	۱۹۴
۱۹۴	ف	ن	ا	۴	۲۹۵	۶	۲۱	۲	۵	۲۸	۶۸	۱۹	ن	۲۰	۳
۱۹۴	۸	۱۹۰	۸۱	۱۹۹	۲۲	۲۹۸	۴	۲۹	۶۴	۳	۱۱	۱۹۹	۴	۱۸	۱۱

سط
(۶۲)

الغ

برائے حفظہ انان دفع امر

برائے دفع امراض حشم ۱۲۷

برائے رفع خون پیش

برائے بزرگی و قیر

ل	جی	بل	ب	ی	س	ح	ت	ی	ق	م	ظ	ی	ف	ح
۲۲	۱۱	۳	۲۷	۵۹	۹	۲۱	۱۱	۹۹	۴۱	۳۹۹	۱۱	۸۱	۷۰۱	۹
۴	۲۸	۳۱	۱۲	۶	۵۸	۱۲	۴	۴۲	۱۰۲	۸	۳۹۸	۶	۷۸	۹۰۲
۹	۳۷	۳۹	۱	۱۳	۳	۷	۵۷	۹	۳۹۵	۴۳	۱۰۱	۱۱	۹۰۳	۷۹

(۱۳۷) (۵۵) (۳۳) (۲۷)
برائے دفع زہر کرم و کشائش
برائے اجابت دعا و دفع
برائے حفظ مال و عیال
برائے بزرگی و کشائش

ک	ر	ی	م	ر	ق	۳	۹	۴۰۲	ج	ی	۶	۱۱	س	ل
۱۱	۳۹	۲۱	۱۹۹	۴	۹۵	۲۰۱	۸	۲۰	۶	۱۸	۱۱	۵۹	۷	۲
۳۸	۵	۲۰۲	۲۲	۹۸	۱	۱۱	۲۰۳	۱۳	۴	۲۷	۳	۵۸	۳	۸
۱۱	۲۳	۳۷	۹	۲۰۳	۹۷	۹۷	ب	۲۲	۵	۷	۲۲	۴	۷۹	۵۷

(۷۸) (۱۵۶) (۱۳۷) (۱۳۷)
برائے آمدن مہمات
برائے استحکام روزگار
برائے کثرت محبت دوستی
برائے دفع زہر مار

۱۹	۳۸	۱۲	۹	۱۱	۳۸	۸	۹۹	د	۱	ج	د	۱۱	ح	د
۱۳	۱۳	۳۷	۷	۳۷	۷	۳۷	۳۹	د	ج	د	۱	۳	۱	۱
۷	۱۱	۲۱	۹۷	۶۹	۴۰۲	۱۳	۱۳	د	د	ج	۲	۶	۳	۲
۳۹	۲۲	۶	۱۱	۱۱	۱۲	۹۸	۵	ج	د	د	۱	۲	۳	۷

(۷۸) (۱۵۶) (۱۳۷) (۱۳۷)
برائے دفع جسد امر
برائے تربیت پیش حاکم
برائے مہربانی و خیر خلافت
برائے طاقت و دشمن

۱۲	۲۲	۱	۹	د	ج	۱	د	۹۰۲	م	د	ق	۱	د	ر
۱۲	۲۲	۱	۹	د	ج	۱	د	۹۰۲	۱۱	۶	۷۹	۴۳	۱۲۸	۵۲
۱۵	۲۱	۲	۱۰	د	و	ح	۱۵	۱۵	۳۷	۱۲	۷۰	۲۵	۷۴	۵۰
۱۹۰	۳	۲	۲۲	ج	و	د	۱	۲۳	۴۷	۴۷	۲۱	۱۷۷	۱۵۳	۳۰

(۷۸) (۱۵۶) (۱۳۷) (۱۳۷)
برائے اقتدار و قدرت
برائے تعشق
برائے درستی کار انجام
برائے درستی ابتدائی کار

م	ق	ت	د	م	ق	د	م	م	د	خ	ر	۱	۷	ل
۱۱۰	۲۰۳	۴۱۰	۹۹	۳	۴۱	۳۹	۱۰۱	۵۹۵	۲۰۱	۳۹	۷	۸	۲۸	۲۹
۲۰۲	۲۰۲	۳۰۳	۴۱	۴۲	۶	۹۸	۳۸	۱۹۸	۵۹۸	۸	۲۲	۲۶	۲۵	۵
۱۰۱	۳۳	۱۰۲	۲۹۹	۹۰	۳۷	۴۳	۵	۹	۷۱	۱۹۹	۵۹۷	۳۳	۷	۴

[illegible]

(الحی ۴۹)				(البشر ۲۳۳)				(توابع ۲۰۹)				(منضم ۲۰۰)			
برائے آسانی نزخ				برائے دفع مدقوب				برائے دفع عنضم دالم				برائے حصول دست غلب			
۱	ل	ح	ی	۱	ل	ب	ر	۳	۱۰۰	۱۰۰	۲۰۰	من	ع	۲	
۲۳	۲	۹	۱۵	۹۰	۶۰	۱۲	۶۹	ت	و	۱	ب	۲۹	۱	۸۹	۷۱
۷	۱۲	۲۶	۴	۲۲	۱۱۱	۱۰	۶۲	۱	۲۰۲	۱۹۵	۷	۲	۲۳	۶۸	۸۸
۱۸	۵	۶	۱۰	۱۰۰	۲۲	۷	۱۰۲	۵	۹۷	۱۰۰	۲۰۱	۶۹	۸۷	۳	۴۱
منضم ۴۳				عفو ۱۵۶				روست ۲۸۷				یا مالک ملک کد یا مالک ارام			
برائے دفع تیپ لرزه				برائے الیقا ادرغم شمشیر				برائے عشق حسد				برائے دفع سکتہ دگر صفیاتی			
منق	ت	ق	م	ع	ف	د	ر	و	ت			مالک	مالک	مالک	مالک
۱۰۱	۳۹	۹۱	۳۹۹	۴۲	۳۷	۳۳	۴۵	۷۹	۱	۱۹۹	۷	۲	۸۰۲	۲۹۸	۱۰۰۳
۳۸	۹۸	۲۰۲	۹۲	۴۳	۴۷	۴۰	۴۶	۲	۸۲	۴	۱۹۸	۲۹۷	۷۹۹	۱۲۳	۱۰۰۲
۴۰۱	۹۳	۳۷	۹۹	۷۱	۴۰	۲	۷۹	۵	۱۹۷	۳	۸۱	۱۳۲	۱۰۵	۲۹۶	۸۰۰
سبب ۲۲۹				مقسط ۳۰۹				جامع ۱۱۳				عفی ۱۰۶۰			
برائے دفع فقر فاقه				برائے درد زه				برائے ملاقات سیاف				برائے دو لقمندی			
ر	ب	ب	لی	م	ق	س	ط	ج	ا	م	ع	۱۰۰۱	۳	۷	۴۹
۸	۲۹	۲۰۱	۱	۵۹	۱۰	۳۹	۱۶	۳۳	۶۸	۹	۱۲	۵	۲۸	۹۹۸	۳
۳۸	۵	۴	۲۲	۱۱	۶۲	۹۸	۳۸	۶۶	۱۳	۲۲	۱۱	۵۱	۹	۱	۹۹۹
۳	۲۰۳	۳۷	۶	۹۹	۳۷	۱۲	۶۲	۳۲	۳۲	۴۱	۱۶	ع	ن	سی	
معتفی ۱۱۰۰				معتفی ۱۲۹				جامع ۱۰۱۱				عقد ۱۰۰۱			
برائے صبر و قناعت				برائے تغییر کواکب				برائے اسماک				برائے دفع غم و غم و غم			
م	ع	ن	ی	م	۶	۱۳	ع	۲	۶۸	۵۲	۳۹		۲۲۸	۵۳	۵۰
۵۱	۹	۴۱	۹۹۹	۱۲	۷۱	۳۹	۷	۵۱	م	۱	۶۹	ض	۵۰	۱۰۰	۵۰
۸	۴۸	۱۳۶	۴۲	۶۸	۱۱	۸	۴۲	۳۷	ن	ع	۴	۱	۲۶	۶۲۹	۱۵۰
۱۰۰۱	۴۳	۷	۴۹	ط	۴۱	۴۵	ی	۷۱	۷۱	۳	۳۸	۴	۳۰۱	۹۹	۳۰۱
جامع ۲۰۰				ط ۶۵۶				کوسی ۳۰				بلع ۸۶			
برائے ترقی تجلی و زلال				برائے دفع مشکور می				برائے آسانی بر خرد صحر				برائے آسانی کار و صناع			
ن	ا	ت	ع		د	ر	۵	۱	د	ی	ب	د	ی	ع	
۷۹	۷۱	۴۹	۷	۱۹۹	۸	۴۹	ی	د	۱	۵	۲۳	۴۵	۶	۸	
۴۵	۷۸	۵۲	۱۹۸	۴	۵۲	۲	۱	۲۰	ی	د	۵۲	۱	۳۰	۴	
۴۵	۵۱	۶۹	۷۱	۵۱	۳	۷	۵	د	ی	صد	۱	۹	۲۳	۲۰	۵

باقی ۱۱۳۰				صبر ۲۹۸				صادق ۱۹۵				محمد ۹۲			
برائے استحکام تعمیرات				برائے حفظ زراعت و نو طرح				برائے صداقت معاملات				برائے حاجات دینی و دنیوی			
ب	ا	ق	ی	ص	۱۹۸	۳	۷	ص	ا	د	ق	م	ح	م	د
۲۰	۵۵	۳	۳۵	۸	ب	۲۰۱	۸۷	۵	۹۹	۹۱		۴۱	۳	۴۱	۷
۴۰	۴۹	۶	۱۸	۱۹۹	۸۹	۶	۴	۹۸	۲	۳	۹۲	۲	۳۸	۱۰	۲۲
۵۱	۸	۴	۵۰	۱	۹	۸۸	۷	۲	۹۳	۹۷	۳	۹	۷۳	۱	۳۹

دیگر نقوش مربع ذوالکتابت آیات ربانی و سورۃ قرآنی برائے ہمہ جمیع

۱۳۱	۱۱۰	۶۴	۳۳۲
سلام	علی	فوح	خزائن
۶۵	۳۳۱	۱۳۲	۱۰۹
۳۳۰	۶۲	۱۱۲	۱۲۳
۱۱۱	۱۳۴	۳۲۹	۶۳

حاجات - منجملہ ان کے مربع ہفت سلام
واسطے ہر کام کے اور بیماری کے کچے جاتے ہیں
چاہئے کہ پانی میں گھول کر مریض کو پلائے ۔ یا
گلے میں باندھے ۔ ہفت نقوش یہ ہیں

۱۳۱	۱۱۰	۱۱۶	۲۶۸
سلام	علی	موسیٰ	دوران
۱۷	۳۶۷	۱۳۲	۱۰۹
۲۶۶	۱۱۲	۱۱۲	۱۲۳
۱۱	۱۳۴	۲۶۷	۱۱۵

۱۳۱	۱۱۰	۵۶۳	۵۰
سلام	علی	منہج	الہ
۵۶۲	۴۹	۱۳۲	۱۰۹
۴۸	۵۶۱	۱۷	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۷۷	۵۶۲

۱۳۱	۱۱۰	۳۱	۷۰
سلام	علی	ال	یہین
۲۲	۶۹	۱۳۲	۱۰۹
۶۷	۲۹	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۶۷	۳۰

۱۳۱	۱۱۰	۱۱۶	۲۶۸
سلام	علی	موسیٰ	دوران
۱۷	۳۶۷	۱۳۲	۱۰۹
۲۶۶	۱۱۲	۱۱۲	۱۲۳
۱۱	۱۳۴	۲۶۷	۱۱۵

۱۳۱	۱۱۰	۵۶۳	۵۰
سلام	علی	منہج	الہ
۵۶۲	۴۹	۱۳۲	۱۰۹
۴۸	۵۶۱	۱۷	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۷۷	۵۶۲

۱۳۱	۱۱۰	۳۱	۷۰
سلام	علی	ال	یہین
۲۲	۶۹	۱۳۲	۱۰۹
۶۷	۲۹	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۶۷	۳۰

دیگر کجبت جامہ ہما نام موسے سے روایت ہے کہ واسطے ہر مہم کے یہ دعا جو کہ نقش میں مندرج
ہی روز سورہ اخلاص تر بار پڑھے ۔ اور نقش ردور کھے نقش یہ ہے ۔

دیگر نقش یہ ہے کہ واسطے حاجات صعب کے ۔ بہت
سر لیج الا حاجت ہے چاہیکہ چند آدمی ایک مجلس میں بیٹھ کر باد صوفیا لیں
ہزار بار یہ آیت جو نقش میں لکھی ہے پڑھیں ۔ اور یہ نقش پیش نظر رکھیں

۱۳۱	۱۱۰	۳۱	۷۰
سلام	علی	ال	یہین
۲۲	۶۹	۱۳۲	۱۰۹
۶۷	۲۹	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۶۷	۳۰

لیکن یہ عمل روز یکشنبہ عروج ماہ میں کرنا چاہئے کہ ستر
بُرج ثابت میں ہو۔ نقش یہ ہے۔
دیگر برائے مطالب مقاصد دارین با وضو قبلہ رو بیٹھ کر
ہزار بار یہ دعا ہر روز جو نقش میں لکھی ہے پڑھے اور
نقش روبرو رکھے خدا چاہے مطالب پورا ہو۔

نقش محرم یہ ہے۔
دیگر برائے حاجت شب جمعہ کو یہ نقش روبرو رکھ کر
اول چار رکعت نماز کن فیکون پڑھے۔ رکعت اول
میں بعد فاتحہ سو یا لا الہ الا اللہ تصبیحاً لا مود اور دوسری

رکعت میں۔ افوض امری اے اللہ ان اللہ بصیر
بالعباد سو بار از نیسری میں نصر من اللہ وفتح قریب
سو بار پڑھے۔ اور چوتھی میں انا فتحنا لک فتحاً مبیناً
سو بار پڑھے۔ اور بعد سلام کے غفلت نہ کر دینا والدین المصیر
سو بار بعد سجدہ میں حاجت و عامدہ نقش پڑھ کر نقش یہ ہے

دیگر بہت فراخی رزق و برآمدن جمع کا
یہ نقش پیش نظر رکھ کر ہر روز پچیس بار دعا مندرجہ
نقش پڑھے۔ خدا چاہے مطلب آدوی نقش یہ ہے۔

دیگر بہت خلاصی مجبوس چاہیکہ اول دو گانہ
اجابت دعا اٹارے پھر یہ نقش سادے رکھ کر دعائے
مردمہ نقش لکھ کر اسی بار پڑھے۔ نقش یہ ہے۔

ایضا بہت خلاصی مجبوس چاہیں ان تک روز
اکتیس بار یا تمیہ سورہ اذا جا پڑھے۔ اور وقت
پڑھنے کے یہ نقش روبرو اپنے رکھے نقش یہ ہے۔
ایضا بہت خلاصی مجبوس شب جمعہ کو یہ دعا جو کہ
نقش میں لکھی ہے۔ ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور درود

من اطلبین	ان کنت	انت جانک	لا الہ الا
۱۱۵۲	۱۳۵	۵۹۳	۹۹
۵۹۱	۱۰۰	۱۱۵۱	۵۳۲
۱۰۱	۵۹۴	۵۲۹	۱۱۵۰
۵۳۰	۱۱۴۹	۸۲	۵۹۳

۷۹۵	۱۹۳	۲۲	۷۰۵
دینا اتنا	من لکھتہ	وہی نئی	امرارشد
۱۹۴	۷۰۶	۷۹۶	۸۴۱
۷۰۷	۸۴۴	۱۹۱	۷۹۵
۱۹۲	۷۹۴	۷۰۸	۸۴۳

۴۶	۴۱۵	۶۶	۱۷۴۱
ایرہ	والوہ	اعد	استغفر
۶۷	۱۷۴۰	۴۷	۴۱۴
۱۷۳۹	۶۴	۴۱۷	۴۸
۴۱۶	۴۹	۱۷۳۸	۶۵

۶۰۰	۲۳۶۶	۱۳۷۹	۲۷۴
یارم راخین	وہی کریمہ	کن لکھتہ	ارمنی بی بی
۱۳۶۵	۳۷۳	۶۰۱	۲۳۶۵
۳۷۲	۱۳۷۷	۲۳۶۸	۶۰۲
۲۳۶۷	۶۰۳	۳۷۱	۱۳۷۸

۴۰۱	۲۳۷۵	۲۱۰۱	۱۵۲۳
انصرق	دینا مظلومین	المتغلبین	عینا
۲۱۰۳	۱۵۲۱	۲۰۳	۲۳۷۴
۱۵۲۰	۲۰۹۹	۲۳۷۷	۲۰۳
۲۳۷۶	۲۰۴	۱۵۱۹	۲۱۰۰

۲۳۸۹	۵۱۸	۱۷۷۵	۱۷۳۸
دینا مظلومین	دینا مظلومین	دینا مظلومین	دینا مظلومین
۱۷۸۰	۱۷۳۷	۲۳۹۰	۵۱۷
۱۷۳۶	۱۷۷۷	۵۳۰	۲۳۹۱
۵۱۹	۲۳۹۲	۱۷۳۵	۱۷۷۸

دوسو بار وقت پڑھنے کے نقش روبرو رکھے
نقش محکم یہ ہے۔

تو عدد بجز قاعدہ نکالنے اسم اعظم کا موافق
ہم شخص کے اور طریقہ ورنہ جو قیاس

۲۳۶	۹۷۲	۱۱۹۲	۵۵۹
الحی یقین	وکل علی	علی العظیم	آمنت بابر
۱۱۹۳	۵۵۸	۲۳۷	۹۷۱
۵۵۷	۱۱۹۰	۹۷۵	۲۳۸
۹۷۳	۲۳۹	۵۵۶	۱۱۹۱

اس کے واضح ہو کہ جو کوئی مطابق اس قاعدہ کے وظیفہ بنا کر جس مطالب کے واسطے
پڑھے وہ کام حاصل ہو جائے قاعدہ اسم اعظم کا یہ ہے کہ جو شخص اپنا نام کا اسم اعظم نکالنا
چاہے تو اول اپنے نام کے عدد نکالے۔ اور موافق ان اعداد کے ایک اسم یا زیادہ اسمائے
حسنے سے بیوے اور دونوں کے عدد جمع کر کے موافق قاعدہ فصل دوم کے مربع میں پڑ کر لیوے
مطابق اعداد خانہ اول کے کوئی اسم اسمائے حسنی سے نکالے پس اس اسم کو موافق اس کے اعداد
کے با موحل وقت فجر کے پڑھے بعدہ مطابق اعداد خانہ آخری (جو خانہ کہ رفتا نقش پری میں آخر
ہو) کے کوئی اسم آبی مقرر کر کے اور اس قدر وقت ظہر کے پڑھے پھر دونوں وقت صبح اور ظہر کی
اسم نکال کر ان کے اعداد کے برابر عصر کو پڑھے۔ بعدہ اعداد موافق دوم مربع کے اس اسم نکال کر اسی قدر
مغرب کو پڑھے۔ اور وقت عشاء کے موافق اعداد ہر چہار دوم مربع کے اسم خدا دریافت کر کے
پڑھے مثلاً مننے فرض کیا کہ موافق اسم عبد الجلیل کے کوئی نام اسمائے حسنی سے نکالیں تو اسم
سمیع نکلا۔ کیونکہ اعداد عبد الجلیل اور سمیع برابر ہیں۔

۸۹	۹۳	۹۶	۸۲
۹۵	۸۳	۸۸	۹۴
۸۷	۹۸	۹۰	۸۷
۹۲	۸۶	۸۵	۹۷

پس دونوں کو جمع کیا تو تین سو ساٹھ عدد ہوئے تیس عدد
خارج کئے تو تین سو تین رہے ان کو چار پر تقسیم کیا
تو حاصل قسمت ۸۲ اور دو کسر ہوئے اسکو مربع پر
پڑ کیا۔ اور خانہ نہم میں یک عدد نہ مارا آخر یک پر کیا نقش یہ ہو۔

بعدہ مطابق عدد خانہ اول یعنی بیاس کے دو اسم معلوم ہوئے یعنی حمید اور دود اور موحل کو
تکفیل اور فہائل میں پس وقت صبح اس طرح پڑھنا چاہئے۔ (جب یا تکفیل یا رفتائیل
بحق حمید اور دود) اور موافق اعداد خانہ آخر یعنی ۹۸ کے بھی دو اسم دریافت ہوئے۔ حتیٰ و
اسکو وقت ظہر کے ۹۸ بار اس طرح پڑھنا جب یا تکفیل بحق الحی الحسب بعد از خانہ
اول و آخر کے اعداد جمع کئے تو ایک سو اسی ہوئے۔ مطابق اس کے اسم سمیع ہے پس

عصر کے وقت ۱۰۰ بار اجب یا ہموار کیل بحق السميع پڑھا بعد اس کے اعداد مربع جمع کئے تو تین سو ساٹھ ہوئے موافق اس کے دو اسم دریا نہایت ہوئے قادر المجیب پس یہ مغرب کے وقت تین سو ساٹھ دفع پڑھے۔ اجب یا عطر ایل یا روبا یل بحق قادر المجیب بعد کل اعداد ہر چار دور مربع جمع کئے۔ تو ایک ہزار چار سو چالیس ہوئے موافق ان کے چار اسم تحقیق ہوئے یعنی باسط البصیر حکم و حفظ۔ پس عشار کے وقت ایک ہزار چار سو چالیس بار پڑھا اجب یا جبریل یا تکفیل بحق الباسط البصیر الحفیظ الحکم

واضح ہو کہ یہ طریقہ پڑھنے اسماء الحسنیٰ کا جمیع امور کے واسطے مثل جادو مرتب و عداد و حفظ و ہمان و دفع سحر و جادو و مقہوری اعداد کثرت رزق بغاوت موثر و تیرہ ہون ہے اگر طالب خود پڑھ سکے تو بہتر ہے۔ ورنہ دوسرے سے پڑھوے۔ اگر عام ورد رکھے تو او لے مہے۔ ورنہ ایک ہی چاہ کافی ہے۔ لیکن پڑھتے وقت نقش پڑ کردہ رو برد رکھے

فصل سوم قاعدہ پڑ کرنے اشکال پنج درج کے بیان میں

واضح ہو کہ قاعدہ نکالنے تخم و طرح خمس کا بھی موافق قاعدہ مثلث اور مربع کے ہے کیونکہ خمس کے ۲۵ خانے ہوتے ہیں۔ اگر اس پر ایک زیادہ کیا اور نصف ضلع یعنی ڈھائی میں ضرب دی تو ۶۵ ہوئے۔ پس یہ تخم خمس کا ہے۔ اور اگر پچیس میں ایک کم کر کے نصف ضلع میں ضرب کیا۔ تو ساٹھ ہوئے۔ پس یہ طرح خمس کی ہے۔ پس جب اسم یا آیت کے اعداد خمس میں پڑ کرتے منظور ہوں تو اول ۶۰ عدد ان میں سے کم کر کے باقی اعداد پانچویں حصہ سے نقش شروع کرے۔ اور آخر تک پورا کرے۔ اور اگر باقی کسر واقع ہو تو موافق قاعدہ معینہ کے پڑھاوے۔ مثلاً اگر ایک کسر ہو تو خانہ اکیس میں اور دو ہوں۔ تو سولہ میں اور تین ہوں تو خانہ اسیں اور چار کسر ہوں تو خانہ ۶ میں ایک عدد زیادہ کریں اور یہ طرح واسطے ہلاکی دشمن اور تفرقہ اعداؤ عقم اللسان اور محبت محبوب اور حصول امراہم کے اکثر مفید ہوتی ہے۔

نقش شکل محمد و سر کفہ پر ہے۔

دیگر۔ ہر اے مقہوری اعداد اعتزال منصب و مذلت
 اعدایا قاهرۃ البطش الشدیدا انت الذی
 لا یطاق انتقامہ یا قاهر شکل مخمس جوف
 خالی میں پڑ کرے۔ اور حرت اسم مذکور اور مطلب نقش کو
 گود لکھے اور نقش کو رد پرور کھ کر اسم مذکور موافق اس کے

۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۱۴	۸	۲	۲۱	۲۰
۲۲	۱۶	۱۵	۹	۳۰
۱۰	۴	۲۳	۱۷	۱۱
۱۸	۱۲	۶	۵	۲۴

۱۰	۲۰	۵	۶	۹
۱۶	۲۱	۱۵	۱۷	۱۱
۱۰	۲۰	۵	۶	۹
۱۶	۲۱	۱۵	۱۷	۱۱
۱۰	۲۰	۵	۶	۹
۱۶	۲۱	۱۵	۱۷	۱۱

پڑھے پھر سر پر نہ کر کے اور ایک برتن میں
 آگ بیکر سر پر رکھے اور وہی آیت مذکور
 جسد ہو سکے پڑھے۔ اور دشمن کا تصور
 بحالت تباہی کرے۔ اور بعد انقراض وہ
 نقش آگ میں جلا دے۔ اور فاتہ خالی
 میں دشمن کا نام لکھے۔ نقش یہ ہے۔

دیگر ابوبکر بن حشمت سے منقول ہے۔ اگر حروف کچھ بعض شکل پنج در پنج میں پڑ گئے
 جمائیں۔ اور چاندی یا سونے کے تھیوے

ک	ھ	ی	ع	ص
ع	ص	ک	ھ	ی
ھ	ی	ع	ص	ک
ص	ک	ھ	ی	ع
ی	ع	ص	ک	ھ

پر ساعت مشتری یا زہرہ میں کندہ کرائیں
 اور اس تھیوے کو انگوٹھی میں نصب کرا
 کے اپنے پاس رکھیں۔ ہر بلا سے محفوظ رہے
 اور عورت اور فراخی رزق حاصل ہو اگر کوئی
 اپنے سر نہ رکھ کر سو دے خواب میں مطلب
 بخوبی معلوم ہو جاوے شکل یہ ہے۔

فصل چھٹا رقم عد پر کے اشکال شش در شش مسدس بیان میں
 معلوم ہو کہ شکل کے عدد و نق یعنی تخم ایک سو گیارہ اور عدد طرح ایک سو پانچ موافق قاعدہ
 مقرر کئے ہیں۔ پس جو اسم یا آیت واسطے از دیاد محبت اور مقہوری اعداد اور تسخیر خلایق
 کے اس شکل میں بساعت قرآن مشتری و زہرہ کے پڑ کرے نہایت مؤثر ہے۔ مثلاً ہم

لفظ عالی کو مسدس میں پُر کرنا چاہئے ہیں پس ہم نے اس کے عدد ایک سو گیارہ میں سے ۱۰۵ طرح کئے۔ تو باقی چھ رہے۔ اس کو چھ پر تقسیم کیا۔ تو حاصل قیمت ایک سو۔ ایک سے یہ نقش شروع کیا۔ اور بتدریج خاتمہ آخر

۳۶	۳۰	۲۴	۱۳	۷	۱۳
۲۵	۱۹	۳	۲۵	۱۷	۱۲
۶۰	۱۰	۱۴	۲۱	۲۸	۳۴
۳۰	۲	۲۹	۱۱	۳۱	۱۱
۱۵	۳۴	۸	۲۷	۵	۲۲
۹	۱۶	۳۳	۴	۲۳	۲۶

۳۶ تک پُر کیا۔ صورت اس کی یہ ہے۔ اگر بالفرض کسی عدد میں کسر واقع ہو تو موافق قاعدہ مقررہ کے پُر کریں شکل مسدس یہ ہے۔

فصل نجم قویا پُر کر کے نقش ہفت ہفت کو بیان میں

۲۱	۲۳	۳۰	۳۸	۴۶	۵	۱۳
۳۱	۲۹	۲۷	۶	۱۲	۱۵	۲۳
۴۸	۷	۸	۱۶	۳۴	۲۲	۴۰
۹	۱۷	۲۵	۳۳	۴۱	۴۹	۱
۲۶	۳۴	۴۲	۴۳	۲	۱۰	۱۸
۳۶	۲۴	۳	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵
۴	۱۲	۲۰	۲۸	۲۹	۳۷	۴۵

واضح ہو کہ یہ شکل جہت دفعہ شراعت است مفید ہے۔ عدد وفق ۱۷۵ اور عدد طرح ۱۶۸ باقی حصہ مفتوح سے شروع کیے۔ اگر کسر واقع ہو تو موافق قاعدہ گذشتہ کے پُر کرے صورت اس کی یہ ہے۔

فصل ششم ہشت یعنی مثنیٰ کو بیان میں

یہ اشکال اسطے تالیف اور تخییر ساعت شرف آفتاب میں کچے غایت موثر ہے پس جو اسم

۸	۵۸	۵۹	۵	۴	۶۲	۶۳	۱
۴۹	۱۵	۱۴	۵۲	۵۳	۱۱	۱۰	۵۶
۴۱	۲۳	۲۲	۴۴	۴۵	۱۹	۱۸	۴۸
۳۲	۳۴	۳۵	۲۹	۲۸	۳۸	۳۹	۲۵
۴۰	۲۶	۲۷	۳۷	۳۶	۲۰	۲۱	۳۳
۱۷	۴۷	۴۶	۲۰	۲۱	۴۳	۴۲	۲۲
۹	۵۵	۵۴	۱۲	۱۳	۵۲	۵۰	۱۶
۶۴	۶۵	۲	۶۱	۷	۶۰	۶۰	۵۷

یا آیت کو اس شکل میں پُر کرنا چاہئے تو اس کے عدد نکال کر اس میں سے دو سو باون طرح کر کے باقی آٹھویں حصہ سے شروع کریں مثلاً ۳۶ میں سے ۲۵۲ تفریق کئے تو اٹھ بچے اس کے آٹھویں حصہ ایک سو نقش شروع کیا تو صورت اس کی یہ ہوئی۔ جو مقابل میں بھی جاتی ہے۔ (نقش ہشت در ہشت)

فصل ہفتم نہ در نہ کے بیان میں

۱۳	۷۶	۷۵	۷۴	۹	۱۲	۱۵	۱۲	۷۷
۱۲	۲۶	۶۱	۶۰	۲۳	۲۷	۲۸	۶۲	۷۰
۱۱	۲۵	۳۵	۵۰	۲۳	۲۶	۵۱	۵۷	۷۱
۱۰	۲۴	۳۴	۴	۳۹	۴۴	۴۸	۵۸	۷۲
۸۱	۶۵	۵۳	۴۰	۴۱	۳۷	۲۹	۱۷	۱
۸۰	۶۴	۵۲	۳۸	۴۳	۴۲	۲۹	۸	۲
۷۹	۶۳	۵۱	۳۶	۴۹	۴۶	۲۷	۱۹	۳
۷۸	۶۰	۴۱	۲۴	۵۹	۵۵	۵۲	۵۶	۴
۵	۶	۷	۸	۷۳	۶۸	۶۷	۶۶	۶۹

یہ شکل رد و جرد و فتح ارجال اور حصول
مرادات کی واسطے نہایت موثر ہے جس
آیت یا اسم کو اس مطلب کی شکل نہ در نہ
میں پڑ گیا چاہتے ہیں۔ تو اس کے عدد
نکال کر ۳۶ عدد طرح کر کے باقی کے
نیز حصہ سے شروع کرے مثلاً ۶۹ میں
۳۶ طرح کئے تو باقی کے حصے میں ایک
نقش شروع کیا صورت اس کی مقابل میں صحر
فقط یہاں تک جو بیان ہو قاعدہ پڑ کرے

نقوش کا تھا۔ ہر شخص ان اشکال مذکورہ کی روش پر اسامی و آیات کا نقش پڑ کرے گا۔ اب یہاں سے نقوش کا ذکر
فصل ہفتم در بیان تعویذات متفرقات
نقش عددی آیت الکرسی برائے دفعہ بلا و کنائش مذق

۱۳	۷۶	۷۵	۷۴	۹	۱۲	۱۵	۱۲	۷۷	۱۳	۷۶	۷۵	۷۴	۹	۱۲	۱۵	۱۲	۷۷
۱۲	۲۶	۶۱	۶۰	۲۳	۲۷	۲۸	۶۲	۷۰	۱۲	۲۶	۶۱	۶۰	۲۳	۲۷	۲۸	۶۲	۷۰
۱۱	۲۵	۳۵	۵۰	۲۳	۲۶	۵۱	۵۷	۷۱	۱۱	۲۵	۳۵	۵۰	۲۳	۲۶	۵۱	۵۷	۷۱
۱۰	۲۴	۳۴	۴	۳۹	۴۴	۴۸	۵۸	۷۲	۱۰	۲۴	۳۴	۴	۳۹	۴۴	۴۸	۵۸	۷۲
۸۱	۶۵	۵۳	۴۰	۴۱	۳۷	۲۹	۱۷	۱	۸۱	۶۵	۵۳	۴۰	۴۱	۳۷	۲۹	۱۷	۱
۸۰	۶۴	۵۲	۳۸	۴۳	۴۲	۲۹	۸	۲	۸۰	۶۴	۵۲	۳۸	۴۳	۴۲	۲۹	۸	۲
۷۹	۶۳	۵۱	۳۶	۴۹	۴۶	۲۷	۱۹	۳	۷۹	۶۳	۵۱	۳۶	۴۹	۴۶	۲۷	۱۹	۳
۷۸	۶۰	۴۱	۲۴	۵۹	۵۵	۵۲	۵۶	۴	۷۸	۶۰	۴۱	۲۴	۵۹	۵۵	۵۲	۵۶	۴
۵	۶	۷	۸	۷۳	۶۸	۶۷	۶۶	۶۹	۵	۶	۷	۸	۷۳	۶۸	۶۷	۶۶	۶۹

دیگر نقش آیت الکرسی

واسطے آیت الکرسی بھوت
اور پلید و غیرہ کے نہایت جربہ
جو کہ نقش مرہ ذوق کا تمام امر
کیسے لکھیں و انسا یا بلانا
میں

دستور ترقی تجارت و کان لیا ل ریچکا دے

نظر بد کے لئے گلے میں ڈالے

برائے چھک گلے میں باندھو

۲۲۵۴	۲۲۵۶۸	۲۲۵۶۵	۲۵۶۱	۱	ح	ع	ع	مت	لو	ح	ع	سا
۲۵۶۲	۲۵۶۴۰	۲۵۵۵	۲۵۶۷	ط	د	نصف	نصف	د	ط	د	تب	ر
۲۵۵۴	۲۵۶۳	۲۵۷۰	۲۵۵۶	۷	ع	د	لہ	لہ	لو	نہ	ا	مد
۲۵۶۹	۲۵۵۷	۲۵۵۸	۲۵۶۲	۷	ی	ح	ط	ط	د	ی	ع	ا

برائے چھک گلے انداز د

برائے دفع نظر گفتار پلائے

در دماغ گوش غنڈ پکھڑا مقام در و پر باندھو

۲۲۹۰	۲۳۰۲	۲۳۰۱	۲۲۹۷	سرد	۵	ح	ع	دو	ا	د	ص
۲۳۰۲	۲۲۹۹	۲۲۹۱	۲۳۰۳	۱۳	۷	۹	د	د	د	د	د
۲۲۹۵	۲۲۹۹	۲۳۰۶	۲۲۹۲	۲	۷۵	ا	ع	ج	د	د	ح
۲۳۰۵	۲۲۹۳	۲۲۹۲	۲۳۰۰			ح	ا	ا	د	د	صح

برائے زرباد ایک نقش پلاوے
اور ایک گلے میں باندھو

دیگر برائے مسان

برائے درد ناک برن کی جھلی پر
پکھڑا ناک پر باندھو نقش یہ ہو

گاہ مس

نقش معوذتہ بین واسطے رفع سحر اور
جادو کے ایک گلے میں باندھو

واسطے دفعہ گریہ کو دکھول کر پلاوے

اور دوسرا پلاوے - بحرب بھی

۳۶۸۵	۳۶۸۶	۳۶۸۷	۳۶۸۸
۳۶۸۹	۳۶۹۰	۳۶۹۱	۳۶۹۲
۳۶۹۳	۳۶۹۴	۳۶۹۵	۳۶۹۶
۳۶۹۷	۳۶۹۸	۳۶۹۹	۳۷۰۰

۱	۲۲	۱۹	۸
۲۰	۷	۲	۳۱
۶	۱۷	۲۲	۳
۲۳	۷	۵	۱۸

برآز یادتی شیر عورت ساقویدیں
شکل کو چینی کو برتن پکھڑا عورت کو
پلاوے اور ایک تعویذ بازو پر باندھو

صلہ صہ

برائے دفع مسان سفید رنگ
خون پریشنبہ کو پکھڑا بچہ کے گلے میں ڈالے

دیگر برائے ترقی ترقی و زین و زینل کے
چیتے پر ہم پکھڑا رخص کو چاند
بسم اللہ صرمت اول روز
بسم اللہ قلت دوسرے روز
بسم اللہ فرمت تیسرے روز

ص	۷	ع	ع
۷	ع	۱۷	۹
۳	۷	۷	ح
۱	۲	۲۲	۱۵

۱	۷۷	۷۷	۸
۷۵	۷	۷	۷۶
۶	۷۲	۷۹	۳
۷۸	۷	۷	۷۳

ف	س	ی	ک
۱۱	۱۹	۸۱	۵۹
۱۸	۸	۶۲	۸۲
۶۱	۸۳	۱۶	۹

ایکھا پرے مرگی خون مرغ سفید
نیمک گریں والا اور پانی میں گھو اک پلاوے

۹
۱۶ دیگ برائے جملہ

ان بہ تعویذ کچھ کر بچ کے گئے ہیں اے
وہ اس دن گوشت نہ کھائے۔

لا	ح	و	س.
و	لا	ح	و
س.	و	لا	ح

۱۰۳۶	ال	۹۰۹۷
بکیر بر سر سقا حل بقیق نکھر		

س	د	ی	و
می	و	س	و

و	ق	و	س
و	س	و	ه

دیکر براؤدفع آسب جس مکان
میں آسب کا خطرہ ہو اور شیطان
پتھر پھینکتا ہو۔ اس مکان میں نہ جاؤ

99/1	99/2	99/3	99/4
99/5	99/6	99/7	99/8
99/9	99/10	99/11	99/12
99/13	99/14	99/15	99/16

پیشاب کرے اتنا درد دہشت ہو۔

محل	كنه	علم
حق	لؤلؤ	سم
اسم	عم	باسم

یگر فایتمہ برائے اسید
حضرت مخدوم اشرف بہا نگیر قدس

۱۔ غسل کرے اور پاکیزہ کپڑے پہن
قرینہ لکھے۔ بعدہ روئی لپیٹ کر
لمبے اور سلاست بنائے۔ اور وہی

سنی یا سہند یا وند ما کر او پر اسکے کو اچرا
تھے اور کر و انیل روشن کرے اور

روایان جلا سے۔ اور اس سید کو

اور دو آدمی با طہارت اسکے
پاس بیٹھے ہیں تاکہ وہ چراغ کو نہ
بھینک دیوے۔ اور اسکو محفوظ رکھے
بعد تین سو یا کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول
اللہ پڑھے۔ اول و آخر تین تین بار درود
تشریف آویں چنانچہ متواتر کر کے اس
جائے آیت درود فتنہ نہ ہے۔

عبد مطلق	٢	١	٢	٢	٢
طلح	٢	٢	٢	٢	٢
عليه السلام	٢	٢	٢	٢	٢

دیگر قلمتہ پر لے اسیت
مطابق طوق بالادش کر

14A11	14A12	14A13	14A14
14A15	14A16	14A17	14A18
14A19	14A20	14A21	14A22
14A23	14A24	14A25	14A26

پنہ در وجود فلاں بن فلاں
شد و مزاحمت میدید و در قتل
دارند آید بیک حق آصف بن برخیا
بحق سلیمان سلیمان بن داود علیہ
السلام یگر بر اے دفع سحر
لقتل نکج کر گلے بس داسے

دیگر۔ کنکڑ پر ایک ایک فصل ہر روز پڑھے۔ اور آگ میں ڈال دے۔ ۶ روز تک نشاۃ
عائب شدہ پر سلامت آجاوے۔ فعل یہ ہیں۔

فصل اول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - بِسْمِ اللَّهِ السَّمِيعِ الْبَصِيرِ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

قفلی دوم

بسم الله الرحمن الرحيم ليسم الله الخلاق العليم الذي ليس كمثله شيء
وهو السميع البصير -

قفل سرهم يسبح الله الرحمن الرحيم يسبح الله السميع العليم الذي
ليس كمثله شيء وهو العليم الخبير

قفل محارم بسم الله الرحمن الرحيم بسم الله العلي القدير الذي ليس كمثله
شيء وهو العليم الحكيم

قفل بنحيم - بسم الله الرحمن الرحيم - بسم الله العزيز الحكيم الذي ليس
كمثله شيء وهو العزيز الكريم

قفل ششم بسم الله الرحمن الرحيم بسم الله العزيز الرحيم الذي
ليس كمثله شيء وهو العزيز الغفار برحمتك يا ارحم الراحمين
دیگر ہائے جمیع حاجات دینی و دنیوی و دشواریہائے لائیل منقول از حضرت
جلال بخاری رحمۃ اللہ علیہ چاہئے کہ یہ نقش لکھ کر و بر رکھے اور یہ پڑھے۔
خداوند! ملکہ! بادشاہ! سلام من بچارہ برایشاں برساں کہ جملہ جہاں برکت ایشاں
دائستہ اند من ایشاں را بذر گاہ تو شفیق مے آرم بر دوی حاجت این بچارہ بر
آوردہ خیر گرداں اس جگہ نام مہم و حاجت کا زبان پر لاوے۔ بعد رکھے۔

بسم الله الرحمن الرحيم. الہی بکرمیت چهل سزار و چهل صد و چهل و دہبار محمد
کہ در پستہ اجناد حشر شمر بلغار در یک مصلحت خفتہ اند۔ حاجت ایس در مانده
بر آوردہ خیر گردانی۔ الہی بکرمیت سه صد مرد فقیر الہی بکرمیت ہفتاد مرد بخیار الہی
بکرمیت چهل مرد ابدال الہی بکرمیت ہفتاد مرد اختیار۔ الہی بکرمیت پنج مرد عمدہ

الہی بھرت سر مرداوتار۔ الہی بھرت دو مردو قطب الہی بھرت یک مردو غوث
الہی بھرت اوپن قری

اس جگہ بھی نام ہم یا حاجت کا زبان پر لاوے۔ پھر دعائے مندرجہ نقش پڑھے۔

بسم الله الرحمن الرحيم الهي ارضنا بقضائك	وصبرني على بلائك و اوزعني على شكر نعمائك واسئلك تمام نعمتك	ودوام عافيتك اللهم جبنني في قلوب المومنين	وبلغني لبشرتي الـ مايلة وعشرون سنة بالعافية يا ارحم الراحمين
بسم الله الرحمن الرحيم الهي ارضنا بقضائك	وصبرني على بلائك و اوزعني على شكر نعمائك واسئلك تمام نعمتك	ودوام عافيتك اللهم جبنني في قلوب المومنين	وبلغني لبشرتي الـ مايلة وعشرون سنة بالعافية يا ارحم الراحمين
بسم الله الرحمن الرحيم الهي ارضنا بقضائك	وصبرني على بلائك و اوزعني على شكر نعمائك واسئلك تمام نعمتك	ودوام عافيتك اللهم جبنني في قلوب المومنين	وبلغني لبشرتي الـ مايلة وعشرون سنة بالعافية يا ارحم الراحمين
بسم الله الرحمن الرحيم الهي ارضنا بقضائك	وصبرني على بلائك و اوزعني على شكر نعمائك واسئلك تمام نعمتك	ودوام عافيتك اللهم جبنني في قلوب المومنين	وبلغني لبشرتي الـ مايلة وعشرون سنة بالعافية يا ارحم الراحمين

خاتمہ فال طیر کے بیان میں

استعمال فال کا نیکی میں ہے۔ جیسا کہ بیمار وقت تصور اور اندیشہ کرنے اس امر کے
کہ میں صحت پاؤں گا یا نہیں۔ سہ کہ کوئی کہتا ہے یا سالم یا طالب کسی چیز کا سہ یا واجد
اور کبھی استعمال فل کا بدی میں آتا ہے۔ جیسے کہ کہتے ہیں۔ کہ فل نیک اور فال بد اور طیر
پر نہ جانور سے فال لینے کو کہتے ہیں۔ اہل عرب جانوروں سے اس طرح فال لیتے
تھے۔ کہ جب کسی کام کو کسی جگہ جاتے۔ تو پرند جانوروں کو چھو کا رتے۔ اگر دائیں
طرف جاتا تو اسکو مبارک جانتے۔ اور اگر بائیں طرف جاتا تو نحس سمجھتے۔ اور اس

